جدید اضافہ شدہ ایڈیشن

اسمِ اعظم کے کمالات

اللہ

اور درود شریف کے حیرت انگیز واقعات

تقریظ

جامع شریعت و طریقت مرشد کامل شیخ الحدیث

حضرت مولانا شیخ عبدالحفیظ مکی دامت برکاتہم العالیہ

مکۃ المکرمہ، سعودی عرب

مصنف

حضرت مولانا حافظ محمد لیاقت لاہوری عفی عنہ

ماہر علم طب روحانیات فاضل دارالعلوم کراچی

المتکبر
الخالق
البارئ
المصور
الغفار
القهار
الوهاب
الرزاق
الفتاح

الرحمن
الرحيم
الملك
القدوس
السلام
المؤمن
المهيمن
العزيز
الجبار

اسمِ اعظم کے کمالات اور درود شریف کے حیرت انگیز واقعات

اسمِ اعظم کے کمالات

اللہ

اور درود شریف کے حیرت انگیز واقعات

مُصنّف

ابوامامہ حضرت مولانا حافظ **محمد لیاقت لاہوری** صاحب عفی عنہ

ماہر علمِ طب و روحانیت فاضل دار العلوم کراچی

خلیفہ مجاز

حضرت اقدس شیخ العرب والعجم مولانا **عبد الحفیظ مکی** دامت برکاتہم العالیہ

مکۃ المکرمہ، سعودی عرب

ناشر

مکتبہ تقویۃ الایمان

جامع مسجد تقوی خانقاہ خلیلیہ مکیہ

فیڈرل بی ایریا بلاک 17، نزد واٹر پمپ چورنگی مین شاہراہ پاکستان کراچی

اسمِ اعظم کے کمالات اور درود شریف کے حیرت انگیز واقعات

مُصنِّف ——— ابو امامہ حضرت مولانا حافظ **محمد لیاقت لاہوری** صاحب عفی عنہ

ماہرِ علمِ طب و روحانیات فاضل دار العلوم کراچی

ترتیب و تصحیح ——— حافظ مطیع الرحمٰن اختر

مدرسہ تقویۃ الایمان، جامع مسجد تقوی

تعداد ——— 1000 سابقہ تعداد ——— 16,000

تاریخ طباعت ——— اپریل 2014ء بمطابق جمادی الثانی 1435ھ

باہتمام ——— **شعبہ نشر و اشاعت**

مدرسہ تقویۃ الایمان

ملنے کا پتہ

براہ راست منگوانے کیلئے

مدرسہ تقویۃ الایمان

فیڈرل بی ایریا، بلاک 17، نزد واٹر پمپ چورنگی، مین شاہراہ پاکستان، کراچی۔

0321-2177606

ماسٹر دوست محمد، پرانا کاہنہ، وارڈ نمبر 17، ڈاکخانہ کاہنہ نو، تحصیل لاہور کینٹ ضلع لاہور۔

0321-5600686

فہرست

انتساب

اپنے پیارے اللہ جل جلالہ

کے نام

جنکے فضل و کرم سے اور انکے ہزاروں انعامات کی بارش سے
بندے کو اس کتاب کے لکھنے کی سعادت نصیب ہوئی

اور اپنے عظیم المرتبت والدین

کے نام

جنکی دعاؤں اور شفقتوں سے بندے نے عملیات کے شعبہ میں
کام کیا اور کتاب کو تحریر کر سکا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ
وَلَکَ الْحَمْدُ کَثِیْرًا کَثِیْرًا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ وحدہ - والصلاۃ والسلام علی من لا نبی بعدہ وعلی آلہ وصحبہ اجمعین
اما بعد کہ محب مکرم مولانا حافظ لیاقت علی لاھوری سے مدرسہ
تقویۃ الایمان کراچی میں محترم مولانا جاوید الرحمن صاحب کے توسط سے ملاقات
ہوئی اور تفصیلی تعارف بھی ہوا - انکی عملیات سے دلچسپی اور مہارت
نیز سفلی چیزوں اور جادو وغیرہ کی کاٹ کے بارے میں انکی کامیابیوں کے قصے
سنے
یہ سب سنتے ہوئے مجھے مفکر اسلام حضرت مولانا مفتی محمود صاحب کا ایک
واقعہ یاد آگیا کہ جب وہ مدینہ منورہ تشریف لائے تھے اور اُن دنوں
پاکستان میں بھٹو کے دور میں اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر تھے - تو مدینہ
منورہ میں ایک طالبعلم نے ان سے سوال کیا کہ کیا آپکو یقین ہے کہ جو
سیاست کا راستہ آپنے اختیار کیا ہوا ہے اسکے ذریعہ سے آپ
پاکستان میں اسلامی نظام لے آئیں گے - تو مفتی صاحب نے جو جواب دیا
اسکا خلاصہ یہ تھا کہ : اسکی تو دور دور تک اِن حالات میں امید
نہیں ، تو اسپر اسی طالبعلم نے کہا : تو پھر اس کو چھوڑ دیں کیا فائدہ
اتنی محنت کا اور الیکشن میں اتنی ذلت اٹھانے کا ؟
تو اسپر حضرت مفتی صاحب نے فرمایا کہ : بیٹا ایک بات اچھی طرح
سمجھو ، کہ ہر میدان کا میں اہل حق کو موجود ہونا چاہیئے کوئی میدان اہل
باطل کے لئے خالی نہیں چھوڑنا چاہیئے پھر جتنی ہمت اور قوت ہو اسے
احقاق حق اور ابطال باطل کے لیے کام میں لانا چاہیئے - دیکھو اسمبلی
میں ہم سات ممبر ہیں مگر الحمد للہ کسی اسمبلی کے ممبر کو ہمت نہیں ہے
جو وہ اپنے باطل کو کھلم کھلا پھیلائے ہم الحمد للہ ذرا ذرا بات کی پکڑ کرتے
ہیں اور بعض دفعہ اللہ تعالی بڑے کام بھی لے لیتے ہیں ۔
حضرت مفتی صاحب کی یہ بات بڑا عظیم اصول ہے - اور مولانا لیاقت لاھوری سلمہ اللہ کو اللہ
تعالی جزائے خیر عطا فرمائے کہ انہوں نے بہت احسن انداز سے اس میدان جادو جن
وسحر وعملیات کے میدان میں قدم رکھا اور گہرائی میں گئے اور اپنے شاگرد
بھی تیار کر رہے ہیں ۔

تاکہ ایسے عامل تیار ہوں جو شریعت مطہرہ پر پختگی کے ساتھ
ساتھ ان عملیات کے بھی ماہر ہوں
یہ کتاب "اسم اعظم کے کمالات اور درود شریف کے حیرت انگیز واقعات"
فی الحقیقت انکی آپ بیتی - اس لائن میں کارکردگی مختلف واقعات ہیں
اور آخر میں کافی وافر حصہ اُن اعمال کا ہے جو شرعی لحاظ سے معتبر
ہیں اور مجرب ہیں مختلف امور میں ان سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے
جیسے کہ حضرت حکیم الامۃ تھانوی قدس سرہ کی "اعمال قرآنی" وغیرہ اس
نوع کی کتب ہیں۔
اس دلچسپ کتاب کا اکثر حصہ پڑھا خصوصاً جو
اس سیاہ کار نے
واقعات سے متعلق ہے۔
چونکہ مولانا الیاقت لاھوری خود عالم باعمل ہیں شریعت مطہرہ کی حدود سے
خوب واقف ہیں - اسلئے یہ کتاب ان شاء اللہ فائدہ عامہ
کے لئے بہت ہی اچھی رہے گی - اور امید ہے کہ خواص وعوام اس
سے مستفید ومستفیض ہونگے۔
اللہ تعالیٰ اسے خیر کے پھیلنے کا اور شر وفتنہ کے مٹنے کا ذریعہ بنائے
اور مصنف کے لئے ذخیرہ آخرت بنائے اپنی رضا ومحبت سے نوازے
اور قبولیت سے سرفراز فرمائے آمین وبجاہ النبي الأمين
صلوات اللہ وسلامہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ اجمعین۔

کتبہ الفقیر الی رحمۃ ربہ الکریم
عبدالحفیظ المکی
۱۳ صفر المظفر ۱۴۲۷ھ

تقریظ

مرشد کامل حضرت مولانا شیخ عبد الحفیظ مکی دامت برکاتہم العالیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَحْدَہٗ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ لَّا نَبِیَّ بَعْدَہٗ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْن

محبّ مکرم مولانا حافظ محمد لیاقت لاہوری سے مدرسہ تقویۃ الایمان کراچی میں مولانا جاوید الرحمٰن صاحب کے توسط سے ملاقات ہوئی اور تفصیلی تعارف بھی ہوا۔ انکی عملیات سے دلچسپی اور مہارت نیز سفلی چیزوں اور جادو وغیرہ کی کاٹ کے بارے میں ان کی کامیابیوں کے قصے سنے۔ یہ سب سنتے ہوئے مجھے مفکر اسلام حضرت مولانا مفتی محمود رحمۃ اللہ علیہ کا ایک واقعہ یاد آ گیا کہ جب وہ مدینہ منورہ تشریف لائے تھے اور ان دنوں پاکستان میں بھٹو کے دور میں اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر تھے تو مدینہ منورہ میں ایک طالبعلم نے ان سے سوال کیا کہ کیا آپ کو یقین ہے کہ جو سیاست کا راستہ آپ نے اختیار کیا ہوا ہے اس کے ذریعے سے آپ پاکستان میں اسلامی نظام لے آئیں گے تو مفتی محمود صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے جو جواب دیا اسکا خلاصہ یہ تھا کہ اسکی تو دور دور تک ان حالات میں امید نہیں ہے تو اس پر اس طالبعلم نے کہا کہ پھر تو اس کو چھوڑ دیں کیا فائدہ اتنی محنت کا اور الیکشن میں اتنی ذلت اٹھانے کا؟ تو اس پر حضرت مفتی محمود صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ بیٹا ایک بات اچھی طرح سمجھو کہ ہر میدان میں اہل حق کو موجود ہونا چاہیئے کوئی میدان اہل باطل کیلئے خالی نہیں چھوڑنا چاہیئے پھر جتنی ہمت اور قوت ہو اسے احقاق حق اور ابطالِ باطل کیلئے کام میں لانا چاہیئے۔ دیکھو اسمبلی میں ہم سات ممبر ہیں مگر الحمد للہ کسی اسمبلی کے ممبر کو ہمت نہیں ہے جو وہ اپنے باطل کو کھلم کھلا پھیلائے۔ ہم الحمد للہ ذرا ذرا بات کی پکڑ کرتے ہیں اور بعض دفعہ اللہ تعالیٰ بڑے کام بھی لے لیتے

ہیں۔ حضرت مفتی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی یہ بات بڑا عظیم اصول ہے اور مولانا لیاقت لاہوری سلمہ کو اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے کہ انہوں نے بہت احسن انداز سے جادو و جن وسحر وعملیات کے میدان میں قدم رکھا اور گہرائی میں گئے اور اپنے شاگرد بھی تیار کررہے ہیں تاکہ ایسے عامل تیار ہوں جو شریعت مطہرہ پر پختگی کے ساتھ ساتھ ان عملیات کے بھی ماہر ہوں۔

یہ کتاب ''اسم اعظم کے کمالات اور درود شریف کے حیرت انگیز واقعات'' فی الحقیقت انکی آپ بیتی، اس لائن میں کارکردگی کے مختلف واقعات ہیں اور آخر میں کافی وافر حصہ ان اعمال کا ہے جو شرعی لحاظ سے معتبر اور مجرب ہیں۔ مختلف امور میں ان سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے جیسے کہ حضرت حکیم الامۃ تھانوی قدس سرہ کی ''اعمال قرانی'' وغیرہ اس نوع کی کتب ہیں۔ اس سیاہ کار نے اس دلچسپ کتاب کا اکثر حصہ پڑھا۔ خصوصاً جو واقعات سے متعلق ہے چونکہ مولانا لیاقت لاہوری خود عالم باعمل ہیں اور شریعت مطہرہ کی حدود سے خوب واقف ہیں اس لئے یہ کتاب ان شاء اللہ فائدہ عامہ کیلئے بہت ہی اچھی رہے گی اور امید ہے کہ خواص وعوام اس سے مستفید و مستفیض ہونگے۔

اللہ تعالیٰ اسے خیر کے پھیلنے کا اور شر وفتنہ کے مٹنے کا ذریعہ بنائے اور مصنف کیلئے ذخیرہ آخرت بنائے، اپنی رضا ومحبت سے نوازے اور قبولیت سے سرفراز فرمائے۔ آمین

بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْنِ صَلَوَاتُ رَبِّیْ وَسَلَامُہٗ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

کتبہ الفقیر الیٰ رحمۃ ربہ الکریم

عبدالحفیظ مکی ۱۳ صفر المظفر ۱۴۲۷ھ

پیش لفظ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ
سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ
صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ
صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہٖ الْغَافِلُوْنَ۔

اما بعد آپ ﷺ کا ارشاد ہے کہ بے شک اللہ تعالیٰ نے مرض کو بھی نازل کیا ہے اور دعا کو بھی نازل کیا ہے اور دوسری جگہ ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر مرض کی دوا پیدا کی ہے مگر ایک مرض کی نہیں۔ لوگوں نے پوچھا وہ کونسا مرض ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا وہ بہت زیادہ بڑھاپا ہے۔

بہر کیف مسلمانانِ اسلام! جس طرح اللہ تعالیٰ نے مادی ادویات سے علاج میں شفاء رکھی ہے اسی طرح روحانی طور پر دم کرنے اور نقش و تعویذ سے علاج میں بھی شفاء رکھی ہے۔ تعویذ تعوذ سے ہے یعنی کسی کو اللہ تعالیٰ کی پناہ میں دینا۔ اب ایسی بہت سی روایات ہیں جن سے ثابت ہوتا ہے کہ آپ ﷺ بنفس نفیس خود بھی دم کرتے تھے۔

بخاری شریف کی روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے تمام بیماریوں کی شفاء سورۂ فاتحہ میں رکھی ہے اس سے ظاہری و باطنی دونوں شفاء مراد ہیں اور واقعہ بھی بہت مشہور ہے کہ صحابہ رضی اللہ عنہم سفر میں جا رہے تھے راستے میں ایک مقام پر پڑاؤ ڈالا اور قریبی بستی والوں سے کھانا طلب کیا مگر انہوں نے دینے سے انکار کر دیا تھوڑا سا وقت گزرا تھا اس بستی والوں کے سردار کی بیٹی کو سانپ نے ڈس لیا بعض روایات میں آتا ہے کہ آسیبی اثرات کی بنا پر بے ہوشی کا دورہ پڑا تو بستی کے چند لوگ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے پاس آئے کہ ہمارے سردار کی بیٹی کو کچھ ہو گیا ہے ہم تمہیں نیک لوگ سمجھتے ہیں اسکا کچھ کرو

تو ایک صحابی رضی اللہ عنہ اٹھے انہوں نے کہا چلو میں دیکھتا ہوں چنانچہ وہ صحابی رضی اللہ عنہ ان کے ساتھ گئے اور سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرنے لگے بالآخر وہ لڑکی ٹھیک ہوگئی تو اس سردار نے اس خوشی میں ان کو 100 بکریاں اور دوسری روایت کے مطابق 30 بکریاں دیں وہ صحابی رضی اللہ عنہ بکریاں لیکر واپس پہنچے تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں اختلاف ہوگیا کہ یہ بکریاں ہمارے لئے حلال بھی ہیں یا نہیں ایک گروہ حلال سمجھتے ہوئے انکا دودھ وغیرہ استعمال کرتا رہا جبکہ دوسرا گروہ جو عدم جواز کا قائل تھا وہ پرہیز کرتا رہا بالآخر جب مدینہ منورہ پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس واقعہ کا ذکر اہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ناراضگی کا اظہار نہیں فرمایا بلکہ اس کو جائز قرار دیتے ہوئے اپنے لئے بھی حصہ مقرر کیا اور اجازت دی کہ سب بکریاں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کیلئے جائز ہیں اور ساتھ ساتھ پوری امت کیلئے ایک سبق بھی دے دیا کہ اگر اس طرح کا واقعہ آجائے تو آپ دم وغیرہ پر اجرت بھی لے سکتے ہیں یہ واقعہ صحیح مسلم شریف میں بھی ہے اور علامہ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اس پر بڑی شاندار بحث کی ہے اور انہوں نے بھی دم وغیرہ کی اجرت کو جائز لکھا ہے۔

واللہ اعلم

فقط

بندہ محمد لیاقت لاہوری

وجہ تالیف

مشہور دینی درسگاہ دارالعلوم کراچی سے فراغتِ تعلیم کے بعد کراچی میں ہی گلشن اقبال میں ایک مدرسہ میں درس وتدریس کے ساتھ ساتھ جنات جادو وغیرہ کے علاج کا آغاز کیا اور ملک بھر کے مدارس میں علماء کے علاج کے سلسلے میں بار بار آنا جانا ہوتا تھا تو آہستہ آہستہ تعلقات میں اضافہ ہوا اور اسی طرح ان اساتذہ سے جن کا میں نے علاج کیا تو ان سب حضرات کی ایک ہی خواہش تھی کہ میں کوئی ایسی کتاب عملیات کے فن پر لکھوں جس میں عجیب وغریب واقعات ہوں اور لوگوں کو اس فن سے مکمل آگاہی ہو تو میں بار بار انکار کرتا رہا اس میں سب سے بڑی رکاوٹ وہ سفر تھے جو اکثر وبیشتر مجھے کیسوں کے سلسلہ میں پیش آتے رہے اندرون ملک بیرون ممالک کے۔ اسی میں تقریباً پانچ سال کا عرصہ گزر گیا اور بندہ کے پاس علاج وغیرہ کے سلسلہ میں جو لوگ آئے انکی تعداد 4000 سے تجاوز کر گئی تو اس پر بندہ کے ذہن میں خیال آیا کہ زندگی اور موت کا کوئی بھروسہ نہیں کب زندگی ختم ہو جائے کیوں نہ اس فن پر ایک کتاب لکھی جائے جس میں اس فن سے مکمل آگاہی بھی ہو اور دلچسپ بھی ہو تو بس اسی ذہن کو لیکر بندہ نے 12 صفر المظفر 1426ھ بروز بدھ کو لکھنے کا آغاز کیا۔

اصل مقصد تو یہ ہے کہ اس فن سے ہم کو مکمل آگاہی ہو اور ساتھ ساتھ ہم کو دیگر علوم یعنی سفلی علم و کالا علم سے بھی آشنائی ہو اور ہم اپنا مکمل بچاؤ بغیر کسی کی مدد کے کر سکیں اس کتاب میں اکثر واقعات ایسے ہیں جن کا تعلق بندہ کی ذات سے ہے اور بعض واقعات ایسے ہیں جن کا تعلق شاگردوں اور دوستوں سے ہے اور اس کتاب میں بندہ کی کوشش یہی ہوگی کہ اس کتاب کو پڑھنے کے بعد آدمی قرآن اور احادیث کے حوالہ سے اپنا علاج خود تجویز کر سکے دوسروں کی محتاجی نہ ہو۔ شاگردوں میں سے اکثر کا تعلق طلبۂ مدراس دینیہ سے ہے جن کی تعداد کم وبیش 800 کو پہنچ چکی ہے اور اس میں بھی کوشش یہی ہے کہ طلباء جہاں کہیں دین

کا کام کریں تو کم از کم اپنے علاقے کو جنات وجادو سے بچاسکیں اور سکھانے کی ایک خاص وجہ یہ بھی ہوئی کہ میں نے خود مدارس میں 14 سال تعلیم حاصل کی تو میں نے بار بار یہ مشاہدہ کیا کہ اگر کوئی پریشان حال شخص بھولے سے مدرسہ میں دم کرانے آ بھی گیا تو بڑے بڑے علماء نے اس کو یہ کہہ کر واپس کر دیا کہ ہم عامل نہیں حالانکہ تاریخ گواہ ہے کہ علمائے حقہ کے پاس جو بھی سائل کسی بھی پریشانی کو لیکر حاضرِ خدمت ہوتا تو وہ کلام پاک سے اس کو کچھ نہ کچھ بتلا دیتے اس سے الحمدللہ اس کو فائدہ ہوجاتا اور آج معاملہ اس کے برعکس ہے جس کی بنا پر پریشان حال شخص بدظن ہو کر سفلی علم و کالا علم کرنے والوں کے پاس پہنچ جاتا ہے جس کا نقصان یہ ہوتا ہے کہ وہ مذکورہ شخص پیسے کے ساتھ ساتھ اپنا ایمان بھی برباد کر بیٹھتا ہے اور عزت بھی برباد ہوجاتی ہے اور اسکی مین وجہ ہمارے یہی علماء ہیں جو ایسے لوگوں کو قریب نہیں آنے دیتے اس پر میں نے یہ پختہ عزم کرلیا کہ اس فن کو سکھانا اور عام کرنا ہے اور اسی کی یہ تھوڑی سی کاوش ہے جو آپ کے سامنے موجود ہے۔

اپنے استاذ محترم حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب حفظہ اللہ سے مشورہ کیا تو انہوں نے بھی یہی مشورہ دیا کہ اس فن پر ضرور کام ہونا چاہئے کیونکہ جب یہ بیماری لگتی ہے تو بڑے بڑے علماء بھی اس کی زد میں آجاتے ہیں اور میں نے ایسے بہت سے علماء کا علاج کیا ہے جو اس بیماری میں مبتلا تھے اس کے علاوہ بھی بہت سے کیس اسی نوعیت کے آئے جس کی تفصیل آپ کو اس کتاب میں ملے گی پھر آپ فیصلہ کرسکیں گے کہ اس فن سے آگاہی ہونی چاہئے یا نہیں۔

واللہ اعلم

فقط

بندہ محمد لیاقت لاہوری

ضروری وضاحت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

یہ اللہ تعالیٰ کا بندۂ ناچیز پر خصوصی کرم ہے کہ جس نے بندہ کو علم طب اور علم روحانی کے ذریعے خدمتِ خلق کیلئے چنا اور ساتھ ساتھ اپنی ذاتِ اقدس کیلئے اسم اعظم اور پیارے حبیب ﷺ پر درود شریف بھیجنے کے مبارک اور افضل عبادت ہونے پر تفصیل کے ساتھ لکھنے کا موقع فراہم کیا۔

اللہ تعالیٰ نے ان دونوں کتابوں کو اتنی قبولیت سے نوازا کہ انسانی عقل اس کے ادراک سے قاصر ہے۔ اس قبولیت کی وجہ اُس رحمت کا نزول ہے جو حضور ﷺ پر درود شریف پڑھنے پر من جانب اللہ ہوتا ہے اور اپنے اسم اعظم کی برکتِ ماثورہ ہے۔

الحمدللہ درود شریف کی کتاب اب تک ڈیڑھ لاکھ سے زائد تعداد میں چھپ چکی ہے اور اسم اعظم کی کتاب بہت ہی کم عرصہ میں پندرہ ہزار سے زائد تعداد میں چھپ چکی ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے ''اسم اعظم کے کمالات اور درود شریف کے حیرت انگیز واقعات'' اس کتاب کو اتنی مقبولیت سے نوازا کہ دیکھا دیکھی لوگ اس کتاب کو پڑھ کر اپنے اسم اعظم کے ذریعے فیوض و برکات کے حصول کے متمنی ہوئے۔

بندہ کے بعض احباب اور دوستوں نے بارہا اس خواہش کا اظہار کیا کہ حافظ صاحب آپ اسم اعظم پر کوئی تفصیلی کتاب ضرور لکھیں کیونکہ بندہ نے اولاً مختصر طور پر حالتِ مرض میں اس کتاب کو لکھا تھا۔ جب پہلی دفعہ بندہ نے یہ کتاب لکھی اُس وقت بہت زیادہ بیمار تھا۔ ایک ماہ تک گھر پر بخار اور یرقان کی بیماری میں مبتلا رہا اسی بیماری کے ایام میں جب کبھی طبیعت کچھ سنبھلتی تو بندہ نے ان واقعات کو جمع کرنا شروع کر دیا جو اسم اعظم کی برکت اور درود شریف کی برکت سے لوگوں کی زندگی میں رونما ہوئے۔

چونکہ لوگوں کی اکثریت کا اصرار تھا اور اکثر کتب خانوں والوں نے اصرار کیا کہ مولانا آپ کو اندازہ نہیں کہ اللہ نے آپ کی کتاب کو بہت زیادہ مقبولیت اور شہرت دی ہے اور اکثر حضرات صرف اور صرف آپ کی کتاب کا نام لے کر خریدتے ہیں ابھی اسی کشمکش میں مبتلا تھا کہ اس سلسلہ میں بندہ نے عجیب و غریب خواب دیکھا۔ اس خواب کے بعد بندہ کے دل میں بھی اس موضوع پر مفصل اور سہل انداز میں لکھنے کی طرف بہت شدت سے دھیان گیا کہ اب اس فن پر کچھ لکھا جائے۔ ہوا کچھ یوں کہ بندہ ایک بار اعتکاف میں عشاء کے بعد اپنے معمولات مکمل کر کے سویا ہوا تھا کہ دیکھا کہ ایک بحری جہاز میں سمندر کا سفر کرتا ہوا جا رہا ہوں کہ اچانک دل میں خیال آیا کہ لوگ کہتے ہیں کہ اسم اعظم میں بہت طاقت ہے تو کیوں نہ اس پر تجربہ کیا جائے۔

تو اچانک خواب میں ہی سامنے نظر پڑی کہ سر سبز ایک جزیرہ موجود تھا جو کہ سمندر کے بالکل بیچ میں تھا تو بندہ نے جہاز کے اوپر والے حصہ میں چھت پر جا کر آنکھیں بند کیں اور اسم ذات ''اللہ'' کا نعرہ لگاتے ہوئے سمندر میں چھلانگ لگا دی تو آنِ واحد یعنی ایک لمحہ میں جزیرہ میں پہنچ گیا اور تب خیال آیا کہ ہو سکتا ہے کہ اک خواب ہو وہاں جزیرہ سے پھر سمندر میں چھلانگ لگا دی تو ساعتِ واحدہ میں جہاز کے اوپر والے حصہ میں پہنچ گیا ایسا کئی بار ہوا تو جب آنکھ کھلی تو تہجد کی نماز کا وقت تھا تو چونکہ اس خواب میں جو کچھ بھی ہوا یعنی سمندر میں چھلانگ لگانا اور درست حالت میں جزیرہ پہنچ جانا اور پھر واپس سمندر میں چھلانگ لگا کر جہاز پر واپس آنا یہ سب اسم ذات ''اسم اعظم'' کی برکت سے ہوا تو بندہ نے اس سارے خواب والے ماجرے کا بڑے بڑے اکابر حضرات سے تذکرہ کیا تو وہی جواب ملا جسکی امید کی جا رہی تھی کہ یہ سب اسم اعظم کی برکت ہے۔ اسم اعظم کے فوائد عجیب و غریب ہی ہوا کرتے ہیں کسی کو سمجھ میں نہیں آتے اسکو یوں سمجھیں کہ جہاں پر انسان کی عقل ختم ہوتی ہے وہاں سے اللہ کی رحمت اور ''اسم اعظم'' کی برکات اور انوارات کی ابتداء ہوتی ہے۔ بفضلہ تعالیٰ اس خواب کے دیکھنے اور تعبیر ملنے سے پہلے جو تردد

اور بے چینی والی کیفیت تھی وہ ختم ہوگئی۔ حقیقت میں یہ خواب من جانب اللہ مدد اور نصرت تھی اور اس بات کی طرف اشارہ تھا ''اسم اعظم'' اور اللہ کے تمام اسماء میں ایک روحانی طاقت کا راز ہے، وہ روحانی طاقت صرف انہی کو ملتی ہے جو کہ اس کے متمنی اور مشتاق ہوتے ہیں۔ جب سے بندہ نے اسم اعظم کے کمالات اور درود شریف کے حیرت انگیز واقعات کے نام سے کچھ واقعات مرتب کئے جو حالتِ مرض میں مرتب کئے تھے اُن واقعات کو پڑھ کر بفضلہٖ تعالیٰ جن علماء، طلباء، دیندار اور عوام میں اسم اعظم سیکھنے اور اسکی انوارات کو سمیٹنے کا شوق پیدا ہوا انکی تعداد 31 ہزار سے بھی تجاوز کر چکی ہے اور دن بدن، لمحہ بہ لمحہ، یکے بعد دیگرے، دیکھا دیکھی، سنا سنی، افادات اور تجربات و مسائل کے حل کے بعد اس تعداد میں اضافہ ہی ہو رہا ہے۔

ان تمام حالات و واقعات اور دوستوں کے اصرار اور خواب میں جو اسمِ اعظم کی طاقت کا مشاہدہ ہوا۔ ان سب کو مدّ نظر رکھ کر بندہ اس نتیجہ پر پہنچا کہ اس فن پر مزید تفصیل کے ساتھ لکھا جائے اور اسم اعظم کی روحانی طاقت اور اسم اعظم کے ذریعہ مشکلات کے حل ہونے اور دعاؤں کے قبولیت میں مؤثر ہونے میں احادیث واقوال صحابہ رضی اللہ عنہم واقوال آئمہ رحمۃ اللہ علیہم کی روشنی میں مزید اجاگر کیا جائے اور پہلے اڈیشن کی اشاعت کے بعد سے ''اسم اعظم اور درود شریف'' کو پابندی سے پڑھنے والوں کی زندگی میں کیا تبدیلی آئی اور ''بگڑے، الجھے، نا سمجھ میں آنے والے واقعات'' اللہ تعالیٰ نے اسم اعظم اور درود شریف کی برکت سے کیسے درست اور حل کرائے۔ ان سب کو اس جدید اڈیشن میں شامل کیا جائے تا کہ قارئین کو مزید اسم اعظم اور درود شریف پڑھنے کا شوق پیدا ہو۔

اور یہی حاصل زیست ہے کہ جب ہر شخص کو اسم اعظم کی حقیقت کا پتہ چل جائے تو اس کو اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ سے مانگنے کا طریقہ آجائے گا۔ جو بھی مسئلہ، مشکل، ضرورت، حاجت، پریشانی اسکو لاحق ہوگی وہ اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر مانگے گا۔

ان سب افادات کو سامنے رکھتے ہوئے بندہ مورخہ 10 مارچ 2011ء بروز جمعرات کو اس جدید ایڈیشن کی تیاری مصروف ہوگیا۔ نیز قارئین کی سہولت کیلئے ''اسم اعظم کے کمالات اور درود شریف کے حیرت انگیز واقعات'' کے جدید ایڈیشن کو تین ابواب میں تقسیم کرکے مرتب کیا گیا ہے۔

بابِ اوّل

اسم اعظم کے کمالات

جس میں مندرجہ ذیل مضامین شامل ہونگے

1. اسم اعظم کی تعریف
2. اسم اعظم کے متعلق استفسار اور مکمل تفصیل کے ساتھ بحث
3. اسم اعظم کے مؤثر ہونے پر احادیث اور اقوال ائمہ
4. اسم اعظم کے ذریعہ جادو جنات سے بچاؤ پر مکمل تحقیقی واقعات
5. اسم اعظم کے فوائد
6. اسم اعظم نکالنے کا طریقہ
7. تمام حروف مع اعداد
8. اسم عظم کے دنیاوی فوائد واقعات کی روشنی میں
9. اسماء الحسنٰی مع ترجمہ
10. اسماء الحسنٰی مع اعدادِ قمری
11. اسم اعظم کے مختصر خواص

باب دوم

درود شریف کے حیرت انگیز واقعات

جس میں مندرجہ ذیل مضامین شامل ہونگے

① احادیث صحیحہ کثیرہ جو درود شریف کی فضیلت اور اہمیت پر دلالت کرتی ہیں

② درود پاک کی اہمیت، فضیلت، برکت اور ثمرات ''بڑوں کی نظر میں''

③ موجودہ دور میں درود پاک کے ذریعہ روحانی علاج کے ذریعے شفاء حاصل کرنے والے لوگوں کے واقعات

④ درود پاک کا اہتمام کرنے والے لوگون کا تمام مسائل اور پریشانی سے نجات حاصل کرنے پر واقعات

⑤ مختلف قسم کے درود پاک جو مختلف بیماریوں کیلئے مؤثر ہیں انکا ذکر

⑥ مختلف قسم کے درود پاک جو الگ الگ مواقع پر احادیث سے ثابت ہیں ان تمام درود پاک کا ذکر

باب سوم

انمول مجرب وظائف واعمال

جس میں مندرجہ ذیل مضامین شامل ہونگے۔

① جادو جنات، نظر بد وغیرہ پر تحقیقی بحث

② جھاڑ پھونک، دم وغیرہ کا ثبوت

③ مرض کی تشخیص کے طریقے

④ مختلف امراض کیلئے مجرب وظائف واعمال

⑤ جادو جنات کے حوالے سے بے شمار واقعات جو حضور ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے دور میں پیش آئے اور احادیث میں انکا ذکر بھی موجود ہے۔ اُن تمام احادیث واقعات کا ذکر۔

⑥ جادو جنات کے حوالے سے موجودہ دور کے واقعات اور انکا سدِ باب

اور اس کے علاوہ بے شمار دعائیں، وظائف واعمال جو بندہ کے اپنے مجربات یا دوسرے بزرگوں سے منقول ہیں اُن تمام کا ذکر۔

مذکورہ بالا ترتیب کو قارئین کی سہولت کے مدِّ نظر ترتیب دیا ہے تا کہ اسے پڑھیں تو انکے دلوں میں اللہ تعالیٰ اور خاتم الانبیاء سرکار دو عالم ﷺ کی محبت بہت شدت سے آجائے اور ہم سب کی دین و دنیا دونوں اچھی ہو جائیں اور اللہ ہم سب سے راضی ہو جائے اور خاتمہ بالخیر ہو جائے۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ اس کوشش، سعی کو میرے لئے، میرے اساتذہ کیلئے، میرے والدین اور میرے شیخ حضرت شیخ العرب والعجم مولانا عبدالحفیظ مکی صاحب مدظلہٗ کیلئے ذخیرہ آخرت بنائے۔ اور تمام محسنین و معاونین، خیر خواہان جنہوں نے اس کتاب کی طباعت جدید میں کوشش کی اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنی شایان شان جزائے خیر عطا فرمائے۔ (آمین)

بندہ محمد لیاقت لاہوری

اِظہارِ تشکّر

قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

مَنۡ لَّمۡ یَشۡکُرِ النَّاسَ لَمۡ یَشۡکُرِ اللّٰہَ

ترجمہ: جو شخص لوگوں کا شکر ادا نہیں کرتا تو اللہ کا بھی شکر ادا نہیں کرتا۔

لہذا بندہ ''اسم اعظم اعظم کے کمالات اور درود شریف کے حیرت انگیز واقعات'' کے اضافہ شدہ جدید ایڈیشن کی تکمیل پر اپنے اُن تمام دوست احباب کا بے حد مشکور ہے جنہوں نے اس کتاب کو مکمل کرنے میں بندہ کا ساتھ دیا۔

خصوصاً شاگردِ رشید برادرم مولانا محمد عبداللہ عثمان (فاضل جامعہ خیر المدارس، ملتان) جنہوں نے بڑی محنت اور خلوص کے ساتھ اس جدید ایڈیشن کی ترتیب وتصحیح میں بھرپور کوشش کی۔

حافظ مطیع الرحمٰن اختر صاحب (ناظم اعلیٰ مدرسہ تقویۃ الایمان، جامع مسجد تقویٰ)، جنہوں نے کتاب کی کمپوزنگ وکتابت اور چھپائی میں خوب کوشش کی۔

اور شاگرد خاص حافظ رفیع اللہ لہڑی نقشبندی، آغا کلیم اللہ اور کمال الدین میوٴ آف قصور جنہوں نے وقتاً فوقتاً تصحیح کے کام میں معاونت کی۔

اللہ تعالیٰ ان تمام حضرات کو اپنی شایانِ شان جزائے خیر عطا فرمائے اور اس کتاب کو سارے عالم کے مسلمانوں کیلئے نافع بنائے۔ (آمین)

بندہ محمد لیاقت لاہوری

یکم شعبان 1432ھ

مفید و قیمتی نصائح و شرائط

اپنے تمام شاگردوں کیلئے اور جملہ تمام مسلمانوں کیلئے جو علم روحانی کے فن میں دلچسپی رکھتے ہوں۔

1. چالیس دن جماعت کے ساتھ نماز کی پابندی انتہائی ضروری ہے۔
2. ایک ہزار مرتبہ درود شریف کم از کم روزانہ پڑھنا ہے۔
3. جمعہ کے دن صلوٰۃ التسبیح ضرور ادا کرنی ہے۔
4. اپنے استاد سے سال میں ایک ملاقات بالمشافہ ضروری ہے اور فون پر یا خط میں مہینہ میں ایک بار۔
5. اے انسان خدا نے تجھے اپنے لئے پیدا کیا ہے اور تو دوسرے کا ہونا چاہتا ہے۔
6. انسانی زندگی دنیا میں اس شمع کی مانند ہے جو ہوا میں رکھی گئی ہو۔
7. دنیا میں سب سے مشکل کام اپنی اصلاح ہے اور سب سے آسان کام دوسروں پر نکتہ چینی ہے۔
8. جو اللہ سے ڈرتا ہے وہ کبھی بدلہ نہیں لیتا۔
9. طمع کرنا مفلسی، بے غرض ہونا امیری، اور بدلہ نہ چاہنا صبر ہے۔
10. ایمان کے بعد افضل ترین نیکی مخلوق خدا کو آرام پہنچانا ہے۔
11. شرک کے بعد بدترین گناہ مخلوق خدا کو تکلیف دینا ہے۔
12. علم کے بغیر عمل وبال اور عمل کے بغیر علم گمراہی ہے۔

باب اوّل

اسمِ اعظم کے کمالات



بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

میری اس کتاب کی ابتداء بخاری شریف کی اس حدیث سے ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ جس شخص نے اللہ رب العزت کے 99 اسماء الحسنیٰ کو زبانی یاد کرلیا تو اس شخص کیلئے جنت الفردوس واجب ہوجائے گی۔

اللہ جلّ جلالہٗ نے اپنے حبیب ﷺ کے ذریعے امت محمدیہ ﷺ کو ایسی ایسی نعمتیں دی ہیں جو کہ پہلے کبھی کسی اُمت کو نہیں ملیں۔ اُن میں سے اسماء الحسنیٰ یعنی اللہ تعالیٰ کے مبارک ناموں کی نعمت ہے۔ یہ ایسی نعمت ہے کہ انسان جب بھی، جس وقت بھی، جس حالت میں بھی، اپنے اللہ کو اسماء الحسنیٰ کے ذریعے سے پکارتا ہے تو اللہ جلّ جلالہٗ اپنے بندے کی پکار کو سنتا ہے۔

اور احادیث کے اندر جتنی بھی دعائیں منقول ہیں ان سب میں اللہ تعالیٰ کا نام ضرور ملے گا۔

فصلِ اوّل

اسم اعظم کی تعریف

جن احادیث و روایات میں الاسم الاعظم کا تذکرہ ہے وہاں ''اعظم''، عظیم کے معنٰی میں ہے اور اللہ تعالیٰ کے تمام نام ہی عظیم ہیں لیکن اسم اعظم سے مراد اللہ تعالیٰ کا وہ ذاتی یا صفاتی نام ہے جس کو پڑھنے سے اللہ رب العزت سے بندہ کا خصوصی تعلق پیدا ہوتا ہے اور معرفت کے دروازے کھلتے ہیں اور اسم اعظم پڑھنے والے کو اللہ رب العزت ہر لحاظ سے مالا مال کر دیتا ہے۔ وہ شخص اپنے اللہ سے اسم اعظم کی بدولت جو کچھ بھی مانگتا ہے سو وہ پاتا ہے۔

اسم اعظم پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ اتنا زیادہ دیتے ہیں کہ اس کے وہم وگمان میں بھی نہیں ہوتا اور جن لوگوں کو اسم اعظم کا راز ہاتھ آجاتا ہے وہ لوگ اللہ کے مقرب اور خاص الخاص بندے بن جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ایسے ایسے انعامات کی بارش ان پر برساتا ہے کہ یہ لوگ دنیا میں بھی عیش کرتے ہیں اور آخرت بھی اُن کیلئے آسان ہو جاتی ہے۔

اللہ رب العزت اسم اعظم پڑھنے والوں کو دین و دنیا میں انعام یافتہ بنا دیتا ہے۔ اللہ ان کو نہ ختم ہونے والی عزت دیتے ہیں اور نہ ختم ہونے والی دولت اُنکو میسّر ہوتی ہے گویا کہ اسم اعظم ہر کام کی کنجی ہے اور گونا گوں فیوض و برکات کا حامل ہے۔

فصلِ ثانی

اسم اعظم کے بارے میں مکمل تفصیل کے ساتھ بحث

اللہ تبارک وتعالیٰ کا کون سا نام مبارک ''اسم اعظم'' ہے جس کے ذریعہ سے جو کچھ مانگا جائے ملتا ہے جس کام کیلئے پکارا جائے وہ کام پورا ہوتا ہے تو حاصل یہ ہے کہ ہر ہر صفاتی نام اسکی بھی ایک اپنی خاص شان مظہر ہے۔ جو شخص اللہ کو جس شان یعنی صفاتی نام سے پکارتا ہے تو اللہ رب العزت اپنی اس شان کے فیوض و برکات سے اُسے نوازتا ہے اور اپنی خاص شان کا راز اس پر کھول دیتا ہے۔ مثلاً اگر کوئی اللہ تعالیٰ کو رحمٰن کہہ کر پکارتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے مالا مال کر دیتا ہے اور اسکا وجود دوسروں کیلئے باعث رحمت بن جاتا ہے۔ لہذا معلوم ہوا کہ جس نام سے ہم اسے پکاریں گے اسی سے اللہ تعالیٰ کی قربت حاصل ہو جائے گی اور یہی قربت جس جس لفظ سے میسر آتی ہے تو وہی اسم اعظم ہوتا ہے۔

لہذا بندہ اسم اعظم تلاش کرنے کا ایک عام اصول ذکر کرتا ہے کہ جس آیت یا لفظ میں یا دعا میں یا احادیث مبارکہ میں اللہ تعالیٰ کی شانِ معبودیت، شانِ رحمانیت، شانِ علویّت، شانِ قیومیّت، شانِ صمدیت، شانِ قدرت، شانِ جلالیت، شانِ لطافت کا اظہار ہوتا ہو تو وہ لفظ وہ آیت، وہ احادیث، وہ دعا اسم اعظم کہلائے گی۔

① مثلاً اللہ تعالیٰ معبود ہے ہم اسکی عبادت کرتے ہیں اس لئے لفظ اللہ یا ایسی آیت جس میں یہ لفظ ہو کہ اللہ ہمارا معبود ہے وہ اسم اعظم ہے۔

② ایسے ہی لفظ اللہ، کلمہ طیبہ اور احادیث میں کثرت سے آیا ہے فرمایا کہ اَفْضَلُ الذِّکْرِ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ ''نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ'' تو یہ اسم اعظم ہے۔

③ ایسے ہی اللہ اپنی مخلوق پر ہر وقت رحم کرتا ہے تو رَحْمٰنُ اور رَحِیْمُ یا ایسی آیت جس سے رحمت باری کا مفہوم ظاہر ہوتا ہو وہ اسم اعظم ہوگی۔

④ ایسے ہی اللہ ہمیشہ سے قائم دائم اور زندہ ہے تو لفظ حَیُّ قَیُّوْمُ یا ایسی آیت یا لفظ جس سے قائم اور زندہ رہنے کا مفہوم نکلے تو وہ اسم اعظم ہوگی۔

⑤ ایسے ہی اللہ بے نیاز ہے اسکو کسی چیز کی ضرورت نہیں لفظ صَمَدُ یا ایسی آیت یا لفظ جس سے بے نیازی والا مفہوم نکلے تو وہ اسم اعظم ہوگی۔

مذکورہ بالا تفصیل کی روشنی میں بہت ساری آیات واحادیث اور دعائیں ایسی ہیں کہ انکے الفاظ کا شمار اسم اعظم میں ہوتا ہے اور ان اسماء کو کثرت سے پڑھنے کے بعد جو دعا بھی اللہ کے حضور کی جائے گی وہ انشاءاللہ قبول ہوگی۔

یہاں پر چند وہ احادیث اور اقوال ذکر کرتا ہوں جو کہ مشہور اور معروف ہیں تا کہ یہ بات ذہن نشین ہو جائے کہ اسم اعظم ہے تو اللہ رب العزت کے اسماء الحسنٰی میں سے ہے۔

حدیث 1 حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمام اذکار سے افضل کلمہ طیبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہے۔

حدیث 2 حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں یہ دعا پڑھی تھی لہذا جو مسلمان کسی حاجت کے وقت اس دعا کو پڑھ کر جو بھی دعا کرتا ہے وہ قبول ہوتی ہے۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

حدیث 3 حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ان دو آیتوں میں چھپا ہوا ہے۔ (مشکوٰۃ)

وَاِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ
الٓـمّٓ اَللّٰهُ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

حدیث 4 حضرت بریدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو ان الفاظ کا ورد کرتے ہوئے سنا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس بندے نے اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم اختیار کر کے دعا کی۔ یہ اسم اعظم ایسا ہے کہ اس کے ذریعے جو دعا مانگی جاتی ہے اللہ قبول فرماتا ہے۔ (مشکوٰۃ)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ
الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

حدیث 5 حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کے ساتھ میں مسجد نبوی میں بیٹھا ہوا تھا ایک شخص نماز پڑھ رہا تھا۔ نماز کے بعد اس نے یہ دعا مانگی تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ اس شخص نے اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم کے واسطہ سے دعا مانگی ہے اور اسم اعظم وہ نام ہے کہ اس کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ سے جو التجاء کی جاتی ہے وہ پوری ہوتی ہے۔ (نسائی)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ
بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

حدیث 6 ایک روایت میں ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص ان پانچ کلموں کے ساتھ دعا کر کے جو بھی سوال کرے گا اللہ اسے پورا کریگا۔

① لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ

② وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

③ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

④ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

⑤ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ

حدیث 7 ایک اور حدیث میں ہے کہ ایک مرتبہ رسول اکرم ﷺ ایک شخص کے پاس سے گزرے جو یہ کہہ رہا تھا تو آپ ﷺ نے اس سے فرمایا تو جو چاہے مانگ، اللہ کی نگاہِ کرم تجھ پر ہے۔

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

حدیث 8 حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اسم اعظم جب اس کے ساتھ دعا کی جاتی ہے تو قبول ہوتی ہے۔ تین سورتوں میں ہے۔

1. سورۃ البقرہ میں ہے اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ
2. سورۃ آل عمران میں ہے اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ
3. سورۃ طٰہٰ میں ہے وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ

(بحوالہ ابن ماجہ صفحہ 274، حصین صفحہ 728)

حدیث 9 حضرت ابوامامہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا اسم اعظم قرآن کی تین سورتوں میں سے سورۃ بقرہ، سورۃ آل عمران، سورۃ طٰہٰ میں ہے وہ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ہے۔

حدیث 10 حضرت امی عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ تمہیں نہیں معلوم اللہ پاک نے ہمیں اسم اعظم سکھا دیا ہے جب اس کے ذریعے سے دعا کی جاتی ہے تو دعا قبول کی جاتی ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے کہا سکھا دیجئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اے عائشہ رضی اللہ عنہا تیرے لئے مناسب نہیں کہ تو اس کے ذریعے سے کوئی دنیاوی دعا کرے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں کھڑی ہوئی وضو کیا دو رکعت نماز پڑھی پھر یہ دعا پڑھی۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْعُوْكَ اللّٰهَ، وَاَدْعُوْكَ الرَّحْمٰنَ، وَاَدْعُوْكَ الْبَرَّ الرَّحِيْمَ وَاَدْعُوْكَ بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَتَرْحَمَنِيْ

آپ ﷺ مسکرائے اور فرمایا کہ یہی تو اسم اعظم ہے جس سے تو نے دعا کی۔

(بحوالہ ابن ماجہ صفحہ 284، ترغیب صفحہ 487، جلد 2)

حدیث 11 حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ سے معلوم کیا کہ ایسی دعا بھی ہے جو کبھی رد نہیں کی جاتی ہے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہاں ہے وہ اس طرح کہ تم کہو۔

اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْاَعْلٰى الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ (مجمع الزوائد صفحہ 156، جلد 10)

حدیث 12 حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اسم اعظم جس کے ساتھ دعا کی جاتی ہے تو قبول ہوتی ہے فرمایا وہ اٰل عمران کی یہ آیت ہے

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِكَ الْخَیْرُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

(مجمع الزوائد صفحہ 159، جلد 10)

حدیث 13 حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ پاک نے ایک فرشتہ مقرر کر رکھا ہے جو شخص دعا میں تین مرتبہ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ کہتا ہے تو فرشتہ اس سے کہتا ہے کہ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ تم پر متوجہ ہے مانگو۔ (حاکم صفحہ 48)

حدیث 14 حضرت امی عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ وہ ارشاد فرماتی ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ فرما رہے تھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الطَّاهِرِ الطَّیِّبِ الْمُبَارَكِ الْاَحَبِّ اِلَیْكَ اس کے ذریعہ سے جب دعا کی جائے تو قبول کی جاتی ہے جب سوال کیا جاتا ہے تو نوازا جاتا ہے۔ جب رحمت طلب کی جاتی ہے تو رحم سے نوازا جاتا ہے اور جب مصیبت سے چھٹکارا چاہتا ہے تو چھٹکارا ملتا ہے۔ (بحوالہ ابن ماجہ صفحہ 274)

قول اوّل: علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے الحاوی میں اسم اعظم کے متعلق جو تفصیل ذکر کی ہے اسکا

خلاصہ یہ ہے کہ اسم اعظم ان کلمات میں ہے۔

1. اَللّٰہِ ابن حاتم نے عبداللہ بن زید سے یہی نقل کیا ہے اور امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ کا بھی یہی قول ہے۔
2. اَللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
3. اَلرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
4. اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
5. اَلْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
6. ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ
7. لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ
8. رَبُّ رَبُّ
9. مٰلِکُ الْمُلْکِ
10. کلمہ توحید
11. اَللّٰھُمَّ

قول ثانی: حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ اور مقاتل رحمۃ اللہ علیہ کی رائے یہ ہے کہ اسم اعظم کہ جسکے ذریعہ سے آصف بن برخیا نے تخت بلقیس کو آنِ واحد میں حاضر کیا تھا وہ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ تھا۔ امام کلبی رحمۃ اللہ علیہ کی رائے یہ ہے کہ وہ اسم اعظم یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ تھا۔

امام زہری رحمۃ اللہ علیہ کی رائے یہ ہے کہ وہ کلمات یہ ہیں:

اِلٰھُنَا وَاِلٰہُ کُلِّ شَیْءٍ اِلٰھًا وَّاحِدًا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ

(بحوالہ مظہری صفحہ 118، جلد 7)

قول ثالث: امام قرطبی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تفسیر میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مرفوعاً نقل کیا ہے کہ آصف بن برخیا نے جس اسم اعظم سے دعا کی تھی وہ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ تھا اور ایک قول کے مطابق اَهْيَا وَاشْرَاهِيَّا تھا۔

(بحوالہ قرطبی صفحہ 204، جلد 7)

قولِ رابع: اسم اعظم کے متعلق ایک تحقیق یہ بھی ہے کہ اسماء حسنیٰ میں سے جن ناموں کے ساتھ بھی اللہ کو حضور واستغراق کے ساتھ یاد کرے اور غیر اللہ کا خیال نہ کرے تو یہ اسم اعظم ہے۔

(بحوالہ الحاوی صفحہ 397، جلد 2)

مذکورہ بالا احادیث اور اقوال سے یہ بات معلوم ہوئی کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بطور اسم اعظم کوئی تعین نہیں ہے بلکہ پڑھنے والے کی توجہ، اہتمام، محبت، مناسبت یا جس وقت میں وہ پڑھا جار ہا ہے۔ اس کی برکت کی بدولت اسم اعظم بن جاتا ہے اور اس میں فوری قبولیت کی تاثیر پیدا ہو جاتی ہے۔

لیکن جو قول اول تھا کہ ''اسم اعظم'' اللہ ہے۔

یہ کئی بڑے مفسرین، محدثین، فضلاء کبار اور علماء کرام کا مؤقف ہے اور حضرت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سمیت خیر القرون کے کئی ائمہ کی رائے ہے اور چاروں سلسلوں میں اکابر صوفیاء حضرات نے بھی لفظ اللہ ہی کو ''اسم اعظم'' اور اسم ذات کہا ہے۔ لفظ اللہ کو اسم اعظم کہنے کی کئی وجوہ ہیں۔

وجہ ترجیح نمبر 1: کیونکہ لفظ اللہ یہ ذاتی نام ہے۔ بخلاف رحمٰن، رحیم، علیم، قیوم، رؤف یہ سب اللہ تعالیٰ کے صفاتی و جمالی مبارک اسماء ہیں اور اکثر حضرات اپنے بچوں کو انہی اسماء سے پکارتے ہیں کہ رحمٰن بھائی، قیوم بھائی، رؤف بیٹے، قیوم بیٹے وغیرہ تو جبکہ ایسا پکارنا بھی خلاف شرع ہے یوں پکارنا چاہئے عبدالرحمٰن، عبدالرؤف، عبدالرحیم مگر اکثر حضرات اسکی پرواہ نہیں کرتے اور اللہ رب العزت بھی کوئی گرفت نہیں فرماتے۔

برعکس ذاتی نام کے جو کہ لفظ اللہ ہی ہے وہ صرف اور صرف اللہ نے اپنے ہی لئے خاص کیا ہے یعنی کوئی بھی شخص جب تک عبد نہیں لگاتا تو اللہ کسی کو نہیں پکار سکتا اسکو عبد لگا کر عبداللہ کہنا پڑتا ہے۔اللہ بھائی، اللہ بیٹا وغیرہ کسی کیلئے نہیں بولا جاتا۔وجہ اسکی یہی ہے کہ یہ صرف اور صرف اللہ نے اپنے لئے خاص کیا ہے۔عبد ساتھ لگائیں گے تو پورا نام بنتا ہے وگرنہ نہیں بنتا۔

وجہ ترجیح نمبر 2: اور لفظ اللہ کے ''اسم اعظم'' ہونے کی ایک خاص وجہ یہ بھی ہے کہ اللہ سب سے جدا نام ہے یعنی جس جس نام کو انسان پکارتا ہے مثلاً جب کہتا ہے یارزاق، اے رزق دینے والے تو مراد یہاں بھی یہی ہوتی ہے کہ اللہ ہی مجھے رزق دیگا اور جب بندہ کہتا ہے یا حفیظ اے حفاظت کرنے والے تو مراد یہاں بھی یہی ہوتی ہے اللہ ہی میری حفاظت کرے گا۔

تو خلاصہ یہ ہوا کہ ہر ہر صفاتی و جمالی اسماء کے آخر میں اسم ذات ضرور موجود ہوگا۔حاصل یہ ہوا کہ ''اللہ'' یہ باقی تمام اسماء سے جدا نام ہے لیکن برکت کے اعتبار سے تو سارے اسماء حسنیٰ بہتر ہیں۔

وجہ ترجیح نمبر 3: لفظ اللہ کے ''اسم اعظم'' ہونے پر ایک اہم دلیل۔

وہ اہم دلیل بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ہے۔

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بسم اللہ اور اسم اعظم میں صرف اتنا فرق ہے کہ جتنا آنکھ کی سفیدی اور سیاہی میں۔

اور آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بسم اللہ سے ابتداء کرنے والا کام ہمیشہ کامیاب ہوتا ہے۔

اور ارشاد فرمایا جس شخص نے صبح وشام بسم اللہ کو 19 بار پڑھ لیا تو اس شخص کا خاتمہ ایمان پر ہوگا۔

اور ارشاد فرمایا کہ آدمی کی حفاظت شیطان سے بسم اللہ ہی کے ذریعے سے ہے۔

وجہ ترجیح نمبر 4: بسم اللہ میں جو اسم ہے وہ اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ اس کے بعد جو اسم مذکور ہے وہی ''اسم اعظم'' ہے یعنی لفظ ''اللہ''

کیونکہ اسم اعظم ہی اسم جلالی ہے اور وہی قطب اسماء ہے اور اسی طرف رجوع کی جاتی ہے اور وہی عَلَمْ یعنی مشہور نام ہے مثلاً جب کوئی تم سے پوچھے کہ رحمٰن کون ہے تو کہو گے۔ اللہ... اللہ... اللہ... رزق تم کو کون دیتا ہے۔ پالنے والا کون ہے، حفاظت کون کرتا ہے، تو جواب سب کا ایک ہی ہے کہ اللہ... اللہ... اللہ۔

ایسے ہی کل اسماء کی اضافت اسی کی طرف کی جاتی ہے اور اسی سے جلالت کی معرفت ہوتی ہے اور اس کا بلند مرتبہ معلوم ہوتا ہے۔

وجہ ترجیح نمبر 5: اس اسم یعنی لفظ ''اللہ'' کو باقی تمام اسماء پر بڑا ہی شرف حاصل ہے اور وہ یہ ہے کہ جب تم اس میں سے الف دور کر دو گے تو لِلّٰہ رہ جائیگا۔ جب ایک لام کو دور کر دو گے تو 'لَہ' رہ جائے گا اور جب 'لَہ' میں سے لام کو دور کر دو گے تو ہُ ہی رہ جائیگا۔ پس اس کے سب حرف بالذات قائم ہیں یہ بات کسی بھی اسم میں نہیں ہے۔

بخلاف دوسرے اسماء کے کہ اگر تم اس میں سے ایک یا دو حروف کم کرو گے تو اس کے معنی باطل ہو جائینگے۔ پس اس سبب سے کہ اس کے حروف میں خلل نہیں پڑتا اس کو بڑا ہی شرف حاصل ہے اور دلیل اس بات کی یہ ہے کہ یہ ذات بزرگ ثابت العز و بقاء ہے۔

وجہ ترجیح نمبر 6: اس اسم کو ایک اور بھی شرف حاصل ہے وہ یہ ہے کہ یہ اسم ذات توحید اور واحد پر دلالت کرتا ہے۔ کیونکہ پہلا حرف اس اسم کا الف ہے اور الف اسکا عدد اکائی ہے۔ پس ذاتِ باری تعالیٰ بھی اپنی صفت میں فرد اور عدد میں احد یعنی اکیلا ہے اور یہ الف اس حدیث کی طرف اشارہ کرتا ہے جس کے سامنے کل موجودات سر تسلیم خم کئے ہوئے ہیں۔

وجہ ترجیح نمبر 7: اس اسم کو ایک اور بھی شرف حاصل ہے وہ یہ ہے کہ اس اسم کے آخر میں ھا ہے۔ یہ بھی توحید الوہیت کی طرف اشارہ کرتا ہے اور سوائے اس اسم کے اور کسی اسم میں نہیں پایا جاتا۔ اپنی زبانِ

حال سے کہتا ہے میں ہی اوّل ہوں اور میں ہی آخر ہوں اور میں ہی ظاہر ہوں اور میں ہی باطن ہوں، میں ہی قادر ہوں، میں ہی حافظ ہوں۔

پھر بسم اللہ میں بعد اسم ذات یعنی اللہ کے صفت رحمانیت ہے یعنی رحمٰن۔ اللہ فرماتا ہے

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى

یعنی کہہ دو اے رسول کہ چاہے اللہ کو پکارو یا رحمٰن کو جسکو چاہو پکارو۔ پس اس نے تم کو اختیار دیا ہے کہ اللہ کہو یا رحمٰن کہو۔ کیونکہ اللہ الوہیت اور رحمانیت دونوں صفتوں کا جامع ہے اور خدا کا ہر نام بزرگ ہے۔ اگر آپ کو خدا کی رحمت درکار ہے تو یا رحمٰن پڑھا کرو اور اسم ''اللہ'' تو یہ اخص الاسماء اور اعظم ترین اسماء ہے بالاتفاق۔ جیسا کہ اوپر مذکورہ تمام تفصیل اور دلائل سے یہ بات واضح ہو چکی ہے۔

بہرکیف... ایک ضابطہ ضرور یاد رکھیں کہ اسم اعظم کی تعیین نبی کریم ﷺ نے کبھی کسی بھی صحابی رضی اللہ عنہ کو نہیں بتلائی جیسے شبِ قدر کی تعیین نہیں بتلائی کہ کون سی رات میں ہوگی۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ کہیں امت محمدیہ ﷺ صرف اسم اعظم ہی کو لیکر نہ بیٹھ جائے اور دیگر اعمال سے غافل نہ ہو جائے۔

اسم اعظم کے متعلق استفسار

ایک مرتبہ بندہ شب جمعہ کو درود شریف پڑھ کر سویا ہوا تھا کہ ایک بزرگ نے اٹھایا اور فرمایا آؤ ہم تم کو کچھ چیزیں عنایت فرمائیں تو بندہ نے ان سے اسم اعظم کے متعلق پوچھا تو انہوں نے مجھ سے سوال کیا کہ تم اسم اعظم کس چیز کو سمجھتے ہو تو بندہ نے حضرت سے کہا کہ حضرت بندہ اللہ تعالیٰ کے ہر مبارک نام کو اسم اعظم سمجھتا ہے اس جواب سے وہ بزرگ بڑے خوش ہوئے اور بندہ کی پیشانی کو بوسہ دیا اور فرمایا آؤ بیٹا ہم دونوں اسم اعظم پر بحث کریں الحمدللہ اسم اعظم کے موضوع پر جو گفتگو ہمارے درمیان ہوئی وہ بہت فائدہ مند تھی اس میں سے کچھ قارئین کیلئے پیش خدمت ہے۔

حضرت نے بندہ سے سوال کیا کہ اسم اعظم کی صحیح تعریف کیا ہے تو اللہ تعالیٰ نے بندہ کے ذہن میں یہ جواب ڈالا کہ اسم اعظم کہتے ہیں کہ اس میں جامعیت ہو ایسے طریقے پر کہ اس کے غیر میں وہ جامعیت نہ ہو جیسے کہ اللہ تعالیٰ کا ایک نام مبارک ہے الرحمٰن یعنی بہت زیادہ رحم کرنے والا۔ اب پوری کائنات پر رحم کرنے والی ذات صرف اور صرف ایک ہی ذات ہے اور وہ ہے ''اللہ'' اور اللہ تعالیٰ کا ہر نام اسم اعظم ہے اس لئے کہ ان میں سے ہر ایک نام میں وہ تاثیر ہے جو کسی بھی دوسرے نام میں نہیں ہے پھر حضرت نے سوال کیا کہ اسم اعظم سے کیا فائدے حاصل ہوتے ہیں اور اسم اعظم ہر انسان کر سکتا ہے یا نہیں؟ تو بندہ نے جواب دیا کہ حضرت اگر کوئی شخص صحیح تعداد میں اسم اعظم کا ورد کر لے تو اس دنیا کا ہر مشکل کام اس کیلئے آسان ہو جائے گا اور اسم اعظم کے فوائد تو بے انتہاء ہیں جن میں سے چند یہ ہیں کہ اسم اعظم اپنے اندر بہت زیادہ طاقت رکھتا ہے جس کا اندازہ واقعہ قرآنی سے ہو سکتا ہے وہ واقعہ قرآنی یہ ہے کہ اللہ رب العزت نے حضرت سلیمان علیہ السلام کو پوری دنیا پر حکومت و سلطنت عطا فرمائی تھی جو اور کسی کو نہیں عطا کی واقعہ تو بہت لمبا ہے بندہ اس میں سے اپنے مقصود کو بیان کرتا ہے کہ جب حضرت سلیمان علیہ السلام نے بلقیس

کے تخت وتاج کے بارے میں جنات سے کہا کہ وہ مجھے کل سے پہلے چاہئے تو اس وقت جنات کے سردار عفریت نے اپنی طاقت کا اظہار کیا اور سوچا کہ آج ہم جنات کی طاقت انسانوں سے بڑھ جائے گی اُس عفریت نے حضرت سلیمان علیہ السلام سے عرض کیا کہ میں اس بلقیس کے تخت کو ایک گھنٹہ کے اندر اندر لاسکتا ہوں مراد اپنی طاقت کا خوب اظہار تھا لیکن حضرت سلیمان علیہ السلام نے پھر پوچھا کہ اس سے پہلے بھی کوئی لاسکتا ہے جنات بڑے خوش تھے کہ آج ہم سے کوئی نہیں بڑھ سکتا اتنے میں اللہ تعالیٰ کے ایک نیک بندے آصف بن برخیا کھڑے ہوئے اور عرض کیا کہ پلک جھپکنے سے پہلے لاسکتا ہوں اور بالکل اسی وقت تخت حاضر کردیا حضرت سلیمان علیہ السلام بڑے خوش ہوئے اور پوچھا کہ تم نے اتنی جلدی تخت کیسے حاضر کردیا؟ آصف بن برخیا نے عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اسم اعظم عطا کیا ہے جس کی برکت سے یہ کام آناً فاناً ہوگیا تو اس واقعہ سے آپ اندازہ لگائیں کہ اسم اعظم میں کتنی طاقت ہے۔

لہٰذا اگر آج امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کے افراد بھی اسم اعظم پر توجہ دیں اور کم ازکم علماء حضرات اس کو بھی دوسرے علوم کی طرح سیکھیں تو ان کیلئے یہ بہت فائدہ مند ثابت ہوگا اور الحمدللہ بندہ نے اس کے بہت تجربے کئے ہیں تو وہ بزرگ اس پر بہت خوش ہوئے اور یہ کہتے ہوئے غائب ہوگئے کہ بیٹے جو شخص بھی اسم اعظم سیکھے گا وہ ان شاء اللہ کبھی گمراہ نہیں ہوگا اور شیطان وجنات اس پر کبھی غالب نہیں آئیں گے اور الحمدللہ بندہ نے اس کا بھی بہت تجربہ کیا ہے۔ صرف ایک واقعہ نقل کرتا ہوں کہ بندہ جب گلشن اقبال کراچی میں تھا تو ایک دن ظہر کے بعد ایک نوجوان ملنے کیلئے آیا پہلے تو میں نے ملنے سے انکار کیا کیونکہ میں صبح دس بجے سے ایک بجے تک مریض وغیرہ دیکھتا تھا اور ظہر کے بعد میرا معمول بچوں کو قرآن پاک پڑھانے کا تھا وہ نوجوان مجھے ملا اور کہا کہ آپ کو ہمارے بزرگ جو کہ کورنگی بلال کالونی میں رہتے ہیں بلا رہے ہیں اور وہ بہت ہی اللہ والے بزرگ تھے صاحب کشف بھی تھے دارالعلوم دیوبند انڈیا سے فارغ التحصیل تھے اور بہت ہی شاندار قاری بھی تھے جن کا نام قاری محمد یاسین صاحب تھا انکی عمر بھی 100 سال

سے زیادہ تھی تواس آدمی نے مجھے اصرار کیا کہ آپ نے ضرور چلنا ہے لیکن میں نے انکار کردیا۔

دوسرے دن وہ تقریباً بارہ بجے میرے پاس پہنچا اور پھر اصرار شروع کیا اور ساتھ یہ کہا کہ حضرت نے فرمایا ہے کہ اگر وہ نہ مانے تو مجھے آگاہ کرنا میں خود کوئی بندوبست کروں گا چنانچہ میں چلنے کیلئے تیار ہو گیا ظہر کے وقت وہاں پہنچا تو دیکھ کر حیران رہ گیا کہ پیوند لگے ہوئے کپڑوں میں ملبوس ایک بزرگ سامنے موجود ہیں مجھ سے جیسے ہی مصافحہ کیا تو کہنے لگے عزیزم باتیں بعد میں ہونگی پہلے نماز پڑھاؤ اور مجھے زبردستی جائے نماز پر کھڑا کردیا میں نے ڈرتے ہوئے نماز پڑھائی نماز سے فراغت کے بعد حال احوال پوچھا اور فرمایا کہ ابھی نماز میں کمی ہے درست کرنی چاہیئے اور فرمایا کہ ہم نے آپ کو ایک امانت دینے کیلئے بلوایا ہے جس کی حفاظت تمہارے ذمّہ ہے۔

لہذا حضرت نے لوگوں کو باہر بھیج دیا اور مجھے اپنے قریب بلالیا اور اپنے پوتے سے کہا ایک گلاس پانی لاؤ وہ پانی لایا اور مجھے دم کرکے دیا کہ اسے پی جاؤ میں نے وہ پانی پی لیا پھر فرمایا اپنا دایاں ہاتھ دل پر رکھ لو اور آنکھیں بند کرلو میں نے ایسا ہی کیا تھوڑی دیر بعد فرمایا کہ ہاتھ ہٹالو اور آنکھیں کھول لو جیسے ہی میں نے آنکھیں کھولیں اور دل سے ہاتھ ہٹایا تو عجیب منظر میرے سامنے تھا کہ جسم کے ہر ہر حصہ سے اللہ اللہ کی آوازیں آنے لگیں تین چار منٹ تک یہی کیفیت رہی اور ساتھ یہ تاکید فرمائی کہ ہر وقت اٹھتے بیٹھے ذکر کرتے رہا کرو تم کو بہت کچھ حاصل ہوگا خاص کر جو تم اسم اعظم اور درود شریف کا ورد کرتے ہو اسے ہمیشہ معمول بنا کر رکھنا اسی کی وجہ سے اللہ نے آپ کو ہم سے ملوایا ہے پھر میں اجازت لے کر واپس آگیا اور کئی ہفتے یہی کیفیت رہی کہ اگر تنہائی میں ذکر کرتا تو قلب سے اللہ اللہ جاری ہو جاتا۔

جناب حافظ عبدالقدیر صاحب

اسی طرح ایک دفعہ ملیر 15 میں ایک بزرگ نے بلوایا جن کا نام حافظ عبدالقدیر عرف خونی پیر تھا یہ بزرگ جنات کے مقابلہ میں ہمیشہ کامیاب رہے تھے ایک وقت میں ایک لاکھ جنات کا مقابلہ کر سکتے تھے جنات میں یہ خونی پیر کے نام سے مشہور تھے بندہ نے ان سے بھی عجیب وغریب چیزیں سیکھیں جن سے بندہ کو بڑا فائدہ ہوا۔

انہی بزرگ کے ایک دوست تھے صوفی ذاکر صاحب بہت پڑھے لکھے انسان تھے 80 سال عمر تھی صحت بہت اچھی تھی انکی بیٹی کا بندہ نے علاج کیا تو بڑے خوش ہوئے اور کہنے لگے بھائی تمہارا علاج کا طریقہ کچھ ہمارے دوست حافظ عبدالقدیر کے طریقہ علاج سے ملتا جلتا ہے تو بندہ نے عرض کیا حضرت وہ میرے استاذ ہیں تو اور زیادہ خوش ہوئے اور پھر انہوں نے خبر دی کہ وہ تو 1999ء میں اللہ کو پیارے ہو چکے ہیں تو بندہ کو بہت افسوس ہوا اور ذاکر صاحب نے انکے بہت سے کمالات بتائے۔ اللہ تعالیٰ انکو کروٹ کروٹ راحت نصیب فرمائے۔ آمین

فصلِ ثالث

اسم اعظم نکالنے کا طریقہ

حضرت علامہ یافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اور اکثر بڑے علماء نے اپنے ناموں کا اسم اعظم نکالنے کا طریقہ یوں بتلایا ہے کہ سب سے پہلے آپ جس نام کا اسم اعظم نکالنا چاہتے ہیں اس کے مکمل اعداد جمع کرلیں حروف تہجی کے اعتبار سے پھر ان تمام اعداد کے بقدر اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے تین اسماء ایسے لے لیں کہ ایک ان میں سے لفظ اللہ ہو، اب لفظ اللہ اور یا کے اعداد کو اپنے نام کے اعداد سے نفی کرلیں باقی جو عدد بچے تو اس عدد کے بقدر اسماء حسنیٰ میں سے دو ایسے اسم لے لیں جنکے اعداد بھی یہی ہوں۔

مثال نمبر 1: میرا نام محمد لیاقت ہے۔ م کے عدد 40، ح کے عدد 8، م کے عدد 40، د کے عدد 4، مجموعہ 92۔ ل کے عدد 30، ی کے عدد 10، الف کے عدد 1، ق کے عدد 100، ت کے عدد 400، مجموعہ 540۔

اب محمد لیاقت کے کل عدد ہوئے 633۔

اب سب سے پہلے 633 میں سے اللہ کے 66 اور یا کے 11 کم کرلیں تو باقی بچے 556۔ اب اسم رحمٰن کے 298 اعداد ہے۔ رحیم کے 258 اعداد ہیں، اب ان دونوں کے اعداد کو اور یا اللہ کے اعداد کو جمع کیا تو کل اعداد ہوئے 633۔ یعنی محمد لیاقت کا اسم اعظم بنا یَارَحْمٰنُ رَحِیْمُ اَللّٰہُ

مثال نمبر 2: کسی کا نام ہے شاہدہ

ش کے عدد 300، الف کے عدد 1، ہ کے عدد 5، د کے عدد 4، ہ کے عدد 5۔ تو کل اعداد شاہدہ کے ہوئے 315۔ ان میں سے یا اللہ کے 77 کم کرلیں تو باقی بچے 238، اب اسم اعظم نافع کے 201 عدد ہیں اور اوّل کے 37 ہیں۔ اب ان دونوں کے اعداد کو اور یا اللہ کے اعداد کو جمع کیا تو کل اعداد

ہوئے 315۔ یعنی شاہدہ کا اسم اعظم بنا یَا اَوَّلُ نَافِعُ اَللّٰہُ تو معنی یہ ہوا کہ شروع ہی سے مجھے نفع دینے والی میری اللہ کی ذات ہے۔

ضروری ہدایت: جب آپ اسم اعظم پڑھیں تو معنیٰ کا تصور رکھ کر پڑھیں کیونکہ انسان جیسا گمان اپنے اللہ کے ساتھ رکھ کر اپنے اللہ کو پکارتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی پکار کو سنتا ہے اور اس کے گمان کے مطابق فیصلہ کرتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کے جو یہ 99 اسماء حسنیٰ ہیں ان میں ہر ہر معنی کے اعتبار سے اسماء موجود ہیں جیسی ضرورت ہو ویسے ہی اسماء کے ساتھ اللہ سے مانگے تو اللہ ضرور پوری کرتے ہیں جیسے کوئی اپنے اللہ سے اپنی حفاظت مانگے تو اسے چاہئے کہ وہ کہے یَا حَفِیْظُ اَللّٰہُ اگر اسے محبت مانگنی ہے تو وہ کہے یَا وَدُوْدُ اَللّٰہُ اور اگر اسے رزق میں برکت مانگنی ہے تو وہ کہے یَا رَزَّاقُ اَللّٰہُ اور اگر شوہر بیوی میں نا اتفاقی ،لڑائی جھگڑا ہوتا رہتا ہے تو پھر شوہر، بیوی دونوں کے نام کے اعداد کو جمع کر لیں مثال کے طور پر محمد لیاقت کے اعداد ہیں 633 اور شاہدہ کے اعداد ہیں 315۔ ان دونوں کو جمع کیا تو کل اعداد ہوئے 948 ان میں سے یَا اَللّٰہُ کے 77 کم کر لیں تو باقی بچے 871 اب اسم اعظم مُتَکَبِّرُ کے 662 اعداد ہیں اور مُقْسِطُ کے 209 اعداد ہیں اب ان دونوں کے اعداد کو اور یا اللّٰہ کے اعداد کو جمع کیا تو کل اعداد ہوئے 948 تو اسم اعظم بنا یَا مُتَکَبِّرُ مُقْسِطُ اَللّٰہُ معنیٰ یہ ہے کہ بڑائی اور بزرگی والا اور عدل وانصاف کرنے والا وہ میرا اللہ ہے۔ تو حاصل یہ نکلا لڑائی جھگڑے، نا اتفاقی کے وقت مخاصمین یعنی دونوں جھگڑنے والوں کے نام کے اعداد نکال کر ان کو جمع کیا جائے اور اس پورے مجموعے سے جو اسم اعظم نکلے اس کے ساتھ اللہ سے دعا کی جائے اللہ اس کو ضرور پورا کرینگے۔ کوشش یہی ہو کہ تین اسماء والے اسم اعظم نکالیں، اس لئے کہ ایک روایت میں پورے قرآن کا خلاصہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم میں بتلایا گیا ہے اور بسم اللہ میں اللہ تعالیٰ کے تین اسماء حسنیٰ ہیں۔ اللہ، رحمٰن، رحیم اور الحمدللہ ثم الحمدللہ بندہ کے بھی اسم اعظم کے جو تین اسماء ہیں وہ بھی اللہ، رحمٰن، رحیم ہی ہیں۔ بہر کیف اسم اعظم ہر ہر کام، ہر ہر مقصد کی کامیابی کی طاقت اور کنجی ہے۔

اسم اعظم پڑھنے کا طریقہ

اسکا طریقہ یہ ہے کہ 41 دن میں سوا لاکھ مرتبہ پڑھا جائے وہ اس طرح کہ ہر روز 3050 مرتبہ۔
اوّل آخر 10 بار سورۃ الاخلاص پڑھی جائے۔ چونکہ اس سورت میں صرف توحید ہے اس مناسبت سے اوّل آخر حصار کی نیت سے اس سورت کو پڑھے۔ وقت کی پابندی ضروری ہے۔ ایک ہی وقت میں پورا پڑھنا اولیٰ ہے۔ البتہ دو یا تین وقت میں بھی پڑھ سکتا ہے۔
شرط اولیٰ یہ ہے کہ روزنہ کم از کم ایک ہزار مرتبہ درود شریف۔
41 دن کے بعد روزانہ صبح و شام ایک ایک تسبیح اسم اعظم و درود شریف کی پڑھنی چاہئے اور جب کوئی سخت معاملہ یا پریشانی پیش آئے تو دو رکعت صلوٰۃ الحاجت پڑھیں اور اپنے نام کے عدد کی بقدر اپنا اسم اعظم و درود شریف پڑھ کر دعا کریں انشاء اللہ آپ کی پریشانی کا حل ضرور نکل آئے گا۔
نوٹ: اگر کوئی شخص 41 دن سے پہلے سوا لاکھ مرتبہ اپنا اسم اعظم پڑھنا چاہے تو 21 دن میں بھی پڑھ سکتا ہے۔ اور اگر اس سے بھی پہلے پڑھنا چاہے تو 11 دن میں بھی پڑھ سکتا ہے۔ اور اگر اس سے بھی پہلے پڑھنا چاہے تو 7 دن میں بھی پڑھ سکتا ہے۔ مگر شرط یہ ہے کہ روزانہ اسی حساب سے درود شریف کی تعداد بڑھانی ہوگی یہ 41 دن سے پہلے پڑھنے والی ترتیب کی اجازت صرف مرد حضرات کیلئے ہے اور خواتین ایک ماہ سے لیکر تین ماہ تک بھی مکمل کرسکتی ہیں۔ کوشش یہ ہو کہ جلد سے جلد اپنا اسم اعظم مکمل کریں۔

تمام حروف کے اعداد کچھ اس طرح سے ہیں

ابجد	ا	1	ب	2	ج	3	د	4
ھوز	ہ	5	و	6	ز	7		
حطی	ح	8	ط	9	ی	10		
کلمن	ک	20	ل	30	م	40	ن	50
سعفص	س	60	ع	70	ف	80	ص	90
قرشت	ق	100	ر	200	ش	300	ت	400
ثخذ	ث	500	خ	600	ذ	700		
ضظغ	ض	800	ظ	900	غ	1000		

ء	1	چ	3	ڈ	4	پ	2
ے	10	ٹ	400	ڑ	200	گ	20

دنوں اور بیماری کے اعداد کچھ اس طرح سے ہیں

جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	بیماری
118	490	608	212	140	11	714	263

وضاحت

① مدّ کا کوئی عدد شمار نہیں کیا جاتا۔

② اسی طرح کسی نام کے اوپر کھڑا زبر (رحمٰن، الٰہی) تو اس کے اعداد شامل نہیں کیئے جاتے۔

③ اسی طرح بعض حروف ابجد ایسے ہیں جو بعض حروف کے برابر طاقت رکھتے ہیں مثلاً ٹ کا عدد ت کے برابر، پ کا عدد ب کے برابر، چ کا عدد ج کے برابر۔ ڑ اور ژ کا عدد ز کے برابر اور گ کا عدد ک کے برابر اور ہمزہ کا عدد الف کے برابر تصور کیا جائے گا۔

ترتیب: آپ جب اپنا اسم اعظم پڑھیں تو اس طرح پڑھنا چاہیئے جیسا کہ محمد لیاقت کا اسم اعظم نکلتا ہے یَا اَللّٰہُ رَحْمٰنُ رَحِیْمُ تو اب اسکو یَا رَحِیْمُ رَحْمٰنُ اَللّٰہُ بھی پڑھ سکتے ہیں اور یَا رَحْمٰنُ رَحِیْمُ اَللّٰہُ بھی پڑھ سکتے ہیں جیسے کسی کو آسانی ہو ویسے ہی پڑھ لے۔

④ جس کے نام کے عدد کے بقدر اسم اعظم نہ نکل رہا ہو تو اسکے نام کے ساتھ اسکی والدہ کے نام کے عدد نکال کر ملا لیا جائے گا مثلاً یحیٰ اسکے کل عدد ہیں 28 تو لہذا 28 کے عدد کا اسم اعظم نہیں بنتا۔ اس لئے اسکے ساتھ اسکی والدہ مثلاً خدیجہ کے عدد نکال کر شامل کیئے تو کل 650 ہوئے لہذا یحیٰ کا اسم اعظم یَا مَتِیْنُ وَافِی اَللّٰہُ بنا۔

⑤ عدد نکالنے میں حروف کے لکھنے کا اعتبار کیا جائے گا پڑھنے کا نہیں۔ جیسے یحیٰ، موسیٰ، سلمیٰ ان جیسی مثالوں میں ی کا اعتبار ہو گا نہ کہ الف کا کیونکہ لکھنے میں ی ہے اور پڑھنے میں الف ہے۔

چند نمونے

قارئین کی سہولت کیلئے چند اسماء کے عدد نکال کر انکا اسم اعظم معلوم کر کے یہاں درج کیا جارہا ہے تاکہ اسم اعظم نکالنے میں مزید آسانی ہو۔

نام	کل عدد	اسم اعظم
محمد احمد	145	یا اَحَدُ مُجِیبُ اَللّٰہُ
ابوبکر صدیق	435	یا رَبُّ قَیُّومُ اَللّٰہُ
عمر فاروق	697	یا شَکُورُ عَزِیزُ اَللّٰہُ
رفیع اللہ	426	یا بَصِیرُ وَالِیُ اَللّٰہُ
محمد عبداللہ	234	یا وَکِیلُ مَالِکُ اَللّٰہُ
عبدالحمید عاصم	370	یا رَبُّ مَالِکُ اَللّٰہُ
محمد اسد اللہ	223	یا وَکِیلُ حَسِیبُ اَللّٰہُ
جاوید اختر	1225	یا مُصَوِّرُ خَبِیرُ اَللّٰہُ
محمد عمیر	412	یا صَمَدُ نَافِعُ اَللّٰہُ
قدرت اللہ	770	یا بَصِیرُ شَافِیُ اَللّٰہُ
عجب خان	726	یا رَحِیمُ شَافِیُ اَللّٰہُ
معاذ اللہ	877	یا تَوَّابُ شَافِیُ اَللّٰہُ
محمد عاصم	293	یا وَکِیلُ سُلْطَانُ اَللّٰہُ
نور زمان	354	یا سُبُّوحُ نَافِعُ اَللّٰہُ
سلمان عزیز	275	یا عَزِیزُ عَدْلُ اَللّٰہُ
گل بادشاہ	363	یا بَدِیعُ مُنْعِمُ اَللّٰہُ
شاہ فیصل	516	یا صَمَدُ قَادِرُ اَللّٰہُ
علی معاویہ	242	یا عَلِیُّ مُجِیبُ اَللّٰہُ

نام	کل عدد	اسم اعظم
زیب النساء	162	یا وَدُودُ دَیَّانُ اَللّٰہُ
فاطمہ ابراہیم	394	یا قَیُّومُ مَانِعُ اَللّٰہُ
خدیجہ	622	یا رَءُوفُ رَحِیمُ اَللّٰہُ
ہاجرہ بی بی	238	یا مَاجِدُ بَاقِیُ اَللّٰہُ
زرینہ یامین	383	یا قَیُّومُ سُلْطَانُ اَللّٰہُ
منزہ ارم	343	یا وَکِیلُ مُنْعِمُ اَللّٰہُ
عائشہ	377	یا عَزِیزُ جَبَّارُ اَللّٰہُ
شمائلہ	377	یا عَلِیمُ سُلْطَانُ اَللّٰہُ
بشریٰ	512	یا قَہَّارُ مُعْطِی اَللّٰہُ
خضرا	1601	یا حَفِیظُ شَکُورُ اَللّٰہُ
صائمہ	137	یا وَہَّابُ دَائِمُ اَللّٰہُ
عافیہ	166	یا وَدُودُ حَاکِمُ اَللّٰہُ
سعدیہ خالد	784	یا تَوَّابُ رَحْمٰنُ اَللّٰہُ
زنیرہ	272	یا وَکِیلُ مُعْطِی اَللّٰہُ
حفصہ	183	یا وَدُودُ بَدِیعُ اَللّٰہُ
بریرہ	417	یا رَقِیبُ وَحِیدُ اَللّٰہُ
عنبرین	382	یا حَیُّ رَءُوفُ اَللّٰہُ
ماریہ	256	یا حَیُّ مَانِعُ اَللّٰہُ

فصلِ رابع

اسم اعظم کے فوائد

ذیل میں اسم اعظم کے فوائد کو ذکر کیا جارہا ہے کیونکہ یہ ایک مسلمہ اصول ہے کہ جس چیز کے فوائد سامنے ہوں اس کو حاصل کرنے کا مزید شوق بڑھتا ہے۔

عظیم ترین فائدہ

جو شخص زندگی میں اسم اعظم کا ورد کرلیتا ہے تو وہ شخص ایمانی موت مرتا ہے اور زندگی بھر جادو، جنات اور سحر سے اللہ محفوظ رکھتے ہیں اور اسکی ہر ہر دعا قبول ہوتی ہے۔

خاص فائدہ

حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے ملفوظات میں لکھا ہے جب بھی کوئی عمل انسان پانچ ہزار مرتبہ کرتا ہے تو اس عمل کی ایک روحانی طاقت اور وجود اللہ بنا دیتے ہیں۔ جب تک وہ شخص اُس عمل کو جاری رکھتا ہے تو وہ روحانی قوت و طاقت اُس عمل کرنے والے کیلئے روحانی حصار قائم کرتا رہتا ہے۔ شیاطین اور دیگر خطرات سے اسکی حفاظت اللہ اُس قوت کے ذریعے سے کرتے رہتے ہیں۔ اسی کا نام مؤکل ہے اسکی مثال آپ یوں سمجھیں جیسے کوئی شخص سورۃ الملک (تبارک الذی) عشاء کے بعد پڑھتا ہو تو وہ سورۃ الملک قبر میں انسانی شکل میں مُردے کی مدد کو ضرور آتی ہے۔ ایسے ہی جو قرآن پڑھتا ہو تو کل قیامت کے دن قرآن پاک بھی اللہ سے جھگڑا کریگا اور اپنے پڑھنے والے کیلئے شفاعت کرے گا اور قرآن کی شفاعت کو اللہ ضرور قبول فرمائینگے تو لہذا یہ سب کے سب قرآنی مؤکلات ہوئے۔ اسم اعظم کے اور بھی بہت عجیب وغریب فوائد ہیں۔

انمول فائدہ

حضرت مولانا احمد علی لاہوری رحمۃ اللہ علیہ اپنے ملفوظات میں یہ بات لکھتے ہیں کہ جوشخص بھی اللہ کے ناموں میں سے کسی بھی نام کوسوالاکھ بار پڑھیگا تواس شخص کا خاتمہ انشاءاللہ ایمان پر ہوگا اور وہ شخص زندگی بھر جنات اور خطرات سے حفاظت میں رہے گا۔

نایاب فائدہ

احادیث مبارکہ میں فضیلت کے اعتبار سے جوبھی دعا وارد ہوئی ہے اس میں اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ ضرور شامل ہیں تو جب ہر دعا کے اندر اللہ کا کوئی نہ کوئی اسم ضرور ہے تو یہاں دعا کے قبول ہونے کا ایک ضابطہ لکھ دیتا ہوں وہ ضابطہ یہ ہے کہ آپ حضرات اللہ تعالیٰ کے 99 اسماء ضرور یاد کرلیں۔ جب بھی کوئی دعا مانگے تو ایک بار 99 اسماء حسنیٰ کی تلاوت دعا میں ضرور کرلیا کریں۔ انشاءاللہ اسم اعظم جس نامِ الٰہی میں بھی ہوگا وہ آپ کی دعا میں ضرور شامل ہوجائے گا اور اُس اسم اعظم اور تمام اسماء حسنیٰ کی برکت سے آپ کی دعا قبول ہوجائیگی۔ اسکی مثال آپ یوں سمجھیں ایک شخص یہ چاہتا ہے کہ میں ضرور بالضرور شبِ قدر کی فضیلت کو حاصل کروں تو علماء حضرات نے یہ لکھا ہے کہ وہ شخص مسجد میں رمضان المبارک کا آخری عشرہ کا اعتکاف کرلے تو جب وہ سنت اعتکاف 10 ایام کا کریگا تو انشاءاللہ جو پانچ راتیں فضیلت والی ہیں وہ بھی اس اعتکاف والی رات میں آجائینگی تو یقیناً یہ شخص شب قدر کی فضیلت کو پالیگا۔ ایسے ہی جو شخص بھی 99 اسماء حسنیٰ اللہ تعالیٰ کے قرآنی 99 اسماء کو زبانی یاد کرے گا تو وہ شخص ایک تو جنتی بن جائے گا اور دوسرا اسم اعظم کو پالیگا۔ بس وہ ایک بار اپنی دعا میں 99 اسماء کی تلاوت ضرور شامل رکھے انشاءاللہ کامیابی اس کے قدم چومے گی۔

اللہ تعالیٰ ہر شخص کو یاد کرنے کی توفیق بخشے۔ (آمین)

لاجواب فائدہ

جو شخص بھی اللہ کے اسماء میں سے کوئی سا بھی اسم لاانتہا کرے تو دنیا میں ولایت کا درجہ پالیتا ہے اور اسے دنیا میں وہ کامیابی ملتی ہے جو کسی دوسرے کو نہیں ملتی ہے اور ایسی ایسی مخلوقات اس سے مانوس ہوتی ہیں کہ جن کے ذریعے سے وہ جنات اور انسانوں پر فتح پالیتا ہے اور دشمن کے ہر ہر حملہ سے اللہ اس شخص کی حفاظت فرماتے ہیں اور لاانتہاء سے مراد یہ ہے کہ ایک کروڑ سے اوپر اسکا اسم اعظم مکمل ہو تو وہ شخص اسم اعظم کی حقیقت کو پالیگا اور اسم اعظم کے اسرار اس پر کھل جائینگے۔ اس کے بعد اسکی زبان سے جو بھی نکلے گا وہ پورا ہوگا۔ اس کے ورد کا آسان حل یہ ہے کہ دس ہزار مرتبہ صبح اور دس ہزار مرتبہ شام کو پڑھے اور سترہ مہینے تک یہ معمول جاری رکھے تو آخر میں حسبِ خواہش اسم اعظم کے مکمل فوائد حاصل ہو جائینگے۔ انشاء اللہ

اہم فائدہ

اسم اعظم میں دنیا میں مشکلات کا حل اور آخرت میں کامیابی کا راز پوشیدہ ہے، بشرطیکہ یہ ورد خلوصِ نیت سے کیا جائے، نیت بالکل ٹھیک ہو بلکہ ولایت کا راز ہی اسم اعظم ہے اور اللہ کی معرفت ہے۔

آخری فائدہ

اللہ تعالیٰ کے تمام صفاتی ناموں میں اسم اعظم کی خاصیت موجود ہے مگر ہر اسم سے پہلے اللہ کی طرف نسبت شدہ لفظ ندا یعنی ''یا'' کا لگانا بھی ضروری ہے اور اللہ تعالیٰ کے دو ناموں میں لفظ اللہ کو ضرور شامل کرنا ہے اس سے ملا کر پڑھنے کی تاثیر بہت زیادہ اچھی ہو جاتی ہے اور کام بھی جلدی ہو جاتا ہے۔

اسم اعظم کے فوائد (ایک نظر میں)

1. پوری زندگی جنات و جادو کے اثرات سے محفوظ رہے گا۔
2. اسم اعظم کے پڑھنے کی وجہ سے ہر قسم کی پریشانی سے محفوظ رہے گا۔
3. اسم اعظم کا وظیفہ کرنے والے شخص کا جادوگر مقابلہ نہیں کرسکتا۔
4. اسم اعظم کو وظیفہ جو بھی بنائے گا تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے خزانوں کی بارش ہوگی۔
5. اللہ تعالیٰ ہر مشکل گھڑی میں اس بندے کا ساتھ دیں گے۔
6. اسم اعظم کا ورد اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں سے ملاقات کا ذریعہ ہے۔
7. اسم اعظم کا ورد کرنے والا شخص غیر اللہ سے بے خوف ہوجاتا ہے۔
8. اسم اعظم کی برکت سے ہر ہر دعا قبول ہوتی ہے۔
9. اسم اعظم کی برکت سے دشمن سے مکمل حفاظت ہوجاتی ہے۔ اگر دشمن نقصان پہنچانے کا ارادہ بھی کرلے تو اللہ تعالیٰ اس پر اس دشمن کو ظاہر کردیتے ہیں۔

نوٹ: یہ مذکورہ بالا فوائد ان حضرات کو حاصل ہونگے جو اپنے نام کے اعداد کے مطابق اسم اعظم نکال کر سوا لاکھ مرتبہ پڑھے گا۔

فصلِ خامس

الاسماء الحسنٰی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى

آپ کہئے اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن (کہہ کر) پکارو جس نام سے بھی پکارو اس کے اچھے ہی اچھے نام ہیں۔

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا

اور اللہ ہی کے اچھے اچھے (مخصوص) نام ہیں سو انہی سے اُسے پکارو۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم اِنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ اِسْمًا مَنْ اَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ (ترمذی شریف)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ جلّ جلالہ کے ۹۹ نام ہیں جس نے انھیں یاد کیا وہ جنّت میں داخل ہُوا۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

اَلرَّحْمٰنُ	اَلرَّحِيْمُ	اَلْمَلِكُ	اَلْقُدُّوْسُ
اَلسَّلَامُ	اَلْمُؤْمِنُ	اَلْمُهَيْمِنُ	اَلْعَزِيْزُ
اَلْجَبَّارُ	اَلْمُتَكَبِّرُ	اَلْخَالِقُ	اَلْبَارِئُ
اَلْمُصَوِّرُ	اَلْغَفَّارُ	اَلْقَهَّارُ	اَلْوَهَّابُ
اَلرَّزَّاقُ	اَلْفَتَّاحُ	اَلْعَلِيْمُ	اَلْقَابِضُ

الباسط	الخافض	الرافع	المعز
المذل	السميع	البصير	الحكم
العدل	اللطيف	الخبير	الحليم
العظيم	الغفور	الشكور	العلى
الكبير	الحفيظ	المقيت	الحسيب
الجليل	الكريم	الرقيب	المجيب
الواسع	الحكيم	الودود	المجيد
الباعث	الشهيد	الحق	الوكيل
القوى	المتين	الولى	الحميد
المحصى	المبدئ	المعيد	المحيى

اَلْمُمِيْتُ	اَلْحَيُّ	اَلْقَيُّوْمُ	اَلْوَاجِدُ
اَلْمَاجِدُ	اَلْوَاحِدُ	اَلْاَحَدُ	اَلصَّمَدُ
اَلْقَادِرُ	اَلْمُقْتَدِرُ	اَلْمُقَدِّمُ	اَلْمُؤَخِّرُ
اَلْاَوَّلُ	اَلْاٰخِرُ	اَلظَّاهِرُ	اَلْبَاطِنُ
اَلْوَالِيْ	اَلْمُتَعَالِيْ	اَلْبَرُّ	اَلتَّوَّابُ
اَلْمُنْتَقِمُ	اَلْعَفُوُّ	اَلرَّءُوْفُ	مَالِكُ الْمُلْكِ
ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ	اَلْمُقْسِطُ	اَلْجَامِعُ	
اَلْغَنِيُّ	اَلْمُغْنِيْ	اَلْمَانِعُ	اَلضَّارُّ
اَلنَّافِعُ	اَلنُّوْرُ	اَلْهَادِيْ	اَلْبَدِيْعُ
اَلْبَاقِيْ	اَلْوَارِثُ	اَلرَّشِيْدُ	اَلصَّبُوْرُ

فصلِ سادس

الاسماءُ الحُسنیٰ
معہ
اعدادِ قمری

ذیل میں اسماء الحسنیٰ مع اعداد اور معانی کے ذکر کئے جا رہے ہیں تا کہ آپ کو اپنا عدد معلوم کرنے کے بعد اپنا اسم اعظم منتخب کرنے میں آسانی ہو اور جب آپ اپنے اسم اعظم معانی کا استحضار کر کے پڑھیں گے تو کچھ اور ہی لطف محسوس کریں گے۔

اپنے نام کا اسم اعظم معلوم کرنے کے لئے درج ذیل نمبر پر کسی بھی وقت میسج کے ذریعہ اپنا نام اردو میں لکھ کر بھیج دیں انشاء اللہ میسج کے ذریعہ آپ کو اپنا اسم اعظم معلوم ہو جائے گا۔ 0300-2177606

اسم	عدد	معنی
ھُوَ	11	وہ (اللہ)
حَیُّ	18	ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہنے والا
وَحِیدُ	28	تنہا
اَحَدُ	13	اکیلا
وَاحِدُ	19	اکیلا، تن تنہا
اِلٰہُ	36	معبود
وَهَّابُ	14	سب کچھ عطا کرنے والا
هَادِیْ	20	سیدھا راستہ دکھانے، چلانے والا
اَوَّلُ	37	سب سے اوّل
وَاجِدُ	14	ہر چیز کو پانے والا
وَدُوْدُ	20	بڑا محبت کرنے والا
دَائِمُ	46	ہمیشہ رہنے والا

اسم	عدد	معنی
وَلِیٌّ	46	بڑا مددگار و حمایتی
وَالِیُ	47	متولّی و متصرّف
مَاجِدُ	48	بزرگی اور بڑائی والا
مُجِیْبُ	55	دعائیں سننے اور قبول کرنے والا
مُبْدِیُٔ	57	پہلی بار پیدا کرنے والا
مَجِیْدُ	57	بڑی بزرگی والا
مُحْیِی	58	زندگی دینے والا
بَاطِنُ	62	پوشیدہ و پنہاں
حَمِیْدُ	62	تعریف کے لائق
دَیَّانُ	65	حساب لینے والا
اَللّٰهُ	66	وہ ذات جس کا وجود ضروری ہے
وَکِیْلُ	66	بڑا کارساز
حَکَمُ	68	حاکمِ مطلق
حَاکِمُ	69	فیصلہ کرنے والا
بَاسِطُ	72	روزی کشادہ کرنے والا
جَلِیْلُ	73	بڑا اور بلند مرتبے والا
دَلِیْلُ	74	رہنمائی کرنے والا
سُبُّوْحُ	76	ہر بُرائی سے بالکل پاک
حَکِیْمُ	78	بڑی حکمتوں والا
حَسِیْبُ	80	سب کے لیئے کفایت کرنے والا
بَدِیْعُ	86	بیمثال چیزیں ایجاد کرنے والا
حَلِیْمُ	88	بڑا بُردبار
مَلِكُ	90	حقیقی بادشاہ
مَالِكُ	91	صاحبِ اقتدار
عَزِیْزُ	94	سب پر غالب
وَافِیُ	97	وفادار
مَلِیْكُ	100	بادشاہ

نام	نمبر	نام	نمبر	نام	نمبر
عَدلُ	104	قَوِیٌّ	116	صَمَدُ	134
سرتاپا انصاف		بڑی طاقت وقوت والا		بے نیاز	
عَادِلُ	105	مُعِزُّ	117	مُؤمِنُ	137
انصاف کرنے والا		عزّت دینے والا		امن وامان دینے والا	
حَقٌّ	108	سُبحٰنُ	120	وَاسِعُ	137
برحق وبرقرار رہنے والا		ہرعیب سے پاک		وسعت والا	
حَنَّانُ	109	سُبحَانُ	121	مَنَّانُ	141
بے حد مہربان		ہرعیب سے پاک		انعام نواز	
عَلِیٌّ	110	مُعِیدُ	124	عَالِمُ	141
بہت بلند وبالا		دوبارہ پیدا کرنے والا		سب کچھ جاننے والا	
اَعلٰی	111	مُعِیزُ	127	قَائِمُ	142
بہت بلند		عِزّت دینے والا		نگہبان	
کَافِی	111	مُعطِی	129	مُهَیمِنُ	145
دوسروں سے بے نیاز کر دینے والا		دینے والا		نگہبان	
بَاقِی	113	لَطِیفُ	129	مُحصِی	148
ہمیشہ رہنے والا		بڑا لطف وکرم کرنے والا		اپنے علم وشمار میں سب کچھ رکھنے والا	
جَامِعُ	114	سَلَامُ	131	سُلطَانُ	150
سب کو جمع کرنے والا		بے عیب ذات		بادشاہ	

اسم	صفحہ	اسم	صفحہ	اسم	صفحہ
عَلِیْمُ	150	صِدْق	194	کَبِیْرُ	232
بہت وسیع علم والا		سچّا		بہت بڑا	
قَیُّوْمُ	156	مُنْعِمُ	200	نُوْرُ	256
سبکو قائم رکھنے سنبھالنے والا		انعام کرنے والا		سرتاپا نور نور بخشنے والا	
عَفُوٌّ	156	نَافِعُ	201	بُرْهَانُ	258
بہت زیادہ معاف کرنے والا		نفع پہنچانے والا		رہنمائی کرنے والا	
نَقِیٌّ	160	رَبٌّ	202	رَحِیْمُ	258
پاک وصاف		پالنے والا		بڑا مہربان	
مَانِعُ	161	بَرٌّ	202	کَرِیْمُ	270
روک دینے والا		بڑا اچھا سلوک کرنے والا		بہت کرم کرنے والا	
قُدُّوْسُ	170	جَبَّارُ	206	رَءُوْفُ	287
برائیوں سے پاک		سب سے زبردست		بہت بڑا مشفق	
مُعِیْنُ	170	مُقْسِطُ	209	رَحْمٰنُ	298
مددگار		عدل وانصاف قائم رکھنے والا		بے حد رحم کرنے والا	
سَمِیْعُ	180	بَارِئُ	214	صَبُوْرُ	298
سب کچھ سننے والا		جان ڈالنے والا		بڑے صبر وتحمل والا	
مُقَدِّمُ	184	اَکْبَرُ	223	بَصِیْرُ	302
پہلے اور آگے کرنے والا		بہت بڑا		سب کچھ دیکھنے والا	

قَادِرُ 305	رَافِعُ 351	شَکُوْرُ 526
قدرت والا	بلند کرنے والا	قدر دان
قَهَّارُ 306	شَافِی 391	مُتَعَالِ 541
سب کو اپنے قابو میں رکھنے والا	شفا دینے والا	سب سے بلند و برتر
رَزَّاقُ 308	تَوَّابُ 409	مُقِیْتُ 550
بہت بڑا روزی دینے والا	بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا	سب کو روزی و توانائی دینے والا
شَاهِدُ 310	فَتَّاحُ 489	مُسْتَبِیْنُ 562
گواہ	بہت بڑا مشکل کُشا	حقیقت کو جاننے والا
رَقِیْبُ 312	مُمِیْتُ 490	بَاعِثُ 573
بڑا نگہبان	موت دینے والا	مُردوں کو زندہ کرنے والا
قَدِیْرُ 314	مَتِیْنُ 500	مُنْتَقِمُ 630
طاقت والا	شدید قوت والا	بدلہ لینے والا
شَهِیْدُ 319	تَقِیُّ 510	سَتَّارُ 661
ہر جگہ حاضر و ناظر	حفاظت کرنے والا	عیبوں کو چھپانے والا
مُصَوِّرُ 336	مُحْتَسِبُ 510	مُتَکَبِّرُ 662
تصویر بنانے والا	حساب رکھنے والا	بڑائی اور بزرگی والا
سَرِیْعُ 340	رَشِیْدُ 514	وَارِثُ 707
تیز رفتار	رشد و ہدایت دینے والا	سب کے بعد موجود رہنے والا

نام	عدد	معنی
مُخْفِیُ	730	پوشیدہ
مُؤَخِّرُ	847	پیچھے اور بعد میں رکھنے والا
عَظِیْمُ	1020	بڑا بزرگ
خَالِقُ	731	پیدا کرنے والا
ثَابِتُ	903	مستقل مزاج
غَنِیُّ	1060	بڑا بے نیاز و بے پرواہ
مُقْتَدِرُ	744	پوری قدرت والا
قَابِضُ	903	روزی تنگ کرنے والا
مُغْنِیُ	1100	بے نیاز و غنی بنا دینے والا
مُذِلُّ	770	ذلّت دینے والا
حَافِظُ	989	حفاظت کرنے والا
ظَاهِرُ	1106	ظاہر و آشکار
اٰخِرُ	801	سب کے بعد
حَفِیْظُ	998	سب کا محافظ
غَفَّارُ	1281	درگزر اور پردہ پوشی کرنے والا
خَبِیْرُ	812	باخبر اور آگاہ
ضَآرُّ	1001	ضرر پہنچانے والا
غَفُوْرُ	1286	بہت بخشنے والا
خَافِضُ	1481	پست کر دینے والا
مُسَبِّبُ الْاَسْبَابِ	201	اسباب پیدا کرنے والا
مَالِكُ الْمُلْكِ	212	ملکوں کا مالک
اَحْكَمُ الْحَاكِمِیْنَ	229	سب سے بہترین فیصلہ کرنے والا
ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ	1100	عظمت و جلال اور انعام و اکرام والا

فصلِ سابع

چند جامع ترین اسماء

ذیل میں چند اسماء حسنیٰ دیئے جارہے ہیں تاکہ موقع مناسبت کے لحاظ سے ورد کرنے میں آسانی ہوجائے۔

1. اگر اللہ سے فضل وکرم مانگنا ہے تو کہیں گے یَا کَرِیْمُ رَحْمٰنُ اَللّٰہُ
2. اگر روزی میں برکت مانگنی ہے تو کہیں گے یَا رَزَّاقُ قَادِرُ اَللّٰہُ
3. اگر غریبی سے بچنا چاہتے ہیں تو کہیں گے یَا عَزِیْزُ مُغْنِیُ اَللّٰہُ
4. اگر عزت اور بلندی مانگنا چاہتے ہیں تو کہیں گے یَا عَزِیْزُ کَرِیْمُ اَللّٰہُ
5. اگر لوگوں میں اور اللہ کے ہاں محبوب بننا چاہتے ہیں تو کہیں گے یَا مُعِزُّ رَافِعُ اَللّٰہُ
6. اگر مخلوق سے بے نیازی چاہتے ہیں تو کہیں گے یَا وَھَّابُ وَاسِعُ اَللّٰہُ
7. اگر اپنے قلب ودل کی صفائی چاہتے ہیں تو کہیں گے یَا بَاعِثُ نُوْرُ اَللّٰہُ
8. اگر جان ومال کی حفاظت چاہتے ہیں تو کہیں گے یَا مُؤْمِنُ نَافِعُ اَللّٰہُ
9. اگر کسی بھی قسم کے رشتہ کا مسئلہ ہو تو کہیں گے یَا لَطِیْفُ حَلِیْمُ اَللّٰہُ
10. اگر اولاد کا مسئلہ ہو (کہ اولاد ہوتی نہیں یا ہوتی ہے مگر زندہ نہیں بچتی) تو کہیں گے یَا مُتَکَبِّرُ وَاحِدُ اَللّٰہُ
11. اگر اولاد ہے مگر نیک نہیں ہے تو کہیں گے یَا بَرُّ کَرِیْمُ اَللّٰہُ
12. اگر اولاد سے بالکل مایوسی ہو تو کہیں گے یَا مُصَوِّرُ خَالِقُ اَللّٰہُ
13. اگر زوجین میں محبت شدیدہ چاہتے ہیں تو کہیں گے یَا وَدُوْدُ کَبِیْرُ اَللّٰہُ
14. اگر کوئی مال گم ہوجائے یا بچہ یا کوئی بڑا اغوا ہوجائے تو کہیں گے یَا جَامِعُ مُعِیْدُ اَللّٰہُ

15. اگر بلاؤں، تکالیف سے مکمل حفاظت چاہتے ہیں تو کہیں گے یَارَحْمٰنُ سَلَامُ اَللّٰہُ
16. اگر بچہ کا حافظہ اور زیادتی علم چاہتے ہیں تو کہیں گے یَا فَتَّاحُ عَلِیْمُ اَللّٰہُ
17. اگر رُکے ہوئے کام یا کاروبار کی ترقی چاہتے ہیں تو کہیں گے یَاحَیُّ قَیُّوْمُ اَللّٰہُ
18. اگر دشمنوں پر فتح پانی مقصود ہو تو کہیں گے یَاعَزِیْزُ قَوِیُّ اَللّٰہُ
19. اگر دکان میں بہت زیادہ ترقی چاہتے ہیں تو کہیں گے یَارَزَّاقُ فَتَّاحُ اَللّٰہُ

مذکورہ بالا اسماء کے پڑھنے کے دو طریقے ہیں۔

1. ہر نماز کے بعد 100 مرتبہ درود شریف اور سو بار یہ اسماء حسنٰی پڑھ لیا کریں۔
2. اپنے نام کے اعداد کے مطابق روزانہ درود شریف اور یہ اسماء حسنٰی پڑھ لیا کریں۔

دونوں صورتوں میں بے انتہاء فوائد انشاء اللہ حاصل ہونگے۔

نکتہ: اللہ تعالیٰ کے یہ جو 99 اسماء حسنٰی ہیں اس میں اکابر حضرات نے ایک بہت بڑی نکتہ کی بات لکھی ہے وہ یہ ہے کہ ہر شخص کی ضروریات مختلف ہیں۔ ہر آدمی کے مسائل الگ ہیں۔ ایک شخص کو اللہ سے رزق مانگنا ہے اور ایک شخص کے پاس رزق تو بہت ہے مگر اس کو کسی کا خوف لگا رہتا ہے تو اب خوف والے کو یَاحَافِظُ اَللّٰہُ کہنا چاہئے اور رزق کی ضرورت والے کو یَارَزَّاقُ اَللّٰہُ کہنا چاہئے۔

دعا: اللہ تعالیٰ سے یہی بار بار دعا ہے اور التجا ہے کہ ہر ہر مسلمان اپنے اللہ سے مانگنے والا بن جائے۔ جب بھی کوئی بھی ضرورت ہو اور کوئی بھی کسی قسم کی بھی۔ کسی حالت میں حاجت پیش آئے تو وہ اپنے اللہ کے اسماء حسنٰی میں سے کسی بھی اسم کو اپنے لئے متعین کرے اور اس کے ذریعے اپنے مقاصد کیلئے دعا کرے اور اسکا ورد جاری رکھے۔ انشاء اللہ چند ہی دنوں میں اسکے مسائل حل ہو جائینگے۔

اللہ کی ذات ہی ایسی ہے جو مختلف لوگوں کے مختلف مسائل کو حل کرنے والی ہے اور تمام ضروریات کو پوری کرنے والی ہے۔ تمام کو عطاء کرنے والی ہے۔ تمام کو پورا پورا اعطاء کرنے کے بعد بھی اس کے خزانہ میں ذرہ بھر بھی کمی نہیں آتی۔ اس سارے مضمون کو لکھنے کا مقصد ہی یہی ہے کہ ہم سب کے سب اس ذاتِ باری تعالیٰ سے مانگنے والے بن جائیں۔ اللہ ہماری حفاظت فرمائے۔ (آمین ثم آمین)

فصلِ ثامن

اسم اعظم کے دنیاوی فوائد واقعات کی روشنی میں

جیسا کہ ماقبل میں اسم اعظم کے فوائد میں یہ بات ذکر کی جا چکی ہے کہ جو شخص زندگی میں اسم اعظم کا ورد کرتا ہے تو وہ شخص ایمانی موت مرتا ہے اور زندگی بھر سحر اور جادو جنات سے اللہ اسکو محفوظ رکھتے ہیں۔

حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب بھی کوئی عمل پانچ ہزار مرتبہ کرتا ہے تو اس عمل کی ایک روحانی طاقت اور وجود اللہ بنا دیتے ہیں جب تک وہ شخص اُس عمل کو جاری رکھتا ہے تو ایک روحانی قوت و طاقت اس عمل کرنے والے کیلئے روحانی حصار قائم کرتا رہتا ہے۔شیاطین اور دیگر خطرات سے اسکی حفاظت اللہ اس قوت کے ذریعے سے کرتے رہتے ہیں۔ بفضلہٖ تعالیٰ جیسے ہی بندہ اسم اعظم کے وظیفہ سے فارغ ہوا اسی وقت سے بندہ کی زندگی ایسے واقعات سے بھری ہوئی ہے جن میں درود شریف کی برکات اور اسم اعظم کی طاقت سے بندہ کو جنات کے مقابلہ میں کامیابی ہوئی اور جنات کے گروہ در گروہ مسلمان ہوئے۔اس کی وجہ یہی تھی کہ اسم اعظم کے وظیفہ کے بعد ایک حصار سا قائم ہو جاتا ہے۔ جہاں حضراتِ اکابرین نے اسم اعظم کے فوائد ذکر کئے ہیں اور اپنے تجربات اور مشاہدات کا ذکر کیا ہے تو وہیں بندہ کو بھی اپنی زندگی میں اسم اعظم کے فوائد کا مشاہدہ ہوا۔ چونکہ یہ فن اصل میں علم روحانی ہی کی ایک شاخ ہے۔تصوف کی طرح اس میں بھی کچھ مجاہدات کرنے پڑتے ہیں اور انسان کو زیادہ تر تقویٰ اختیار کرنا پڑتا ہے نماز اور ارکانِ شریعت کی پابندی کرنی پڑتی ہے۔

میرا دس سال کا عرصہ صرف سیکھنے اور مشاہدہ کرنے میں اور طرح طرح کے واقعات پیش آنے میں گزرا ہے۔ ہر قسم کے لوگوں سے واسطہ پڑا ہے۔ الحمدللہ ''اسم اعظم کے کمالات اور درود شریف کے حیرت انگیز واقعات'' کا پہلا ایڈیشن شائع ہوا جس میں موجودہ دور کے کچھ واقعات کا ذکر تھا۔ ان

واقعات کو پڑھ کر کافی لوگوں کو اسم اعظم سیکھنے کا شوق پیدا ہوا اور عوام میں اپنا اسم اعظم نکلوا کر 41 دن میں سوا لاکھ کا عمل کرنے کا شوق پیدا ہوا۔ پہلے ایڈیشن کی اشاعت کے بعد سے لیکر اس کتاب کی تصنیف کے وقت تک بندہ کے پاس کئی بڑے بڑے کیس آئے۔ بفضلہٖ تعالیٰ ہر میدان میں اللہ تعالیٰ نے بندہ کو سرخرو کیا اور فتح سے ہمکنار کیا جیسا کہ شروع میں یہ بات ذکر کی تھی کہ دوستوں کا اصرار تھا اور خواب کے ذریعہ من جانب اللہ اشارہ ملا تھا کہ اس فن پر مفصل اور سہل انداز میں مزید کچھ لکھا جائے تو جہاں اس کتاب میں اور کافی مباحث کا تفصیلی ذکر ہوا تو مناسب معلوم ہوا کہ چند اور واقعات کا اضافہ کیا جائے جو پہلے ایڈیشن کی اشاعت کے بعد پیش آئے۔

موجودہ واقعات کے ساتھ ان نئے واقعات کو بھی شامل کیا جائے تا کہ مزید قارئین کو دلچسپ واقعات پڑھنے کو ملیں۔ مقصود اُن نئے واقعات کے ذکر کرنے سے یہ ہے کہ ہمارے دلوں میں مزید اسم اعظم کی محبت پیدا ہو اور اس پُرفتن، پُرآزمائش دور میں اسم اعظم کے ذریعہ اللہ سے مانگنے والے بن جائیں۔

تفصیلی واقعات اور مشاہدات

اس علم کے سیکھنے کی ابتداء اپنے ہی گاؤں سے ہوئی جو کہ کاہنہ لاہور میں واقع ہے۔1988ء میں قرآن پاک کے حفظ کے ساتھ ساتھ اپنے استاد مولانا جمیل الحسن صاحب سے تعلیم الاسلام اور بہشتی زیور اور اردو لکھنا پڑھنا سیکھا اور علم روحانی کی تعلیم حاصل کی جس کی ابتداء چند وظائف مسنونہ سے ہوئی جو کہ ایک صاحب نسبت بزرگ تھے شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا کاندھلوی مہاجر مدنی رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ تھے اور حضرت اقدس رائے پوری رحمۃ اللہ علیہ سے بھی خاص تعلق تھا اور کئی بڑے بزرگوں سے حضرت استاذ محترم کو اجازت بیعت حاصل تھی اور بڑے ہی صاحب کشف بزرگ تھے اور اس کے ساتھ ساتھ جنات و جادو کا کام بھی بڑی مہارت کے ساتھ کرتے تھے۔ استاذ محترم کے پیر حضرت مولانا جمیل الحسن رحمۃ اللہ علیہ (رائے ونڈ والے) میرے ختم قرآن پر ہمارے گھر تشریف لائے تو کسی بات پر بڑے خوش نظر آ رہے تھے جب میں اپنے والد صاحب کے ساتھ حضرت پیر صاحب کے پاس آیا تو از راہ شفقت مجھ سے سوال کیا بھئی بڑے ہو کر کیا بنو گے چونکہ اپنے استاذ کو اکثر جنات اتارتے دیکھا کرتا تھا تو میں نے فوراً کہا کہ بہت بڑا عامل بنوں گا اس پر پیر صاحب نے کہا کہ یوں کہو کہ عالم بھی بنوں گا اور عامل بھی تو بندہ نے اسی طرح کہا تو بڑے خوش ہوئے اور فرمایا ہم بھی آپ کو ایک ترقی کا گر بتاتے ہیں کہ اگر اس کو اپنی پوری زندگی کا معمول بنا لو گے تو دین و دنیا دونوں میں کامیاب ہو جاؤ گے اور آج الحمدللہ ثم الحمدللہ یہ سب کچھ جو بندہ کو حاصل ہے انہی بزرگوں کی دعاؤں کا نتیجہ ہے اور وہی گر کی بات بندہ نے بچپن سے ہی اپنے ذہن میں بٹھائی ہے اور وہی اپنے ہر شاگرد کیلئے شرط اول کے طور پر رکھی ہوئی ہے وہ گر کی بات یہ تھی کہ ہر وقت باوضو رہنا اور درود شریف ہر روز کم از کم ایک ہزار مرتبہ پڑھنا۔ تمام وظائف ایک طرف 1000 مرتبہ درود شریف اور باوضو رہنے کا وظیفہ ایک طرف۔ یہ انسان کو جتنا فائدہ پہنچاتا ہے یہ وہی اندازہ کر سکتا ہے جو کہ اس سے صحیح معنی میں واقف ہو۔

استاذ محترم مولانا محمد یوسف صاحب

حضرت سے بندہ کا تعلق 1991ء میں ہوا انکی عمر اس وقت تقریباً 125 سال تھی عجیب وغریب طبیعت کے مالک تھے کسی سے زیادہ بات چیت نہیں کرتے تھے اور انڈیا سے ہر جمعہ کو رائے ونڈ مرکز جمعہ پڑھنے تشریف لاتے تھے ہمیشہ باوضو رہنا، سفید کپڑے پہننا اور سر پر پگڑی رکھنا انکا شیوہ تھا جب بندہ بارڈر پر اپنی خالہ سے ملنے کیلئے گیا تو حضرت والا تشریف لائے ہوئے تھے جب بندہ اپنے خالو کے ساتھ حضرت کی زیارت کیلئے گیا تو بندہ پر بڑی شفقت فرمائی اور اپنے ساتھ بٹھا لیا اور فرمانے لگے بیٹا تم سے مل کر مجھے بڑی خوشی ہوئی میں نے عرض کیا حضرت میں آپ سے کچھ سیکھنا چاہتا ہوں حضرت مسکرانے لگے اور ایک طرف اشارہ فرمایا وہاں دو بزرگ سفید ریش جنکی عمریں 70یا80 سال تھیں بیٹھے ہوئے تھے حضرت فرمانے لگے یہ پچاس سال سے سیکھنے کیلئے مجھ سے تعلق رکھے ہوئے ہیں مگر خاص خاص باتیں میں نے ان کو بھی ابھی تک نہیں بتائیں پھر اچانک جوش میں آ گئے اور فرمانے لگے لیکن تمہیں ضرور سکھاؤں گا کیونکہ مجھے تمہارا بہت انتظار تھا۔ بندہ نے حضرت کو بڑے تعجب سے دیکھا کہ شاید حضرت مجھ سے مزاح فرما رہے ہیں مگر تھوڑی دیر گزری ہوگی کہ حضرت فرمانے لگے میاں صاحبزادے تم عشاء کے بعد مجھ سے ملنے کیلئے آنا کیونکہ اس وقت دوپہر تھی چنانچہ عشاء کے بعد میرے خالو مجھے حضرت کے پاس لے گئے راستے میں کہنے لگے لیاقت بیٹا تمہاری قسمت بڑی اچھی ہے ہم کئی سالوں سے اس انتظار میں ہیں کہ باباجی (یہ انکا خاص لقب تھا) ہمارے اوپر خاص کریں گے اور دم وغیرہ کا کوئی عمل بتلائیں گے مگر ایسا نہیں ہوا اور باباجی تم پر خاص شفقت فرما رہے ہیں اس لئے جو بھی عمل بتلائیں اس کو لکھ لینا بہر کیف بندہ جب عشاء کے وقت حضرت والا کے پاس پہنچا تو حضرت اس طرح بیٹھے ہوئے تھے جیسا کہ وہ پہلے سے ہی انتظار فرما رہے ہوں جاتے ہی بہت شفقت فرمائی اور سب کو کمرے سے باہر نکال دیا اور کہنے لگے بیٹا جو اعمال میں تمہیں بتلانے لگا ہوں یہ راز کی باتیں ہیں انکو ہر نااہل کو مت بتلانا وگرنہ نقصان کا

خطرہ ہے اور فرمانے لگے بیٹا میری زندگی میں یہ عمل کسی کو نہیں بتلانا اور بہت سی نصیحتیں فرمائیں جو کہ اس فن پر مجھے بہت کام آئیں۔ حضرت فرمانے لگے میرا وقت قریب آرہا ہے کیونکہ ایک صدی سے زیادہ عمر پائی ہے اور اس عرصہ میں بہت سے تجربات کئے ہیں ان میں سب سے زیادہ یہ بات میرے مشاہدہ میں آئی ہے کہ دنیا میں سب کچھ ختم ہوجائے گا اور یہ سب کچھ دھوکہ ہے اگر کوئی کام کی چیز ہے تو وہ نیکی ہے خواہ جیسی بھی ہو اور حضرت نے اپنے بڑے مشاہدات بیان کئے جس میں سب سے اہم مشاہدہ یہ تھا کہ میں زندگی میں سب سے کامیاب وظیفہ جس کو پایا وہ ہے درود شریف کی کثرت اور دوسروں کے کام آنا ہے بیٹا میری تم سے کوئی رشتہ داری نہیں تھی مگر جب میں تم سے ملا تو تم مجھے اپنوں سے زیادہ قریب محسوس ہوئے وہ اس لئے کہ تم درود شریف بہت پڑھتے ہو یہی بات تمہاری مجھے بہت اچھی لگی کہنے لگے جو روزانہ ہزار مرتبہ حضور ﷺ پر درود شریف پڑھتا ہو تو کیا میرے آقا ﷺ اس درود شریف پڑھنے والے کیلئے دعا نہیں کرتے ہوں گے ضرور کرتے ہونگے اور تجھ سے بہت خوش ہونگے پھر فرمانے لگے کہ تمہارے اسی عمل کی وجہ سے میں تمہارے اوپر مہربان ہوا (اس وقت الحمدللہ بندہ کا معمول تقریباً تین ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کا تھا اور بعد میں اس میں اضافہ ہی ہوتا رہا) بہرحال بڑے بڑے وظائف بتلائے ایک وظیفہ اللہ الصمد کا تھا ایک دفعہ فرمانے لگے بیٹا میں اس اللہ الصمد والے وظیفہ کی برکت سے سال میں ایک ایک جمعہ حرمین شریفین میں جاکر پڑھتا ہوں جب بندہ نے تعداد پوچھی کہ کتنی مرتبہ پڑھنا ہے تو فرمایا کہ اس کی تعداد لاتعداد ہے میں نے پھر لاتعداد کے بارے میں سوال کیا تو فرمایا کہ لاتعداد وہ تعداد ہوتی ہے کہ جب وظیفہ سوا کروڑ سے اوپر ہوجائے پھر فرمانے لگے بیٹا اگر میری موجودگی میں تم اللہ الصمد کا وظیفہ سوالاکھ، سوالاکھ، سوالاکھ مرتبہ کرلو تو تم سے جنات ہر روز ملاقات کیا کریں گے اور بھی بہت سے وظائف بتلائے بہرکیف اللہ تعالیٰ انکی کامل مغفرت فرمائے اور انکے درجات کو بلند فرمائے۔ (آمین)

1993ء میں حضرت کی وفات ہوئی وفات سے پہلے حضرت پاکستان تشریف لائے اور میرے

خالو سے فرمایا کہ ہمارے بیٹے لیاقت کو بلاؤ لیکن میں تعلیم کے حصول کیلئے کبیر والا آیا ہوا تھا اس لئے ملاقات نہ ہوسکی۔ حضرت کی وفات بھی عجیب طریقے سے ہوئی کہ حضرت نے وفات سے تین دین پہلے اپنے مہربانوں سے کہا کہ میرے لئے نئے کپڑے سلواؤ جو کہ حلال کمائی سے ہوں پھر ایک جگہ قبر کھدوائی اور فرمانے لگے بھائی ہمارا یہاں سے جانا جمعہ کے دن ہوگا لوگ انکی اس بات کو سمجھ نہ سکے ٹھیک دو دن بعد جمعہ کا دن تھا جمعہ کی نماز پڑھی اور ذکر اذکار میں مشغول تھے کہ ایک دم زور سے نعرۂ تکبیر بلند کیا اور چار پائی پر کپڑا اوڑھ کر لیٹ گئے تھوڑی دیر بعد لوگوں نے سر مبارک سے کپڑا ہٹایا تو چہرہ دودھ کی طرح سفید تھا اور چمک رہا تھا اور حضرت انتقال فرما چکے تھے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

واقعہ نمبر 1: ڈاکٹر زبیر اشرف عثمانی صاحب

بندہ کے پاس کچھ ایسے کیس بھی آئے جنکا ڈاکٹر کے پاس کوئی علاج نہیں تھا اور عاملین حضرات سے علاج کرواتے کرواتے تھک گئے تھے۔ بندہ نے جب مریض کی حالت دیکھی تو بندہ بھی پریشان ہوا کہ یہ بیماری کیا ہے جسکا علاج ڈاکٹر و عاملین بھی نہ کرسکے۔ ان میں سے عجیب وغریب کیس جو آیا وہ تھا دارالعلوم کراچی کے مفتی اعظم مفتی رفیع عثمانی صاحب کے صاحبزادے مولانا ڈاکٹر زبیر اشرف کے ایک دوست کا جنکو قریشی صاحب کہا جاتا ہے۔ یہی پاکستان میں پہلے شخص ہیں جنکی کوشش سے آج الحمدللہ اسلامی بنک کاری عروج پر ہے۔ یہ وہ شخص ہیں کہ جنہوں نے ڈاکٹر غلام مرتضی شہید کیساتھ ملکر اسلامی بنک بنانے کا پاکستان میں پہلی مرتبہ سوچا اور حضرت مفتی تقی عثمانی صاحب اور بڑے بڑے علماء سے مشاورت کی اور الحمدللہ مشرف دور میں کامیاب ہوگئے، 2001ء میں پاکستان میں اسلامی بنکاری شروع ہوئی تو بھائی قریشی صاحب کی محنت رنگ لائی کہ میزان بنک جو کہ ان کی ہی نگرانی میں چل رہا ہے بہت زیادہ کامیاب ہوا۔

خیر بندہ گلشن اقبال الٰہ دین پارک والے گھر میں موجود تھا کہ حضرت مفتی زبیر اشرف عثمانی کا فون آیا

کہ مولانا بہت ضروری کیس کے بارے میں آپ سے ملنا ہے۔ بندہ نے عرض کیا کہ حضرت میں خود حاضر ہو جاتا ہوں دارالعلوم کراچی میں لیکن انکا اصرار یہ تھا کہ ہم خود آپ کے پاس چل کر آرہے ہیں۔ بہرحال یہ بھی سعادت کی بات تھی کہ میرے شیخ و استاذ حضرت مفتی رفیع عثمانی صاحب کے صاحبزادے میرے غریب خانہ پر آرہے تھے تو بندہ نے عشاء کے بعد کا وقت ان کے لئے خاص کیا وہ حضرات جب عشاء کے بعد تشریف لائے تو تین سے چار حضرات تھے۔

اور اس لڑکی کو دکھایا جس کی بناء پر MCB بنک کے سابق نائب چیف اور اسلامی بنک کے چیف G.M صاحب پریشان تھے۔ بندہ نے جب لڑکی کو دیکھا تو ایسا لگا کہ ایسا مریض نہ کبھی زندگی میں دیکھا ہے نہ سنا ہے بہت ہی زیادہ اس بچی کو دیکھ کر دکھ ہوا کہ جب سے اس کی شادی ہوئی ہے اس سے سیدھا کھڑا نہیں ہوا جاتا اور جب وہ رات میں سوتی ہے تو اس کے منہ سے اور آنکھ سے اور کانوں سے خون نکلتا ہے۔ اس کے بستر پر اس کے سب کے سب کپڑے صبح تک خون میں رنگین ہو چکے ہوتے ہیں اور اسکی کمر ٹیڑھی ہو چکی ہے اور جسم کا ہر حصہ درد کرتا ہے۔ یہ تمام امراض اس لڑکی میں تھے جس کی عمر تقریباً 26 برس کے قریب تھی۔ بندہ نے یہ سارے حالات سن کر اور مریض کو دیکھ کر یہ اندازہ لگایا کہ اس کیس کو بہت زیادہ اہمیت سے لینا ہوگا اور محنت بہت زیادہ کرنی پڑے گی تو بندہ نے ان سے دو دن کا ٹائم مانگا تاکہ مریض کی اچھی طرح سے تشخیص ہو جائے اور دوسری طرف مفتی صاحب کا بہت شدت سے اصرار تھا کہ یہ کیس آپ نے ہر حالت میں لینا ہے اور ہم کو امید ہے کہ آپ سے اللہ تبارک وتعالیٰ انکو ضرور شفا دلوائینگے اور جب تم دارالعلوم کراچی میں تھے الحمدللہ تمہارے ذریعے اللہ نے بے شمار کیس حل کروائے تھے اور فرمایا کہ تمہارے لئے ہم سب دل سے دعا گو ہونگے اور جو بھی تمہاری فیس ہوگی وہ بھی انشاء اللہ دینگے۔ بندہ نے ان سے وعدہ کیا کہ میں یہ کیس ضرور لونگا۔ اس لئے کہ میرے استاد کا میرے لئے کوئی بھی کیس حکم کا درجہ رکھتا ہے۔ میں نے انکو دو دن بعد کا ٹائم دیا اور وہ بندہ سے مطمئن ہو کر چلے گئے اور دو

دن کے بعد جب وہ آئے تو اس لڑکی کی طبیعت پہلے سے بھی زیادہ خراب تھی اور انہوں نے بتلایا کہ جب بھی ہم اسکا علاج کرواتے ہیں تو اس کی طبیعت زیادہ خراب ہو جاتی ہے اور ہم دنیا اور ملک کے مشہور عامل حضرات سے اسکا علاج کروا چکے ہیں اور پاکستان کے بڑے بڑے ہسپتال آغا خان جیسے میں سارے ٹیسٹ کروا چکے ہیں مگر ابھی تک کوئی بھی خاطر خواہ فائدہ نہیں ہوا۔اب آخری امید لیکر آپ کے پاس آئے ہیں۔

بہر کیف بندہ نے جب اس لڑکی کا معاملہ دیکھا تو وہ انتہائی سخت معاملہ تھا بندہ یہاں واقعہ میں باجی کا اور اس کے والد کا نام نہیں لکھ رہا ہے چونکہ ان سے وعدہ تھا کہ کبھی بھی انکا نام نہیں لکھوں گا۔مگر یہ واقعہ میری زندگی کے واقعات میں سے ایک عجیب وغریب واقعہ ہے اور اس واقعہ میں قارئین کیلئے کئی سبق ہیں۔اس وجہ سے اس واقعہ کو مختصراً لکھ رہا ہوں۔

بہر کیف اس لڑکی پر جادو کے ذریعے 14 جنات جو کہ جادوگر جنات تھے وہ چھوڑے گئے تھے۔ ہر ایک جن جو کہ جادوگر بھی تھا اس کے اپنے نیچے ایک ہزار جنات تھے یعنی کل 14 ہزار جادوگر جنات سے بھی اوپر اس لڑکی پر چھوڑے گئے تھے۔ جنکا مقصد ہی صرف یہ تھا کہ اس لڑکی پر مختلف بیماریاں مسلط کی جاویں۔اور مختلف اوقات میں اسے تنگ کیا جائے۔

جو بھی عامل اس کا علاج کرتا یا تو وہ خود بیمار ہو جاتا یا تھک ہار کر وہ خود پیچھے ہٹ جاتا اس طرح اس لڑکی کا علاج سات سال تک ہوتا رہا مگر اسے کہیں سے بھی افاقہ نہیں ہوا۔اس کے علاج کیلئے بندہ نے کچھ شرائط طے کیں ان میں سے چند ایک یہ تھیں کہ ہر روز 40 دن تک صبح فجر کے بعد بندہ کو گلشن اقبال الہ دین پارک سے ایک گاڑی وقت مقررہ پر ڈیفنس فیز 6 مرینہ کلب میں لیکر جائے گی اور ہر دن اس کے والدین ہزار مرتبہ درود شریف پڑھیں گے۔انہوں نے تمام شرائط کو مانا اور اسکا علاج شروع ہو گیا۔

بندہ نے جب دیکھا کہ یہاں مقابلہ جادوگر جنات سے ہے تو تین باتوں کو ذہن میں رکھا جو کہ بندہ

کیلئے بہت ضروری تھیں۔

① اپنے گھر والوں کی مکمل حفاظت کی جائے۔

② اپنے تین ہزار شاگردوں میں سے 40 شاگرد اس کیس کیلئے تیار کئے جائیں۔

③ اس کیس کو ختم کرنے تک کوئی بھی نیا کیس نہ لیا جائے۔ الحمد للہ ان تینوں باتوں کو سامنے رکھا اور الحمدللہ ثم الحمدللہ۔ اللہ تبارک وتعالیٰ کے خاص فضل وکرم سے بندہ کو کامیابی ہوئی۔

بندہ نے اس کیس کے علاج کیلئے اپنا طریقہ علاج یہ رکھا کہ 100 فیصد پڑھائی میں سے 5 فیصد پڑھائی اُنکے گھر والوں کو بتلائی جس میں درود شریف 1000 مرتبہ۔ منزل 3 مرتبہ۔ اسم اعظم 500 بار ضرور پڑھنا ہے اور کلونجی اور شہد صبح نہار منہ اور زیتون کے تیل کی مالش ہر دن ضروری ہے۔ یہ سب چیزیں اس کے گھر والوں نے الحمدللہ اچھے طریقہ سے مکمل کیں۔

اور بندہ نے اپنے شاگرد حضرات کے چار حصے کئے یعنی 40 شاگردوں کی جماعت کو 10,10 کی جماعت بنا دیا۔ اب ہر شاگرد کیلئے دن میں تین ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنا ضروری تھا اور صلوٰۃ حاجت کا پابندی کے ساتھ اہتمام ضروری تھا۔

اور 10 کے ذمّہ یہ لگایا کہ تین ایام میں سوا لاکھ مرتبہ اسم اعظم پڑھنا ہے اور 10 کے ذمّہ یہ لگایا کہ تین ایام میں سوا لاکھ مرتبہ یہ دعا اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ حصار کی نیت سے پڑھنی ہے۔

اور 10 کے ذمّہ یہ لگایا کہ 1100 مرتبہ حروف مقطعات الٓمّٓ، الٓمّٓصٓ الخ پڑھنا ہے۔ اور بندہ نے اپنے تمام شاگرد حضرات کا دفاع کیا اور اس طرح سے ہر روز مقابلہ چلتا رہا اور اس مقابلہ کو تقریباً ڈیڑھ ماہ کا عرصہ ہوگیا تو آخر اتوار کا دن تھا اور لڑکی کے شوہر کے گھر پڑھائی ہو رہی تھی تقریباً صبح 9 بجے کا ٹائم تھا اُنکا گھر بھی ڈیفنس فیز 6 میں ہے۔ انکی رنگ کی فیکٹری ہے۔ پڑھائی کے دوران اس لڑکی کی

آنکھیں سرخ ہوگئیں اور اچانک ہی اس گھر میں بدبو بھی آنا شروع ہوگئی جو کہ علامت تھی جنات کے حملے کی تو بندہ تو پہلے ہی سے اس کے لئے تیار تھا اور وہاں پر موجود گھر کے تمام افراد پریشان ہوگئے بندہ نے ان تمام کو تسلی دی کہ کوئی پریشانی والی بات نہیں ہے۔ بندہ آپ سب کا حصار یعنی حفاظت پہلے ہی سے کر کے بیٹھا ہے۔ بندہ پہلے ہی بِسۡمِ اللّٰهِ اَجِبۡ یٰ رَسُوۡلَ اللّٰه کا سوا لاکھ مرتبہ اپنے شاگردوں سے ورد کرا کے دونوں گھروں کا حصار یعنی دفاع کرا چکا تھا۔

اب جب اس لڑکی کی طبعیت خراب ہوئی تو اس لڑکی میں چار پانچ مردوں کے برابر طاقت آگئی۔ اس کے والد اور سسر اور شوہر اور باقی رشتہ دار اسکو پکڑے ہوئے تھے مگر وہ قابو میں نہیں آرہی تھی۔ بندہ نے اپنا اسم اعظم اور بِسۡمِ اللّٰهِ اَجِبۡ یٰ رَسُوۡلَ اللّٰه یہ پڑھ کر دم کیا تو وہ خاموش ہوا اور چاروں طرف دیکھنے لگا بندہ نے اسکو کہا تمہارا کھیل اب ختم ہوا۔ اب تم یہاں سے بھاگنا بھی چاہو تو انشاء اللہ نہیں بھاگ سکو گے۔ اس پر وہ بہت زیادہ چلایا کہ مجھے چھوڑ دو۔ میں تم کو ساری حقیقت بتلاتا ہوں۔ مگر اس نے بندہ کو کہا کہ اس وقت دنیا میں شیطان کے بعد مجھ سے چند جنات اور ہیں جنکا مقابلہ آج تک کوئی بھی نہیں کرسکا۔ یہ کراچی سے لیکر پاکستان کے ہر ہر بڑے شہروں کے عاملوں کے پاس جا چکے ہیں مگر مجھے اور میرے ساتھیوں کو کوئی کچھ بھی نہیں کرسکا مگر آج تم نے ہم سب کو قید کیا ہے۔ ہم نے خوب کوشش کی بھاگنے کی اور آپ کے بچوں کو تکلیف دینے کی مگر کسی بھی چیز میں کسی بھی مشن میں ہمیں کامیابی نہیں ملی۔

آپ کے پاس اگر ہم سے بھی زیادہ طاقت ور جنات ہیں تو ہم سب کے سب آپ کے غلام بن جاتے ہیں آج سے آپ ہمارے سردار ہونگے۔ جو آپ چاہیں گے وہی ہوگا مگر اس طاقت کا راز پہلے مجھے بتلائیں۔ اسکی اس ساری باتیں کرنے کے بعد بندہ بھی اس سے مخاطب ہوا کہ اصل طاقت دو چیزیں ہیں جنکا تمہارے پاس اور تمہارے دادا کے پاس بھی توڑ نہیں ہے۔ دادا سے مراد شیطان صاحب ہیں اور وہ دو چیزیں یہ ہیں۔

① بندہ نے جنات کو بے بس کرنے کیلئے 11 لاکھ مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ اَجِبِیْ رَسُوْلَ اللّٰہ کا وظیفہ کیا ہے۔ یہی وہ وظیفہ ہے جو نبی کریم ﷺ نے حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ کو شیطان کو پکڑنے کیلئے بتلایا تھا۔

② دوسرا وظیفہ بندہ نے اپنا اسم اعظم الحمدللہ 41 لاکھ مرتبہ کیا ہوا ہے یَا اَللّٰہُ رَحْمٰنُ رَحِیْمُ ان الفاظ کی جو محافظ مخلوق ہے وہ تم سے بھی بہت زیادہ طاقت ور ہے اور اسکو حضرت سلیمان اور بلقیس کا واقعہ بھی سنایا کہ اسم اعظم میں کتنی طاقت ہے۔ تب وہ پریشان ہوا اور اس نے بھی سچ بتانا شروع کیا کہ ہم نے ان کے گھر پر بالوں کے ذریعے سے جادو کیا ہوا ہے۔ اسی جن کے کہنے پر ہم نے بالوں کو تلاش کیا اور قریشی صاحب نے خود گھر کے مختلف حصوں سے بالوں کو نکالا جو ایک فٹ لمبے لمبے تھے اور دیکھتے ہی دیکھتے اتنے زیادہ بال ہو گئے لگتا تھا کہ یہ 10 عورتوں کے بال ہیں۔ الحمدللہ جیسے جیسے بال نکالتے گئے وہ لڑکی بھی ٹھیک ہوتی گئی۔

اور اس جن نے بتلایا کہ ہم کو ہندو جوگی نے بھیجا ہے جو کہ سندھ کے فلاں شہر میں رہتا ہے۔ اس کو ایک لڑکے نے 10 لاکھ روپے دئے تھے کہ اس لڑکی نے چونکہ مجھ سے شادی کرنے سے انکار کیا ہے اس لئے اس پر ایسا جادو کرو کہ یہ زندہ تو رہے مگر مرے نہیں اور آج تک یہی اس کے ساتھ ہو رہا ہے اور بھی بہت سی باتیں اس جن نے بتلائی کہ ہر سال ہندوستان سے جوگی جادوگر تقریباً اپنے جادو کے ذریعے ایک لاکھ سے بھی زائد جنات کو جن میں اکثر جنات جادوگر ہوتے ہیں وہ جوگی پاکستان کے علماء حق پر اور ان لوگوں پر جو کسی بھی دین کے کاموں میں مشغول ہیں انکے پاس بھیجا جاتا ہے کہ ہم ان کو تنگ کریں اور تنگ کرنے کی یہ صورتیں ہیں کہ ہم کسی کے سر میں درد کرتے ہیں اثر کے ذریعہ سے اور کسی کو وہم میں مبتلا کرتے ہیں اور کسی کو کچھ بیماریاں لگاتے ہیں اور اکثر ہم علماء پر آتے ہیں اور ہم انسانوں کے سخت دشمن ہیں۔ جو لوگ فاسق و فاجر ہیں یا کافر ہیں وہ چونکہ ہم سب کے بھائی ہیں اسلئے ہم انکو کچھ نہیں کہتے اور بھی بندہ کی اس سے کافی باتیں ہوئیں اور بہت معلومات بھی ملیں کہ یہ عورتوں پر کیوں اور کیسے حملہ آور ہوتے

ہیں۔ بچوں کو کیسے نظر لگاتے ہیں۔ الحمدللہ بندہ نے تمام جنات کو دعوت دی جو کہ سب نے قبول کی اور 14 ہزار جنات مسلمان ہو گئے۔ اس کے بعد آج مارچ 2011ء یعنی اس واقعہ کو لکھنے کے وقت تک وہ لڑکی بالکل ٹھیک ہے۔ اس سارے واقعہ کو 6 برس کا عرصہ ہو چکا ہے۔ الحمدللہ قریشی صاحب نے بھی بندہ کی خوب خدمت کی اور بندہ کے گاؤں پرانا کاہنہ میں مدرسہ عثمانیہ میں تعمیری کام بھی کروائے اور طلباء کے کھانے کا مسئلہ بھی اللہ نے انکے ذریعہ سے حل کروایا۔ 40 من آٹا ہر ماہ بھجواتے رہے اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے غیب کے خزانوں سے انکے خاندان پر خصوصی بارش برسائے۔ میرے بہت اچھے مہربان دوست ہیں جب بھی بندہ کو کوئی پریشانی ہوئی تو بندہ نے اپنے دوست کو یاد کیا تو انہوں نے بندہ کا مسئلہ حل کروایا ایک دفعہ ایک عجیب واقعہ پیش آیا بندہ لاہور میں تھا کہ بندہ کو ایک دوست نے سعودی عرب سے کچھ پیسے ویسٹ یونین کے ذریعہ بھیجے۔ بندہ پیسے لینے کیلئے گیا تو وہ کمپنی والے شناختی کارڈ کی کاپی مانگتے ہیں۔ تو بندہ کی جیب میں اس وقت اصل تھا۔ انہوں کہا کاپی کروا کر لے آئیں۔ تو دوپہر کا وقت تھا سامنے میزان بنک پر نظر پڑی تو بنک کے پاس پہنچا اور چوکیدار سے کہا اپنے مینجر سے بولیں کہ قریشی صاحب کا بندہ باہر کھڑا ہے۔ یہ بات اس لئے کہ بنک والے اپنے دروازے بند کرنے لگے تھے۔ بندہ نے سوچا کہ کہیں داخل نہ ہونے دیں اس لئے چوکیدار کو کہا کہ مینجر کو کہیں وہ اندر گیا اور ادھر بندہ نے قریشی صاحب کو فون کیا کہ انسے کہیں کہ میرا کام کر دیں تو اتنے میں بنک مینجر گیٹ کے پاس خود آیا کہ پتہ نہیں کون صاحب ہیں جنہوں نے پورے پاکستان کے چیف صاحب سے فون پر بات کروانی ہے بندہ نے اس کے ہاتھ میں موبائل فون دیا اس نے فون سنتے ہی بندہ کو اندر لیکر گیا اور بہت ہی ادب کے ساتھ پوچھا کہ سر میں آپ کی خدمت کیلئے حاضر ہوں۔ بندہ نے پہلے تو ایک گلاس پانی پیا اور اپنا شناختی کارڈ نکال کر اس کے ہاتھ میں رکھ دیا کہ اس کی مجھے فوراً کاپی چاہئے۔ اسلئے کہ باہر لائٹ نہیں تھی اور وقت کم تھا۔ مجھے گھر جلدی پہنچنا ہے اس لئے آپکو تکلیف دی۔ جب یہ سب بندہ نے کہا تو مینجر صاحب بڑی تعجب والی

نظروں سے دیکھنے لگے اور کہنے لگے قریشی صاحب سے فون ایک کاپی کروانے کیلئے کیا اور بولا مجھے اپنی زندگی میں یہ واقعہ ہمیشہ یاد رہے گا کہ کیا ایک شخص پورے پاکستان میزان بنک کے چیف سے صرف ایک کاپی کروانے کیلئے فون کرواسکتا ہے۔ وہ بہت زیادہ ہنسا اور تعجب میں پڑ گیا۔ بندہ اسکو اسی حالت میں چھوڑ کر گھر واپس آ گیا۔

واقعہ نمبر 2: ماسٹر دوست محمد صاحب

بندہ کے والد محترم ماسٹر دوست محمد صاحب جو کہ بندہ کے ساتھ پرانا کاہنہ لاہور میں رہتے ہیں انہوں نے بندہ کو بلوایا۔ بلوانے کی وجہ یہ ہے کہ رہتے تو سب ہی پرانا کاہنہ میں ہیں لیکن الگ الگ رہتے ہیں۔ بندہ کے والد صاحب 240 گز کے مکان میں رہتے ہیں اور بندہ خود 120 گز کے مکان میں رہتا ہے۔ جب بندہ والد صاحب کے گھر پہنچا تو والد صاحب نے بتایا کہ بیٹا فجر کی نماز کے بعد گھر میں مُردار جانوروں کی بدبو آنا شروع ہوئی ہے اور اس بدبو کی وجہ سے ہم سب کو کھانسی شروع ہوگئی ہے۔ بندہ نے ساری صورتحال کا جائزہ لیکر انکو بتایا کہ غیر مسلم جنات ہیں جو حملہ آور ہیں اور بتایا کہ جب بھی کہیں سے مُردار جانوروں کی سی بدبو آتی ہے تو یہ اس بات کی علامت ہوتی ہے کہ غیر مسلم جنات گھر میں داخل ہو چکے ہیں اور جب کوئی مسلمان جن گھر میں آتے ہیں تو پورا گھر خوشبو کی مہک سے مزین ہو جاتا ہے۔

خیر بندہ نے پڑھائی شروع کردی۔ اسم اعظم کا ورد کیا اور ساتھ ساتھ اسماء الحسنٰی 40 مرتبہ اور منزل 11 مرتبہ پڑھی۔ بفضلہ تعالیٰ پڑھائی کی وجہ سے تمام آثار ختم ہو گئے اور ساتھ ساتھ پانی پر دم کر کے دیا کہ اس کو تین دن پورے گھر میں چھڑکنا ہے۔

الحمدللہ تین دن پانی چھڑکنے کے بعد تمام آثار اسم اعظم کے حصار کی برکت سے ختم ہو گئے۔

واقعہ نمبر 3: ماموں قاسم علی

چک نمبر 54 نیا نکی، تحصیل کوٹ رادھا کشن ضلع قصور جو کہ بندہ کی والدہ محترمہ کا گاؤں ہے۔ وہاں سے ایک مرتبہ بندہ کے ماموں جناب قاسم علی صاحب بندہ کے پاس لاہور آئے اور آکر بتایا کہ بیٹا ہمارے اب تک 8 سے 10 جانور مر چکے ہیں۔ سمجھ میں نہیں آتا کہ یہ سب کچھ کیسے ہو رہا ہے حالانکہ اُن جانوروں کو کوئی بیماری وغیرہ بھی نہیں تھی۔

تو بندہ نے ماموں سے کہا کہ میں وہیں چک میں آکر ساری صورتحال دیکھتا ہوں۔ خیر بندہ جب وہاں پہنچا تو ساری صورتحال دیکھ کر پڑھائی شروع کی تو مُردار جانوروں کی سی بدبو شروع ہوگئی اور جانوروں کے باڑہ سے گوشت نکلا جو کسی نے جادو کر کے اس جگہ دفن کیا ہوا تھا۔

بندہ نے اپنی پڑھائی کے ساتھ ساتھ ماموں سے کہا کہ 8 عدد ایک فٹ کے کیل لے لیں اور سات گھروں کا پانی جمع کر لیں۔ پھر ان دونوں چیزوں پر درود شریف 1000 بار اور الحمدللہ 100 بار اور آیۃ الکرسی۔ آخری تینوں قل اور اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ان دونوں چیزوں پر پڑھ کر کیلوں کو تمام کونوں میں لگا دیں اور اس دم کئے ہوئے پانی کو تین دن تک جانوروں کے گھاس پر چھڑکتے رہنا ہے۔

بندہ نے خود اسم اعظم کے ذریعے اس جگہ کا مکمل حصار کر دیا۔ چونکہ یہ دور ایسا ہے کہ جو آدمی بھی تھوڑا سا مالدار، مال مویشی والا، زمین دار ہوتا ہے تو لوگ حسد کرتے ہیں اور بعض اپنوں میں سے ایسے حاسدین بھی ہوتے ہیں جو تباہ و برباد کرنے کیلئے جادو وغیرہ کے ذریعے گندہ عمل بھی کرواتے ہیں۔

تو لہٰذا اگر کسی کے بھی جانوروں کے ساتھ ایسا کوئی مسئلہ ہو تو وہ بھی مذکورہ طریقہ کے مطابق پانی پر مذکورہ اشیاء کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے تین دن تک گھاس پر چھڑکتے رہیں انشاء اللہ جانور ٹھیک ہو جائیں گے اور آئندہ کیلئے بھی تمام خطرات سے محفوظ ہو جائیں گے۔

واقعہ نمبر 4: خاور عباسی صاحب

راولپنڈی میں بندہ کے ایک دوست ہیں جو ISI میں ہوتے ہیں جنکا نام ہے محمد اعجاز ہے۔ یہ بندہ کے پاس ایک ایسے نوجوان کو لائے جو جنرل ظہیر عباسی کے خاندان سے تھا جسکا نام ہے خاور عباسی۔

بھائی اعجاز صاحب نے بتایا کہ اسکی شادی کو ایک ماہ رہ گیا ہے لیکن یہ دن بدن بیمار ہوتا جا رہا ہے اور اس کو کالا یرقان ہے۔ بندہ نے جب تشخیص کی تو پتہ چلا ایک لڑکی جو کہ اس کو پسند کرتی ہے جب اس کو اس بات کا پتہ چلا ہے کہ اسکی شادی ہونے والی ہے تو اس نے اس پر جادو کروایا ہے اور یہ کالا یرقان اسی جادو کا نتیجہ اور اثر ہے۔

خیر بندہ نے اسکا علاج شروع کیا چونکہ خاور عباسی تو بہت زیادہ بیمار تھا کچھ پڑھ بھی نہیں سکتا تھا تو بندہ نے اسکا اسم اعظم نکال کر اس کے گھر والوں کو دیا کہ اسم اعظم بھی پڑھیں اور ساتھ ساتھ کثرت سے درود شریف بھی پڑھیں اور دن میں سات دفعہ منزل بھی پڑھیں اور ساتھ عجوہ کھجور اور آب زم زم پر دم کر کے دیا کہ یہ اسکو استعمال کروائیں اور اسکی شادی بندہ نے مکمل طور پر ٹھیک ہونے تک مؤخر کر دی۔

الحمدللہ 40 دن کے علاج کے بعد خاور عباسی صاحب بالکل ٹھیک ہو گئے۔ پہلے تو اسکا اسم اعظم گھر والے پڑھتے رہے لیکن جب وہ خود ٹھیک ہو گئے تو بندہ نے اس سے کہا کہ اب تم خود اسم اعظم پڑھا کرو۔

اس واقعہ کے بعد خاور عباسی بندہ کے بہت اچھے دوست بن گئے۔ اب انکا مری میں اپنا کاروبار ہے۔

بندہ جب بھی ٹھنڈے علاقے مری وغیرہ میں سیر و تفریح کیلئے جاتا ہے تو وہ بندہ کو اپنے پاس ہی ٹھہراتے ہیں اور خوب میزبانی کرتے ہیں۔ میزبانی کے دوران خاور عباسی صاحب نے اپنے کئی بڑے بڑے دوستوں سے بندہ کی ملاقات بھی کروائی ہے جو اچھے اچھے عہدوں پر فائز ہیں۔

واقعہ نمبر 5: ڈاکٹر عرفان حیدر آباد

مفتی اعظم مفتی رفیع عثمانی صاحب دامت برکاتہم العالیہ کے صاحبزادے مفتی زبیر اشرف عثمانی صاحب نے بندہ سے فون پر رابطہ کیا کہ ہمارے ایک دوست ہیں جنکا نام ہے ڈاکٹر عرفان جو کہ حیدر آباد میں مدرسہ مظاہر العلوم کے بڑے سر پرست ہیں۔ انکی بہن کا کوئی مسئلہ ہے جس کی وجہ سے ڈاکٹر صاحب سمیت سب گھر والے پریشان ہیں۔ بندہ نے آپ کو فون اس وجہ سے کیا ہے کہ آپ تھوڑا سا ٹائم نکال کر اس مسئلہ کو دیکھ لیں تو بندہ نے مفتی زبیر اشرف صاحب سے کہا کہ ابھی تو میں کراچی سے باہر ہوں جیسے ہی میں کراچی پہنچوں گا آپ کو اطلاع کر دونگا آپ اُن صاحب کو میرے پاس بھیج دیجئے گا۔

بہر حال جب بندہ کراچی پہنچا تو ڈاکٹر عرفان صاحب نے رابطہ کیا اور بتایا کہ ہم نے اپنی بڑی بہن کی شادی کراچی میں کی ہے اس شادی پر خاندان کے کچھ لوگ راضی نہ تھے وہ اس رشتہ کو ناپسند کرتے تھے اب مسئلہ یہ ہے کہ جب سے شادی ہوئی ہے خاوند بیوی کے قریب نہیں گیا اور نہ ہی اب وہ قریب جانے کے قابل ہے۔ اگر کبھی قریب جاتا بھی ہے تو عورت قریب نہیں آنے دیتی۔ اس پر آپ تشخیص کریں۔

خیر بندہ نے جب تشخیص کی تو معلوم ہوا کہ کسی نے ایسا عمل کروایا ہے کہ اس عمل کی وجہ سے خاوند بیوی کا کبھی ملاپ نہ ہو اور ظاہر ہے کہ جب ملاپ نہیں ہوگا تو رشتہ خود بخود ٹوٹ جائے گا۔

تو بندہ نے سب سے پہلے انکے ناموں کا اسم اعظم نکال کر 3 دن میں سوالاکھ مرتبہ پڑھنے کو دیا اور تین دن کے بعد انکے نام کے عدد کے مطابق پڑھنے کو کہا اور علاج شروع کر دیا۔

بندہ نے اُن سے کہا کہ صرف 40 دن علاج کرونگا لیکن شرط یہ ہے کہ ان 40 دنوں میں تم نے آپس میں قریب ہونے کی کوشش نہیں کرنی۔ الحمدللہ 40 دن میں معاملہ بالکل ٹھیک ہوگیا اور اسم اعظم کی برکت سے اُس جادو کا اثر ختم ہوگیا۔

واقعہ نمبر 6: سید لیاقت

گلشن اقبال میں سید لیاقت نامی شخص رہتے ہیں جو بحری جہاز کے کیپٹن ہیں وہ بندہ کے پاس آئے اور بتایا کہ 2000ء میں ہمارے ہاں ایک بچی کی پیدائش ہوئی لیکن پیدائش کے وقت ہی سے وہ بیمار ہے اسکا بخار نہیں اتر رہا ہے اور یہ معاملہ تمام ڈاکٹروں کی سمجھ سے باہر ہے۔ آپ مہربانی فرما کر اس معاملہ کی تشخیص کریں۔

بندہ نے جب بچی کی تشخیص کی تو یہ معاملہ سامنے آیا کہ اس پر ایک جن کا بچہ عاشق ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ بچی کی آنکھیں بہت خوبصورت ہیں اور بال بھی سنہری ہیں تو اس خوبصورتی کی وجہ سے جن کا بچہ عاشق ہو گیا ہے جب وہ جن کا بچہ اس لڑکی طرف توجہ دیتا ہے تو اس دباؤ کی وجہ سے ایک تو لڑکی کی آنکھیں سوجی ہوئی ہیں اور دوسرا ہر وقت وہ بیمار رہتی ہے۔

تو بندہ نے بطور علاج کے شہد پر دم کر کے دیا کہ اسکو پانی میں ڈال کر پلائیں اور صبح و شام منزل پڑھ کر دم کریں اور والدین پانچ پانچ سو مرتبہ روزانہ درود شریف پڑھیں۔

بندہ نے اُن سے کہا کہ ایک ہفتہ تک لگاتار دم بھی بندہ سے کرواتے رہیں۔ بندہ جب تک دم کرتا رہا تو وہ بچی ٹھیک رہی جیسے ہی دم کرنا چھوڑ دیا تو وہ بچی پھر بیمار ہو گئی۔ تو بندہ نے انکو ایک تحریر ابودجانہ رضی اللہ عنہ دی کہ اسکو گھر میں لگا دیں۔ انشاء اللہ یہ ٹھیک رہے گی۔

لیکن جب بچی گھر میں ہوتی تو طبیعت ٹھیک رہتی اور جب کبھی کسی رشتہ دار کے گھر جاتے تو طبیعت خراب ہو جاتی تو بندہ نے انکو ایک اور نقش دیا کہ یہ نقش ہر وقت بچی کے ساتھ رہے تو وہ نقش جب تک بچی کے ساتھ ہوتا تو اسکی طبیعت ٹھیک رہتی۔ ایک مرتبہ تمام گھر والے یورپ کے سفر پر گئے اور نقش کو گھر ہی بھول گئے تو وہاں پہنچ کر پھر بچی کی طبیعت خراب ہو گئی۔ انہوں نے بندہ سے رابطہ کیا تو بندہ نے پھر ایک نقش انکو یورپ بھیج دیا۔

یورپ میں کافی عرصہ رہنے کے بعد 6 سال کے بعد 2011ء میں بندہ کے پاس آئے تو بندہ نے آیۃ الکرسی کی پڑھائی کر کے اس جن کو قید کر کے اس کو جلا دیا اور اسم اعظم کے ذریعے اس بچی کا مکمل حصار کیا اور اسم اعظم اس بچی کا نکال کر دیا کہ اس کو روزانہ پابندی سے پڑھنا ہے۔ الحمدللہ اسم اعظم کی برکت سے اب وہ بچی بالکل ٹھیک ہے۔

واقعہ نمبر 7: محمد اشرف صادق آباد

بندہ کے پاس ایک صاحب آئے اور اپنی پریشانی کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ انکی بیوی کا چہرہ اچانک سفید سے کالا ہو گیا ہے اور دوسرا اُنکے بچے ہر وقت چست و چوبند، ہشاش بشاش رہتے تھے اب وہ بالکل سست ہو گئے ہیں اب ذرا اس معاملہ کو دیکھ لیں۔

بندہ نے جب ساری صورتحال کا جائزہ لیا تو معلوم ہوا کہ اشرف صاحب کے بھائی اور بھاوج نے ان پر کالے علم کے ذریعے کوئی ایسا گندہ عمل کرایا ہے کہ جس کی وجہ سے یہ پریشانی اُن پر آپڑی ہے اور اس گندہ عمل کی وجہ سے یہ کینسر کی بیماری میں مبتلا ہیں کیونکہ اشرف صاحب کی ترقی سے وہ جلتے تھے تو بندہ نے انکا علاج شروع کیا اور اسم اعظم نکال کر پڑھنے کو دیا تو دو ماہ کا علاج ہوا تو بفضلہٖ تعالیٰ وہ ٹھیک ہو گئے۔

لیکن پھر ایک سال بعد ان پر اسی طرح کا ایک حملہ ہوا پھر بندہ نے علاج کیا تو سارا معاملہ ٹھیک ہو گیا لیکن پھر ایک سال بعد وہی صورتحال بن گئی یعنی سال سال کے بعد ان پر تین دفعہ حملے ہوئے تو ایک دفعہ علاج کیلئے یہ حضرات بندہ کے پاس لاہور آئے اور ایک دفعہ کراچی بھی آئے۔

تو بندہ نے دوسرے علاج کے ساتھ ساتھ اسم اعظم بھی سب کا نکال کر دیا اور سب کو کثرت سے درود شریف پڑھنے کو کہا۔ الحمدللہ کچھ ہی دنوں میں ان دونوں چیزوں کی برکت سے سب کے سب معاملات درست ہو گئے اور اب اشرف صاحب کا روزانہ پانچ ہزار بار درود شریف پڑھنے کا معمول ہے اور انہوں نے بندہ سے ایک کروڑ دفعہ پڑھنے کا وعدہ کیا ہے اور بندہ کو بتایا ہے کہ جب سے درود شریف پڑھنا

شروع کیا ہے سب معاملات بفضلہٖ تعالیٰ درست ہوگئے ہیں اور تمام تر پریشانیاں ختم ہوگئیں ہیں۔ بندہ نے اسم اعظم کے ذریعہ سے انکا مکمل جادو سے حصار کر دیا ہے اور انکو اسم اعظم پڑھنے کو دیا ہے۔

واقعہ نمبر 8: مولانا ظفر، مولانا عثمان غنی

بندہ کے ایک شاگرد ہیں قاری مجیب الرحمٰن فاروقی جو کہ بلدیہ ٹاؤن میں ایک بلند پہاڑی پر موجود جامع مسجد اللہ والی کے نائب امام اور خطیب ہیں۔ بندہ کا اکثر وہاں آنا جانا رہتا ہے۔

ایک دن قاری مجیب کے بڑے بھائی نے بندہ کو فون کیا کہ حضرت جامعہ بنوریہ کراچی کے دو ممتاز عالم دین اساتذہ کرام مولانا محمد ظفر صاحب اور مولانا عثمان غنی صاحب کو تقریباً دس یوم قبل کورنگی کے علاقہ سے اغواء کیا گیا ہے۔ اتنے دن گزر جانے کے باوجود بھی انکا کچھ پتہ نہیں چلا۔

آپ مہربانی فرما کر کوئی پڑھائی وغیرہ خود بھی کریں اور ہم لوگوں کو بھی پڑھنے کو بتائیں۔ تو بندہ نے خود بھی اسم اعظم کا ورد شروع کر دیا اور اپنے شاگرد قاری مجیب الرحمٰن کو بھی اسم اعظم پڑھنے کو کہا۔

الحمدللہ اسم اعظم کی برکت سے 20 جون 2011ء کو مولانا ظفر صاحب کو رہا کر دیا گیا ہے اور مولانا عثمان غنی صاحب کے بارے میں یہ بات سننے میں آئی ہے کہ انکو بھی مزید تفتیش کے بعد رہا کر دیا جائے گا۔

واقعہ نمبر 9: مولانا عبدالغنی صاحب چمن

بندہ جب بھی کسی شہر میں جاتا ہے تو سب سے زیادہ خواہش یہ ہوتی ہے کہ وہاں کے علماء سے ملاقات کی جائے اور اُن سے ملاقات کرنے کے بعد بہت خوشی ہوتی ہے۔ ایک مرتبہ بندہ کوئٹہ میں جرنل عبدالقادر صاحب کے بیٹے ڈاکٹر اورنگزیب کے ساتھ تھا ایک ہفتہ تک رہا۔ انہوں نے بندہ کو اپنی گاڑی دی کہ حضرت آپ جب تک یہاں رہیں گے یہ میری گاڑی آپ کے استعمال میں رہے گی۔ تو بندہ کے ساتھ بندہ کے ایک شاگرد خاص انجینئر آغا کلیم اللہ تھے وہ گاڑی کے ڈرائیور بن گئے۔ بندہ کوئٹہ سے چمن

گیا تو چمن میں ایک بہت بڑا مدرسہ ہے جسکے شیخ الحدیث مولانا عبدالغنی صاحب ہیں بندہ کو اُن سے ملنے کی خواہش ہوئی تو بندہ کے ایک دوست ہیں مفتی عبدالحق صاحب جو اُسی مدرسہ میں پڑھاتے ہیں بندہ نے اُن سے رابطہ کر کے بتایا کہ مولانا عبدالغنی صاحب سے ملاقات کرنی ہے اُنہوں نے حضرت سے ٹائم لیا۔ بندہ جب وہاں پہنچا تو حضرت دارالحدیث میں درس میں مصروف تھے۔ سبق کے آخر میں سب طلباء کو خاموش کر کے بندہ کی طرف متوجہ ہوئے اور کہا کہ میں عامل حضرات سے بہت ملا ہوں لیکن آج تک کوئی عامل بھی میرے چند ایک سوالوں کا کوئی خاطر خواہ، تسلی بخش جواب دے کر مجھے مطمئن نہیں کر سکا۔ بندہ نے اُن سے کہا کہ حضرت آپ کا جو دل کرے سوال کریں بندہ آپ کو تسلی بخش جواب دے گا۔ اگر جواب نہ دے سکا تو آپ کا جوتا اور بندہ کا سر ہو گا۔ جو آپ کا دل کرے سزا دینا۔ تو حضرت نے بندہ سے کہا کہ اگر تم نے میرے سوالوں کا جواب صحیح دے دیا تو جو تم مانگو گے تم کو دوں گا۔

خیر انہوں نے بندہ سے علم عملیات، علم روحانی کے بارے میں بہت سارے سوال کئے ان سوالوں میں سے سب سے بڑا اور اہم سوال یہ کیا کہ یہ نظر کیا ہوتی ہے، یہ انسان کو کیسے لگتی ہے اور اسکا علاج کیا ہے تو بندہ نے حضرت سے کہا کہ حضرت آپ نے جو سوال کیا ہے وہ اصل میں سوال یوں ہے کہ ماں باپ کی نظر بچے کو کیسے لگتی ہے تو حضرت نے بندہ سے کہا چلو یہی بہتر تم اسکا جواب دو؟

تو بندہ نے جو جواب دیا وہ یہ تھا کہ حضور ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ اے عائشہ رضی اللہ عنہا ہر آدمی کے ساتھ ایک شیطان ہوتا ہے میرے ساتھ بھی ہے لیکن وہ مسلمان ہو گیا ہے اسکا نام ابیض ہے۔ تم سب کا شیطان کافر ہے۔ تو جب انسان کسی کی طرف نظر اٹھا کر دیکھتا ہے تو وہ شیطان جس کو ہمزات کہتے ہیں جیسے قرآن میں مِنْ هَمَـٰزَاتِ الشَّيَاطِينِ ٥ یہ ہمزات بھی شیطان کی ایک قسم ہے تو یہ ہمزات بھی اُس انسان کے ساتھ اُس چیز کو دیکھتے ہیں تو چونکہ یہ مخلوق آگ سے پیدا ہوئی ہے تو اس دیکھنے کے وقت ایک شعاع اور روشنی اس انسان پر پڑتی ہے جس کو دیکھا گیا تھا تو اس وجہ سے نظر جو لگتی ہے وہ شیطان کی

طرف سے لگتی ہے جس کی وجہ سے اچھا بھلا بچہ اور آدمی بیماری میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

تو حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالغنی صاحب بندہ کے اس جواب سے بہت خوش ہوئے اور بھرے مجمعے کے اندر حضرت نے یہ فرمایا کہ آج زندگی میں پہلا عامل ایسا ملا ہے جس نے بندہ کے ہر سوال کا تسلی بخش جواب دیا ہے۔ شیخ الحدیث صاحب نے بندہ کو ڈھیروں دعائیں دیں۔ اللہ پاک شیخ الحدیث صاحب کی عمر دراز فرمائے اور انکا سایہ ہم پر تادیر قائم ودائم رکھے۔ (آمین)

واقعہ نمبر 10: قصور شہر پنجاب

جب بندہ اسم اعظم کے وظیفہ سے فارغ ہوا تو قصور کے ایک گاؤں کے نمبردار ہمارے حاجی صاحب کی معرفت تشریف لائے اور کہنے لگے کہ میرا بیٹا جنات کی وجہ سے بڑی تکلیف میں ہے کبھی 10 گھنٹے اور کبھی 15 گھنٹے بے ہوش رہتا ہے آپ اسکا علاج کریں جو آپ مانگیں گے میں دینے کیلئے تیار ہوں چنانچہ دوپہر کے وقت ہم انکے گاؤں پہنچ گئے گاؤں میں داخل ہوئے تو عجیب منظر میرے سامنے تھا گاؤں کی آبادی تقریباً ڈیڑھ ہزار افراد پر مشتمل تھی اور سارے گاؤں والے اکٹھے ہو چکے تھے پھر نمبردار صاحب نے مکمل تفصیل بتلائی کہ گاؤں میں میرا بیٹا ہی تعلیم یافتہ ہے MA کر چکا ہے ہمارے گاؤں سے پانچ کلومیٹر کے فاصلہ پر ایک دریا بہتا ہے جس کے قریب ایک کالا علم والا جادوگر رہتا ہے اس نے ہمارے گاؤں کے تین لڑکوں کو مار دیا ہے اور اب وہ میرے بیٹے کے پیچھے پڑا ہوا ہے کیونکہ اس کا کام ہے لوگوں سے پیسے بٹورنا لہذا جس سے وہ پیسوں کا مطالبہ کرتا ہے اگر وہ پیسے دینے سے انکار کر دے تو وہ جنات کا سہارا لے کر اسکو نقصان پہنچاتا ہے مجھ سے بھی اس نے کئی لاکھ کا مطالبہ کیا ہے اور میرے پاس اتنی رقم نہیں کہ اسکا مطالبہ پورا کرسکوں اور میرے بیٹے نے رقم دینے سے منع کیا ہے اور یہ کہا ہے چاہے میری جان چلی جائے مگر اسے رقم نہیں دینی اب تم ہی بتلاؤ حافظ صاحب میں کیا کروں۔

بندہ نے اس لڑکے کو چیک کیا اس وقت وہ بے ہوش تھا اور رسیوں سے جکڑا ہوا تھا میں نے پوچھا

اسے رسیوں سے کیوں جکڑا ہوا ہے تو لوگوں نے بتایا کہ اس حال میں اس میں طاقت بہت زیادہ آجاتی ہے دس پندرہ آدمیوں سے بمشکل قابو ہوتا ہے اور جب ہوش میں آتا ہے تو بہت گندی گندی گالیاں نکالتا ہے حالانکہ اس سے پہلے اس جیسا شریف لڑکا گاؤں میں کوئی نہیں تھا اور اب تک گیارہ عامل یہاں سے واپس ناکام جا چکے ہیں۔

بندہ نے اس کے بعد تمام لوگوں کو وہاں سے باہر نکال دیا اور اپنا اور اس جگہ کا اسم اعظم پڑھ کر حصار کھینچا اور جیسے ہی میں نے جنات کی حاضری پڑھی تو وہ لڑکا بڑے زور سے ہنسا اور مجھ سے با ادب ہو کر سلام کیا اور کہا حافظ صاحب ہم آپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ آپ یہاں تشریف لائے میں نے اس سے کہا تم جو کوئی بھی ہو یہ بات یاد رکھنا کہ جب تک میں نہیں چاہوں گا تم اس جگہ سے کہیں بھی نہیں جا سکتے اگر جا سکتے ہو تو کوشش کر کے دیکھ لو تو وہ لڑکا عجیب انداز سے میری طرف دیکھنے لگا پھر اچانک میرے طرف بڑھا میں پہلے ہی اس کی طرف سے محتاط تھا اور اپنے دائیں ہاتھ سے کراٹے کا ایک وار کیا جس کی وجہ سے وہ گرا تو میں نے اس پر لاتوں کی بارش کر دی یہاں تک کہ وہ زور زور سے رونے لگا اور کہنے لگا حافظ صاحب مجھے مت مارو میں نے جب اپنی خوب تسلی کر لی تو میں نے پوچھا تم نے مجھ پر وار کیوں نہیں کیا جبکہ میں تو اکیلا ہوں اس پر اس نے کہا حافظ صاحب آپ کا حصار ایسا تھا جس نے میرے ہاتھ پاؤں کو جکڑ دیا جس کی وجہ سے میں بے بس ہو گیا اور دوسرا میں نے آپ کے چاروں طرف روشنی کا ایک ایسا مضبوط حصار دیکھا ہے جو میں نے اس سے پہلے کبھی نہیں دیکھا اب مجھ سے آپ جو بھی پوچھیں گے بتلاؤں گا مجھ کو مزید مت مارنا میں آپ کا ہر حکم مانوں گا۔

ایک گھنٹہ تک اس سے میری گفتگو ہوتی رہی اس کے بعد میں نے اسکو قید کر لیا اور دوبارہ حاضری پڑھی تو وہ لڑکا زور زور سے چیخنے لگا کہ مجھے مت مارو مجھے مت مارو میں نے اسے بالوں سے سختی سے پکڑ لیا اور حصار کھینچا پھر مجھ سے اس لڑکے نے کہا حافظ صاحب تم میرے تمام ساتھیوں کو آزاد کر دو میں تم کو ان

لوگوں سے زیادہ رقم دوں گا میں نے پھر اس کے دو تین ہاتھ رسید کیے جس سے وہ لڑکا زمین پر گر پڑا اور رونے لگا۔

الحمدللہ اس وقت بندہ کو کراٹے سیکھتے ہوئے چار سال ہو گئے تھے 1990ء میں کراٹے کا آغاز پاکستان کے مشہور و معروف کراٹے کے استاذ جناب ارسلان صاحب کے پاس کیا جو کراٹے میں پاکستان میں سب سے اول نمبر پر ہیں اور 1993ء میں پنجاب سطح پر پہلی پوزیشن حاصل کی اور یہی کراٹے جنات کے مقابلہ میں بندہ کے خوب کام آئے۔

بہرکیف بندہ نے جب دوبارہ پٹائی کی تو وہ زور زور سے رونے لگا اور کہنے لگا حافظ صاحب میں اپنی قوم کا سردار ہوں اور بہت مجبور ہوں میری دو بچیوں کو اس کالے علم والے جادوگر نے قید کیا ہوا ہے اور مجھے اور میرے بچوں اور قوم کو مجبور کرتا ہے کہ میرے فلاں فلاں کام کرو ورنہ ان بچیوں کو ہلاک کر دوں گا اب آپ بتلائیں حافظ صاحب ہم کیا کریں ادھر وہ ہے اور ادھر آپ نے ہم سب کو قید کر دیا ہے چونکہ وہ کافر تھا اس لئے پہلے میں نے اس کو تبلیغ کی جس کی وجہ سے الحمدللہ وہ جنات کی ساری بستی اپنے سردار کی اتباع میں مسلمان ہو گئی تقریباً گیارہ ہزار پر مشتمل تھی لیکن اس نے کہا حافظ صاحب میری بچیوں کو اس سے چھڑوانا ہے میں نے اس کا آسان حل یہ نکالا کہ اب تم مسلمان ہو گئے ہو اور میں اسم اعظم پڑھ کر تمہارا حصار کھینچتا ہوں پھر تم اس جادوگر کے پاس جاؤ گے اور اس کی سب سے قیمتی چیز اسکی لوہے کی چھڑی ہے وہ کسی بھی طرح اٹھا کر میرے پاس لے آؤ گے۔

ٹھیک آدھے گھنٹے میں وہ لوہے کی چھڑی لے کر میرے پاس آ گیا اور بتایا کہ حافظ صاحب میں اس کے پاس گیا تو اسم اعظم کے حصار کی بنا پر میں اسے نظر نہ آیا تھوڑی دیر گذری ہوگی کہ وہ جادوگر پیشاب کرنے کے لئے گیا تو میں نے چھڑی اٹھائی اور آپ کے پاس آ گیا اور اب باقی کام حافظ صاحب آپ کے ذمے ہے۔

الحمدللہ بندہ نے اسی وقت اللہ تعالیٰ کے 100 اسماء پڑھے اور سورۂ مزمل اور دورد شریف کے مؤکل کی ڈیوٹی لگائی کہ اسکا سارا علم کھینچو تو اسی وقت مؤکلات نے اپنا کام شروع کر دیا اور ادھر چھڑی نہ ہونے کے باعث جادوگر بھی بے بس ہو گیا تقریباً ایک گھنٹے میں اسکا سارا علم اس سے سلب کر لیا گیا اس سے پہلے جب وہ چھڑی میرے پاس لے کر آیا تھا اسکا وزن دو کلو کے برابر تھا اور اب صرف ایک پاؤ رہ گیا آج بھی وہ چھڑی میرے پاس موجود ہے یادگار کے طور پر۔ سوا گھنٹہ بعد وہ سردار جن دوبارہ گیا میرے کہنے پر اور اپنی بچیوں کو اسکی قید سے چھڑا لیا۔

ٹھیک ایک گھنٹے بعد اس جادوگر نے مجھے مارنے کے لئے اپنے سب سے بڑے شیطان کو بھیجا اس نے آتے ہی مجھے چیلنج کیا کہ پورے گاؤں کے سامنے مجھ سے مقابلہ کرو بندہ نے اللہ کا نام لے کر اسکا چیلنج قبول کیا پورا گاؤں تماشہ دیکھنے کے لئے اکٹھا ہو گیا عصر کا وقت ہو چکا تھا بندہ نے نماز پڑھی اور اللہ تعالیٰ سے کامیابی کی دعا کی اور مقابلہ اس طرح شروع ہوا کہ اس لڑکے کی آنکھیں بالکل سرخ تھیں اور منہ سے جھاگ نکل رہے تھے اور اچانک میرے سامنے کھڑے ہو کر اس نے پڑھنا شروع کیا اور دو تین من لکڑیاں آگ اس نے جلوائی ایک طرف وہ کھڑا ہوا اور دوسری طرف بندہ کھڑا ہوا اس نے پڑھائی شروع کی بندہ کے سر میں تھوڑا سا درد شروع ہوا تو بندہ نے فوراً 100 مرتبہ درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ اور اپنا اسم اعظم پڑھا جس سے بندہ کو سکون ہوا پھر اس شیطان نے مجھ سے کہا اب اصل مقابلہ ہوگا وہ ایسے کہ تم بھی آگ میں اترو اور میں بھی اترتا ہوں تو بندہ نے کہا مجھے منظور ہے لیکن شرط یہ ہے کہ دونوں اکٹھے آگ میں جائیں گے اس پر وہ کچھ پریشان ہوا اور بندہ کی طرف حملہ کی نیت سے بڑھا تو بندہ پہلے ہی ہوشیار تھا جیسے ہی وہ قریب آیا بندہ نے اسم اعظم پڑھا اور اس کے گرد حصار کھینچا جس سے وہ گالیوں پر اتر آیا کہ تم نے مجھے دھوکہ دیا ہے تم اب کبھی نہیں بچ پاؤ گے۔

بندہ نے گاؤں والوں کو مخاطب کر کے کہا کہ کوئی بھی ہمارے درمیان نہ آئے اور میں نے آگ کے

اردگرد بھی حصار کھینچ دیا تھا اس لئے اشارہ سے کہا کہ کوئی اس جگہ سے آگے نہ آئے کھڑے ہو کر اس شیطان کا حشر دیکھتے رہو پھر اس شیطان کے قریب جا کر زور سے اس کی ٹانگوں پر ضرب لگائی جس سے وہ گر پڑا اور رونے لگا تب بندہ نے اسکی پٹائی شروع کی اور آیۃ الکرسی پڑھ کر اس شیطان کا کام تمام کر دیا اور دوبارہ حاضری پڑھی الحمدللہ تھوڑی ہی دیر میں وہ پہلے والا سردار جن حاضر ہوا اور مجھے بہت باادب ہو کر سلام کیا اور میرے پاؤں میں بیٹھنے لگا بندہ نے اس سے کہا تم دس منٹ کے اندر اندر اس جادوگر کو ختم کر کے آؤ اس لئے کہ اب اس کے پاس کوئی بھی بڑا شیطان نہیں ہے اس سے وہ بہت خوش ہوا ٹھیک پندرہ منٹ بعد وہ واپس آیا اور کہا کہ حافظ صاحب مبارک ہو میں نے اس جادوگر کا گلا دبا کر اسکا کام تمام کر دیا ہے اب ہم پوری زندگی آپ کے احسان مند رہیں گے اور سچے مسلمان کی طرح زندگی گزاریں گے اور اللہ پاک ہی آپکو صلہ دے گا پھر وہ لڑکا گر پڑا بیس منٹ بعد اسے ہوش آیا اب اسکی آنکھیں سفید تھیں وہ مجھے دیکھ کر حیران ہوا اور پورے گاؤں والوں کو دیکھ کر بھی حیران ہوا اس کے والد صاحب نے مجھے بہت دعائیں دیں اور خدمت کے لئے کچھ رقم دینے لگے لیکن میں نے انکار کر دیا کیونکہ مجھے اپنے اللہ سے اجر چاہیئے تھا اور رات کو ہی اپنے گھر واپس لوٹ آیا اور انکی دعاؤں کو سمیٹ لایا۔

آج اس واقعہ کو کئی سال ہو گئے لیکن میری درود شریف کی اکثر محفلوں میں وہ سردار جن اپنے ساتھیوں کے ساتھ شرکت کرتا ہے انکے آنے کی علامت یہ ہوتی ہے کہ جب وہ آتے ہیں تو پوری مجلس ایک عمدہ قسم کی خوشبو سے مہک جاتی ہے اور ایک نرالی خوشبو ہوتی ہے اور وہ لڑکا اب بالکل ٹھیک ہے اور قصور شہر میں اسکا اپنا کالج ہے اور اس جادوگر کا اسی دن انتقال ہو گیا تھا اسکی تصدیق کے لئے گاؤں کے لوگ وہاں گئے تھے دو دن بعد لوگوں کو اسکی لاش کا پتہ چلا جب اسکی لاش سے بدبو اٹھنے لگی اسکا پوسٹ مارٹم ہوا تو پتہ چلا کہ اسکا گلا دبا کر اسے ہلاک کیا گیا ہے لیکن قاتل کا پتہ نہیں۔

واقعہ نمبر 11: غیر ملکی طالب علم

ایک دفعہ جب بندہ دار العلوم کراچی میں زیر تعلیم تھا کچھ طلباء ایک غیر ملکی طالب علم کو میرے پاس لائے جو نیا نیا مسلمان ہوا تھا اور بہت بڑے خاندان سے تعلق رکھتا تھا اسکا اسلامی نام محمد رکھا گیا تھا میں نے اس پر پڑھائی کی تو وہ عجیب انداز میں مجھے دیکھنے لگا تو اس پر ہر طرف سے مکمل حصار کھینچا اور اس سے بات کی کہ تم اسے کیوں تنگ کرتے ہو تو وہ لڑکی کی آواز میں بات کرنے لگا مجھے اس سے محبت ہے مگر جیسے ہی میں نے اس پر سختی کی تو اس نے مجھے بتلایا کہ مجھے جرمنی سے اسکے گھر والوں نے بھیجا ہے تاکہ یہ تنگ ہو کر دوبارہ عیسائی بن جائے اور واپس ہمارے پاس آجائے میں نے اس سے پوچھا اس کے ساتھ اور کتنی ہیں تو اس نے بتلایا کہ وہ تین ہیں اور عیسائیوں کے بہت سے جادوگروں نے ملکر انکو بھیجا ہے۔

بندہ نے اس طالب علم کا علاج کیا اور اسکا اسم اعظم نکال کر دیا اسکے بعد جنات نے اسکو بالکل تنگ نہیں کیا اور وہ دار العلوم سے مکمل عالم بن کر نکلا۔

واقعہ نمبر 12: مولانا مفتی عبدالرؤف سکھروی صاحب

دورۂ حدیث کے سال میں تھا کہ حضرت مفتی عبدالرؤف سکھروی صاحب کا حوالہ سے ان کا ایک دوست آیا جو کہ ناظم آباد میں رہتا تھا اور مجھ سے اپنے گھر چلنے کو کہا تو بندہ نے عذر کیا کہ سوائے جمعہ کے چھٹی نہیں ملتی کیونکہ وہ بدھ کے دن آیا تھا لیکن اس نے بہت زیادہ اصرار کیا تو بندہ نے جمعرات کی شام کو آنے کا وعدہ کرلیا۔ واقعہ یہ ہوا کہ اس کی ایک لڑکی تھی جو کہ عالمہ فاضلہ کا کورس کر رہی تھی اور دو تین ہفتوں سے اسکی یہ کیفیت تھی کہ اکثر بے ہوش ہو جایا کرتی تھی اس پر کالے علم کے ذریعے کسی رشتہ وغیرہ کے چکر میں جنات کو مسلط کر دیا تھا جب وہ شخص مجھے لینے آیا تھا اسوقت بھی اسکی لڑکی بے ہوش تھی مگر جیسے ہی میں اسکے گھر کی طرف نکلا وہ لڑکی اچانک گھر والوں سے باتیں کرنے لگی کہ تم ہماری موت کا سامان لے کر

آرہے ہو اس لئے اب ہم یہاں سے جاتے ہیں اور لڑکی کو چھوڑ کر چلے گئے۔

بندہ جب اس کے گھر پہنچا تو وہ لڑکی اپنے حوش وحواس میں تھی لیکن بندہ نے اس پر حاضری کی پڑھائی کی تو وہ زمین پر گر پڑی اور رونے لگی تو بندہ نے ہر طرف سے اسکا حصار کھینچا اور اس سے کہا تم جو کوئی بھی ہو آرام سے میرے سوالات کا جواب دو ورنہ جو تم کو یہاں بلاسکتا ہے وہ اللہ کے فضل وکرم سے تم سب کو قید بھی کرسکتا ہے اس سے وہ بہت پریشان ہوگئی اور کہنے لگی کہ تم ہم سے جو بھی سوال کروگے ہم بتلائیں گے اور سچ بتلائیں گے تو بندہ نے پہلا سوال یہ کیا کہ تم مسلمان ہو یا کافر تو انہوں نے جواب دیا ہم غیر مسلم ہیں اور کالے علم کے ذریعے ہم کو بھیجا گیا ہے دوسرا سوال یہ کیا کہ تمہیں کس نے بھیجا ہے تو تھوڑی دیر کے لئے رکی مگر جیسے ہی میں نے اس کی طرف ڈنڈا لہرایا تو دوبارہ بولنے لگی کہ ہم کو حیدرآباد سے ایک ہندو جوگی نے بھیجا ہے اور اس لڑکی کی ایک دور کی رشتہ دار ہے جو رشتہ میں اسکی پھوپھی لگتی ہے اسنے ہم کو بجھوایا ہے بندہ نے اس لڑکی کے والد سے پوچھا کیا اس بچی کی کوئی پھوپھی اس نام کی ہے تو اسنے بتایا ہاں ہے کچھ دن پہلے وہ اس بچی کا رشتہ مانگنے آئی تھی لیکن میں نے انکار کردیا کیونکہ اس کا بیٹا نشہ کرتا ہے اور انہوں نے بہت زور لگایا لیکن میں نے انکار ہی کیا تو اس پھوپھی نے جاتے ہوئے کہا تھا کہ اب ہم تم کو سکون سے نہیں بیٹھنے دیں گے کچھ دنوں بعد ہی اس لڑکی کی طبیعت خراب ہوگئی تو میڈیکل علاج کروایا لیکن کچھ افاقہ نہ ہوا تو حضرت مفتی صاحب دامت برکاتھم کی طرف رجوع کیا جو کہ ہمارے شیخ بھی ہیں انہوں نے آپکا بتلایا اب آگے یہ سب کچھ آپکے سامنے ہے بہرکیف بندہ نے ان کو قید کیا اور اس جوگی کا بھی وہی حشر کیا جو جادوگر کا کیا تھا اسکا علم اس پر لوٹا دیا اور اسکے تمام جنات کو قید کرلیا جو کہ بعد میں مسلمان ہوگئے تھے اور اسم اعظم کے مؤکلات کے ذریعے اسکا خاتمہ کرادیا اور آپ ﷺ کا خط مبارک گھر پر لگانے کے لئے دیا الحمد للہ انکا پورا گھر پرسکون ہوگیا۔ اس واقعہ کے کچھ دنوں بعد حضرت مفتی صاحب نے مجھے بلوایا اور بڑے خوشی کے انداز میں کہنے لگے کہ اس ناظم آباد والے شخص کو کونسا خط دیا ہے

کہ وہ بڑا خوش وخرم تھا اور کہہ رہا تھا کہ حضرت اس خط کی وجہ سے رات کو گھر سے رونے کی آوازیں آتیں رہیں اور صبح کو یہ کہہ کر انکے گھر والے بڑے خوش ہوئے تو مجھے تجسس ہوا کہ تم نے انکو کونسا خط دیا ہے جسکی بناپر جنات روتے ہوئے اسکا گھر خالی کر کے چلے گئے لہذا مجھے اس خط کے بارے میں آگاہ کرو تو میں نے اس خط کی مکمل حقیقت بیان کر دی کہ اس خط کی کیا کیا نسبت ہے اور کہاں سے اسکا ثبوت ہے اور کیا کیا فوائد ہیں۔ قارئین کی معلومات کے لئے مختصر طور پر یہاں ذکر کر رہا ہوں۔

اس خط کا ثبوت حضور ﷺ سے ہے واقعہ کچھ یوں ہے کہ ایک صحابی رسول تھے ابودجانہ رضی اللہ عنہ انکو رات کے اوقات میں مختلف قسم کی جنات کی شرارت گھر میں محسوس ہوتی تھی انہوں نے حضور ﷺ سے اسکی شکایت کی تو آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ایک تحریر لکھوائی اور حضرت ابودجانہ رضی اللہ عنہ کو دے دی اور ارشاد فرمایا تم رات کو سوتے وقت اپنے تکئے کے نیچے رکھ کر سونا اور جو واقعہ تمہارے ساتھ پیش آئے اسے صبح ہمارے پاس آکر بتانا تو وہ صحابی نے عمل کیا اور تحریر کو اپنے تکئے کے نیچے رکھ کر سو گئے تو رات کے وقت جنات کا ایک گروہ روتے ہوئے آیا اور انکے سردار جن نے اس صحابی رسول ﷺ سے عرض کیا کہ ابودجانہ رضی اللہ عنہ ہمارا پورا کا پورا خاندان تکلیف میں مبتلا ہو چکا ہے اور ہم آپ سے یہ درخواست کرنے کے لئے آئے ہیں کہ آج کے بعد ہم کبھی تمہیں تنگ نہیں کریں گے اور نہ ہی آپکے پاس نظر آئیں گے اور جس گھر میں بھی حضور ﷺ کی یہ تحریر مبارک ہوگی ہم آپ سے وعدہ کرتے ہیں کہ اس گھر میں کبھی نہیں آئیں گے۔ صبح کے وقت یہ واقعہ حضرت ابودجانہ رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کی خدمت میں پیش کیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جنات نے جو آپ سے وعدہ کیا ہے وہ بالکل ٹھیک ہے اب تم اس تحریر کو تکیہ کے نیچے مت رکھنا ورنہ اس قوم جنات کو سخت قسم کا عذاب ہوگا تو یہ ہے وہ واقعہ جو حدیث کی کتابوں میں مذکورہ ہے اور بندہ کو اسکی اجازت کئی بڑے اکابر سے حاصل ہے جن میں سے سب سے مشہور بزرگ حضرت مولانا سرفراز خان صفدر صاحب دامت برکاتھم ہیں 1996ء میں بندہ نے حضرت والا سے دورۂ تفسیر پڑھا تھا اور حضرت

سے انکے مکمل عملیات کی اجازت لی تھی اور الحمد للہ بندہ کا بیعت کا تعلق بھی حضرت والا سے ہے اور بندہ نے اسکا طریقہ یہ رکھا ہے کہ بندہ جب اسے لکھ کر دیتا ہے تو ایک ہزار مرتبہ اس پر دورد شریف پڑھ کر دم کرتا ہے اور چار شرائط کے ساتھ گھر میں لگانے کی اجازت دیتا ہے۔

1. گھر کے تمام افراد نماز پنج گانہ کی پابندی کریں گے۔
2. اس گھر پر گانا اور ٹیلی ویژن نہیں چلے گا۔
3. اس گھر والے چالیس دن تک ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھیں گے۔
4. خط مبارک کو مشک وزعفران سے لکھا جائے اور فریم کرا کر گھر میں لٹکایا جائے گا۔

لہذا جس نے بھی ان شرائط پر عمل کرتے ہوئے گھر میں اس تحریر کو لگایا الحمد للہ اسکا سارا گھرانہ جنات وجادو سے محفوظ ہو گیا اور بندہ کا زیادہ تر یہی معمول رہا ہے کہ جس بیماری کا علاج آپ ﷺ سے ثابت ہوا سے بندہ تمام علاجوں پر مقدم رکھتا ہے اس لئے کہ آپ ﷺ سے جو طریقۂ علاج ثابت ہے اس کے کرنے میں دو طرح کے فوائد ہیں ایک یہ کہ سنت پر عمل کرنے کی وجہ سے آخرت میں کامیابی حاصل ہو گی دوسرے آپ ﷺ سے جو طریقۂ علاج جس بیماری کے لئے ثابت ہے اس پر عمل کرنے سے لازمی کلی طور پر فائدہ ہو گا اور یہ بات بندہ کی مجرب شدہ ہے یہ تمام باتیں سن کر حضرت مفتی صاحب بڑے خوش ہوئے اور بندہ پر بہت زیادہ شفیق ہو گئے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت مفتی صاحب کی زندگی میں خوب برکت عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

واقعہ نمبر 13: بھائی خالد صاحب نگران مطبخ جامعہ دارالعلوم کراچی

جب بندہ 1999ء میں دارالعلوم میں زیرِ تعلیم تھا تو وہاں کے مطبخ کے نگران بھائی خالد صاحب جو کہ پہلے عیسائی تھے چند سال پہلے مسلمان ہوئے حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی حفظہ اللہ سے تعلق کی بنا پر مطبخ کے نگران مقرر ہوئے وہ بندہ کے پاس آئے اور اپنے چھوٹے بھائی کے بارے میں مشورہ کرنے لگے جو کہ ابھی مسلمان نہیں ہوا تھا کہ انکو کوئی ایسی بیماری لگی ہے جو ڈاکٹر حضرات کی سمجھ سے بھی باہر ہے آپ اس کو چیک کریں تو بندہ نے جب استخارہ کیا تو اس پر جادو کے اثرات تھے اور اس کے خاندان کے لوگوں نے اس پر جنات کے ذریعے جادو کروایا تھا کیونکہ اس کا ذہن بھی اپنے بڑے بھائی کی طرف مائل تھا اس کے رشتہ داروں کو خطرہ پیدا ہوا کہ کہیں یہ بھی مسلمان نہ ہو جائے اس کے ذہن کو اپنی طرف کھینچنے کے لئے اس پر جادو کروا دیا تو بندہ نے اسکا علاج ایک ماہ کے اندر اندر کیا اور وہ مکمل صحت یاب ہو گیا جس کا مجھے بڑا فائدہ یہ ہوا کہ دارالعلوم کے اندر رہتے ہوئے کھانے کا مسئلہ حل ہو گیا اور بغیر کسی انتظار کے پورا سال کھانا وقت پر ملتا رہا اور ایسا ہی ایک دوسرا واقعہ پیش آیا کہ دارالعلوم کا دھوبی اپنے تایازاد بھائی کے سلسلہ میرے پاس آیا کہ اسکی گردن تین دن سے مڑی ہوئی ہے نہ کچھ کھاتا ہے اور نہ کسی سے بات چیت کرتا ہے آپ ہمیں ٹائم بتلائیں تاکہ اس وقت میں اسکو آپ کے پاس لے آؤں بندہ نے عصر کے بعد کا ٹائم دیا تو وہ وقت مقررہ پر بھائی کو لیکر آیا اس پر پڑھائی شروع کی تو کچھ افاقہ ہوا اور تین دن میں اسکا علاج مکمل ہو گیا اسکو کسی نے کوئی چیز کھلا دی تھی جس پر کالے علم کے ذریعے کچھ پڑھائی کی ہوئی تھی اس لئے کہ جب انسان پر جادو کا اثر ہوتا ہے تو اسکی رگیں اکڑ جاتی ہیں اور حدیث پاک کا مفہوم بھی یہی ہے کہ جادو انسان کے خون میں سرایت کر جاتا ہے تو اسی طرح اس لڑکے کا پورا جسم متاثر ہوا بندہ نے اس سے کوئی فیس نہیں لی جبکہ وہ تین دنوں میں ڈاکٹروں کو پچیس ہزار روپے دے چکے تھے اس علاج کی وجہ سے وہ بندہ کا دوست بن گیا اور جب تک بندہ دارالعلوم میں رہا کپڑوں کی دھلائی کا مسئلہ حل ہو گیا اور یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہوا۔

واقعہ نمبر 14: مولانا بدر عالم صدیقی صاحب

دوران تعلیم ہی مولانا بدر عالم صدیقی حفظہ اللہ جو کہ دار العلوم کے اساتذہ میں سے ہیں انکے ایک دوست جو کہ سونا چاندی کا کام کرتے تھے انکو میرے پاس لے کر آئے اور کہنے لگے میاں لیاقت یہ میرے خاص دوست ہیں ان کا کام تم نے میرا کام سمجھ کر کرنا ہے اور ان کا کام بڑا عجیب وغریب تھا وہ ایسے کہ ان کے سالے جو سونے کے بہت بڑے تاجر تھے صدر بازار کراچی میں ان کے کئی سونے کے کارخانے تھے اور اللہ تعالیٰ کا ان پر خوب فضل تھا انکے ساتھ واقعہ کچھ اس طرح پیش آیا کہ جس تاجر سے وہ سونا خریدتے ہیں اس کے پاس بنگال سے کوئی اسلم نامی عامل جادوگر آتا ہے وہ اپنے کالے علم کے زور آدھا کلو سونے کو ایک کلو بنا دیتا ہے۔ جس کا اثر کچھ وقت کے لئے باقی رہتا ہے لہذا جب ہم اس کی دکان سے سونا خریدتے ہیں تو وہ وزن میں پورا ایک کلو ہوتا ہے اور اسی سونے کو اپنے کارخانے میں لا کر تولتے ہیں تو جادو کا اثر چونکہ ختم ہو جاتا ہے اس لئے اسکا اصل وزن آدھا کلو نکلتا ہے جس کی وجہ سے ہم کو لاکھوں کا نقصان ہو رہا ہے اسکا کوئی علاج کریں تو بندہ نے انکو تسلی دی اور کہا کہ میں اسکا پورا حساب کتاب برابر کروں گا لیکن کچھ وعدے آپکو کرنا ہوں گے انہوں نے کہا ہم کو سب کچھ منظور ہے میں نے کہا ایک تو سب دوست نماز شروع کر دیں دوسرا روزانہ ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنا شروع کر دیں اور میرے جتنے ساتھی اس کام میں لگیں گے انکی خدمت میری چاہت کے مطابق کرنی ہوگی۔

چنانچہ سب سے پہلے بندہ نے اس کالے علم والے جادوگر سے ملاقات کا پروگرام بنایا وہ اس طرح کہ بندہ کی داڑھی اسوقت بالکل چھوٹی تھی اور ہمیشہ کاٹن کے سفید کپڑے پہنتا تھا تو سر سے ٹوپی اتار کر صدر بازار میں اس تاجر کی دکان کی طرف چل دیا تاکہ دیکھنے والا یہ سمجھے شاید یہ کوئی کالج کا اسٹوڈنٹ ہے اور اسم اعظم پڑھ کر اپنا مکمل حصار کھینچا اور ظہر کے بعد اس تاجر کی دکان پر جا پہنچا جس کے پاس وہ جادوگر بیٹھا کرتا تھا اور اتفاق یہ ہوا کہ وہ جادوگر اس دکاندار کے پاس بیٹھا ہوا تھا آنکھیں بالکل سرخ تھیں دونوں

ہاتھوں کی انگلیوں میں سونے کی انگوٹھیاں پہنے ہوئے تھا تو بندہ نے اچھی طرح اسکا جائزہ لیا اسکی شکل کو ذہن میں نقش کیا اور واپس جامعہ میں آ گیا اور اپنے خاص خاص شاگردوں کو بلایا جو کہ بیس کی تعداد میں تھے اور سب کے سب اسم اعظم میں ماہر ہو چکے تھے انکے اس جادوگر کی شکل اور نام سے واقف کیا اور بیس مچھلیاں منگوائیں ان پر ایک خاص قسم کا عمل کیا جو کالے علم والے جادوگر کو ہلاک کرنے کے لئے کیا جاتا ہے وہ عمل ان مچھلیوں پر پڑھ کر انکو سمندر میں ڈلوانے کے لئے ان سناروں کو دے دیا انہوں نے وہ مچھلیاں سمندر میں ڈال دیں انکا اپنا بیان ہے کہ حافظ صاحب جمعہ کے دن ہم دس ساتھی وہ مچھلیاں سمندر میں ڈالنے کے لئے گئے اور کشتی کرایہ پر لی پھر تمام ساتھی اس کشتی میں بیٹھ کر کراچی سے منوڑہ کی طرف چلے جیسے ہی ہم نے وہ مچھلیاں سمندر میں ڈالیں تو سمندر کا پانی زور زور سے ہلنے لگا اور ہماری کشتی الٹتے الٹتے بچی ہم سب ساتھی اس واقعہ سے بہت پریشان ہوئے کہ جادوگر نے اپنے علم کے زور سے تو کشتی کو کچھ نہیں کیا تو بندہ نے ان سب کو تسلی دی کہ ایسی کوئی بات نہیں ہے ہاں یہ عمل سخت قسم کا ہے اب یا وہ رہے گا یا ہم رہیں گے اور احتیاطاً بندہ نے دارالافتاء دارالعلوم کراچی سے یہ فتوی لے لیا کہ ایسے جادوگر کو مارنا جائز ہے یا نہیں تو جواز کا فتوی مل گیا کیونکہ جادو ایک باطل چیز ہے جس کو کبھی بھی کامیابی حاصل نہیں ہوئی بلکہ کامیابی ہمیشہ حق والوں کو حاصل ہوئی۔ میں نے ان سے کہا کہ تم ایسا کرنا اس جادوگر کے حالات سے مجھے باخبر رکھنا ان شاء اللہ ایک ہفتہ کے اندر اندر نتیجہ تمہارے سامنے ہوگا وہ تمام سنار میری بات سن کر مطمئن ہو گئے اور اپنے گھر چلے گئے تین دن بعد استاذ صاحب کا دوست آیا اور آ کر خوشخبری دی کہ حافظ صاحب اسلم بنگالی جادوگر پر اچانک فالج کا حملہ ہوا دو دن پہلے، اور اب وہ آغا خان ہسپتال میں داخل ہے اب آپ بتلائیں کیا کریں تو میں نے ان سے کہا کہ مجھے اس کی تیمارداری کے لئے لے چلو چنانچہ میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ اس بنگالی جادوگر کی تیمارداری کرنے چلا گیا وہ بستر پر آنکھیں بند کئے ہوئے لیٹا ہوا تھا میں نے اپنا اور اپنے تمام ساتھیوں کا پہلے حصار کیا پھر اسے سلام کیا تو اس جادوگر نے آنکھیں کھول

دیں اور مجھ سے کہنے لگا تم نے مجھ پر دھوکہ سے وار کیا ہے میں جب ٹھیک ہو کر آؤں گا تو تمہیں اور تمہارے ساتھیوں کو ایک ایک کر کے ماروں گا تم کو کبھی معاف نہیں کروں گا اس نے اور بہت باتیں کیں میں نے اسے صرف ایک جواب دیا کہ اسم اعظم کا توڑ تمہارے باپ شیطان کے پاس موجود نہیں ہے اور اگر تم سچے دل سے توبہ کرلو تو تمہاری موت زیادہ سخت قسم کی نہیں ہوگی ورنہ خوامخواہ یہ ہسپتال والے اور تیرے چاہنے والے پریشان ہونگے بندہ زیادہ دیر اس کے پاس نہیں ٹھہرا اور واپس دارالعلوم آ گیا ٹھیک پندرہ دن بعد اس جادوگر کا انتقال ہوگیا اور بڑے بُرے طریقے سے اسکی موت آئی کہ اسکا گوشت گلنا شروع ہوگیا تھا اور ڈاکٹر حضرات جب اسکے پاس آتے تو منہ پر کپڑا رکھ کر آتے کیونکہ اس سے سخت قسم کی بدبو آتی تھی اسکے بعد وہ سنار میرے پاس آئے مجھے پچاس ہزار اور ہر ساتھی کو پانچ پانچ ہزار روپے بطور انعام کے دیئے۔

واقعہ نمبر 15: طلباء کرام جامعہ دارالعلوم کراچی

جب بندہ گلشن اقبال الہ دین پارک کے پاس رہتا تھا تو دارالعلوم کراچی کے چند طالب علم ایک ساتھی کو لے کر آئے جس کا تعلق مانسہرہ سے تھا اسکے والد صاحب بھی ساتھ تھے اور روتے ہوئے بتانے لگے کہ ہم نے اپنے اس بیٹے پر تقریباً پوری جائداد صرف کر دی ہے پانچ سال سے ہم اسکو عامل حضرات کے پاس لیکر جارہے ہیں اور جیسے جس نے کہا ہے ویسے ہی اس کا علاج کرارہے ہیں لیکن کچھ افاقہ نہیں ہورہا بعض حضرات نے تین تین بکرے ایک دن میں نذرانے کے مانگے وہ ہم نے کر کے دیئے لیکن نتیجہ کچھ نہیں نکلا اب ہم بہت ہی مشکل سے اس کو آپ کے پاس لیکر پہنچے ہیں اسکو جیسے ہی پتہ چلا کہ ہم آپ کے پاس لارہے ہیں اس نے لوٹنا اور گرنا شروع کر دیا اور بہت زور زور سے رونا شروع کر دیا مجھے لیاقت لاہوری کے پاس مت لے کر جاؤ ہم اسکو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے چھوڑ جائینگے۔ ہم نے جب یہ ماجرہ دیکھا تو سمجھ گئے کہ لیاقت لاہوری کے پاس ضرور اسکا توڑ ہے جسکی بنا پر یہ اس سے ڈر رہے ہیں اب ہم اس کو اس

کے پاس ہی لیکر جائیں گے چاہے کچھ بھی ہو جائے اس لئے آپکے پاس لیکر آئے ہیں۔

بندہ نے ان سے کہا اسے رسیوں سے مکمل آزاد کر دو اس پر اسکے گھر والے بہت پریشان ہوئے کہ کہیں حافظ صاحب پر حملہ نہ کر دے اس لئے ہم دس افراد نے اسکو بڑی مشکل سے قابو میں رکھا ہوا ہے آپ اس کو اکیلے کیسے قابو کریں گے لیکن بندہ کے کہنے پر انہوں نے اسکو آزاد کر دیا بندہ پہلے ہی اپنا اور اس جگہ کا اسم اعظم کے ذریعے مکمل حصار کر چکا تھا جسکی وجہ سے بندہ کو کسی قسم کا خوف نہیں تھا اور اسکے ساتھ آنے والے سب حضرات کو ایک طرف بٹھا دیا تھا اور ان سے کہہ دیا کہ کوئی بھی کسی قسم کی حرکت یا کوئی بات نہ کرے جب تک میں نہ کہوں پھر بندہ اس لڑکے کی طرف متوجہ ہوا اور کہا مجھے معلوم ہو چکا ہے تم عام قسم کے جن نہیں ہو بلکہ جادوگر جن ہو اور اسی لئے عام قسم کے عامل کا فوراً توڑ کر لیتے تھے جیسے ہی وہ پڑھائی کرتے تھے اسی وجہ سے تم انکے قابو نہیں آتے تھے لیکن یہاں تمہارا واسطہ اس شخص سے پڑا ہے جس کا حل ابھی تک جنات کی دنیا میں نہیں نکلا وہ ہے بندہ کے پاس اسم اعظم کی طاقت اب میں تم سے جو سوال بھی کروں تم نے صحیح جواب دینا ہے اگر تم نے کوئی غلط حرکت کی یا صحیح جواب نہ دیا تو میں تم کو کبھی نہیں چھوڑوں گا اور ایسی سزا دوں گا کہ تمہاری آنے والی نسلیں بھی یاد کریں گی اس پر اس جن نے کہا حافظ صاحب ہم آپ کا ہر حکم مانیں گے اور صحیح جواب دیں گے اس لئے کہ ہم آپ کا حصار دیکھ چکے ہیں وہ ہم سے ختم نہیں ہوگا اور ایسا ہمارے ساتھ پہلی دفعہ ہوا ہے تو بندہ نے کہا میرا پہلا سوال یہ ہے کہ تم نے اس کو کیوں تنگ کیا ہے اس کا جواب اس جن نے یہ دیا کہ ہم اس نوجوان پر اس وقت سے آئے ہوئے ہیں جب یہ بچہ تھا اور اسکی وجہ ہمارے سردار کی بیٹی ہے وہ شروع سے اس پر عاشق ہے جس کی وجہ اسکی خوبصورتی اور اچھی آواز ہے اب جیسے ہی یہ بڑا ہوا سردار کی بیٹی اس پر آنے لگی اور میں اپنی قوم میں سب سے بڑا جادوگر ہوں اس لئے اس کے باپ سردار نے یہ کام مجھے سونپا ہے کہ اگر کوئی عامل میری بیٹی کو اس نوجوان سے روکے تم اس کا فوراً توڑ کرنا اور اسکا مقابلہ کرنا مجھے اس کام کیلئے بہت اجرت ملی ہے اور اب چونکہ آپ

نے ہمیں جکڑ دیا ہے اس لئے اب ہم کچھ نہیں کر سکتے۔

بندہ نے اس کی تشخیص کی تو پتہ چلا کہ اسے بچپن میں کئی مرتبہ بخار ہوا ہے اور وہ بخار زیادہ تر اس کے جسم میں رہتا تھا اس نوجوان کے والد نے بھی اس کی تصدیق کی کہ اسے ایک ایک ماہ تک بخار رہتا تھا اور دم کرانے سے وقتی طور پر آرام آجاتا تھا اور بعد میں پھر ہو جاتا تھا بندہ نے پڑھائی شروع کی اور سردار جن کو بھی حاضر کیا اس نے حاضر ہوتے ہی نوجوان کا گلا دبانا شروع کیا جس سے اس نوجوان کو بڑی تکلیف ہوئی اور مجھے بے ہودہ قسم کی گالیاں بکنے لگا میں نے اسے بالوں سے پکڑ کر خوب لاتوں اور مکوں سے پٹائی کی اور اسے قید کر لیا اس کے بعد اسکی بیٹی کو پڑھائی کے ذریعے حاضر کیا اور اس کی بھی پٹائی کی پھر تمام جنات کو اسم اعظم اور آیۃ الکرسی کے مؤکلات کے ذریعے قید کر دیا اور یہ اس لئے کیا کیونکہ میں نے تبلیغ کی تھی کہ وہ سب مسلمان ہو جائیں لیکن انہوں نے مسلمان ہونے سے انکار کر دیا اس لئے ان کو قید کرنا پڑا اور وہ نوجوان بالکل ٹھیک ہو گیا اور پکا نمازی بن گیا اور روزانہ ہزار مرتبہ درود شریف کے ورد کا معمول بنا لیا اس کے گھر والے بڑے خوش ہوئے اور انعام میں مجھے اسکی والدہ نے ایک سونے کی انگوٹھی دی اور کہا کہ ہمارے پاس اب صرف یہی ایک انگوٹھی باقی رہ گئی تھی اور میں اپنی خوشی سے تم کو یہ دیتی ہوں میں نے انگوٹھی لی اور کہا کہ اماں میں یہ انگوٹھی بطور ہدیہ آپ کو دیتا ہوں آپ بھی خوش ہو جائیں لیکن میری ایک درخواست ہے کہ مجھے اپنی دعاؤں میں ضرور یاد رکھنا اور ایک سال تک لازمی طور پر درود شریف کا ایک ہزار مرتبہ روزانہ کا ورد رکھنا تو انہوں نے بندہ سے وعدہ کیا اور چلے گئے۔

تقریباً ایک سال بعد وہ نوجوان اور اسکے والدین بندہ سے ملنے کیلئے آئے اور الحمدللہ دونوں باپ بیٹا باشرع تھے اور بڑے خوبصورت معلوم ہو رہے تھے پہلے تو بندہ نہ پہچان سکا لیکن غور کرنے کے بعد معلوم ہوا تو بڑی خوشی ہوئی جو بیان سے باہر ہے اس کے بعد اسکے والد صاحب نے ایک لفافہ دیا اور کہا کہ حافظ صاحب یہ ہماری طرف سے آپ کیلئے ہدیہ ہے اور آپ نے ہی کہا تھا کہ ہدیہ قبول کرنا سنت ہے تو یہ سنت

پوری کریں تو بندہ نے وہ لفافہ رکھ لیا اور پوچھا اب حالات کیسے ہیں تو انہوں نے بتایا کہ حافظ صاحب درود شریف کی برکت سے اب ہمارا بیٹا بھی تندرست ہے اور کاروبار جو پہلے بند تھا اب اللہ نے خوب برکت ڈالدی ہے ہمیں کسی بھی قسم کی کوئی پریشانی نہیں ہے بلکہ ہم نے اپنے پورے علاقہ کو درود شریف پڑھنے پر لگادیا ہے اس سے بہت لوگوں کو فائدہ پہنچا ہے آج ہم صرف آپ کو ملنے کیلئے ہی کراچی آئے ہیں اور کوئی مقصد نہیں تھا اور بندہ کو بہت ساری دعائیں دے کر چلے گئے اس کے بعد جب بندہ نے لفافہ کھول کر دیکھا تو اس میں پچیس ہزار روپے تھے اور یہ بندہ پر اللہ تعالیٰ کا ہمیشہ فضل وکرم رہا ہے کہ جب کبھی بھی بندہ کو پیسوں کی ضرورت پڑی تو میرے اللہ نے غیب سے ایسی ہی مدد فرمائی کہ بندہ کے وہم و گمان میں بھی نہیں ہوتا تھا کہ یہاں سے پیسے آئیں گے ان میں سے اوپر والا واقعہ بھی ایسا ہی ہے کہ مجھ سے میرے والد صاحب نے ایک ہفتہ پہلے کہا تھا کہ دس پندرہ دنوں میں 20 ہزار روپے چاہئیں اسکا جلد بندوبست کر کے بھیجنا تو اللہ نے مذکورہ واقعہ کا اپنے غیب سے انتظام فرمادیا تو اس قسم کے واقعات بندہ نے اللہ تعالیٰ کی مہربانیوں اور درود شریف کی کرامات کو بیان کرنے کیلئے ذکر کیئے ہیں۔

واقعہ نمبر 16: مولانا مفتی منظور مینگل صاحب

ایک دفعہ بندہ کے پاس جامعہ فاروقیہ شاہ فیصل کالونی کراچی سے کچھ طلباء آئے اور کہنے لگے کہ آپ کو جامعہ فاروقیہ کے استاذ حضرت مولانا مفتی منظور مینگل صاحب بلا رہے ہیں اگر آپ ہمارے ساتھ چلیں تو آپ کی بڑی مہربانی ہوگی تو بندہ انکے ساتھ چل پڑا۔ جامعہ کے کچھ دوسرے اساتذہ پہلے سے میرے واقف تھے مثلاً مولانا مزمل صاحب، مولانا نوید انور صاحب، مولانا عبدالرحمٰن صاحب، مولانا فہیم صاحب یہ سب حضرات جامعہ میں مجھے ملے اور بہت خوش ہوئے اور کہنے لگے مولانا منظور صاحب نے اپنے بیٹے کے علاج کے سلسلے میں آپ کو بلوایا ہے اگر تم نے حضرت کے بیٹے کا مکمل علاج کر دیا تو جامعہ کے کچھ استاذ آپ کے اس فن میں آپ کے شاگرد بن جائیں گے اور جامعہ سے آپ کا اچھا تعلق

بن جائے گا۔

بہر حال حضرت کے بیٹے کی تشخیص کی تو معلوم ہوا کہ جنات کی شرارت ہے جس کی وجہ سے دو تین بار جنات نے حضرت کے بیٹے کی ٹانگ توڑ دی تھی جب بھی حضرت علاج کراتے تو جنات دو تین ماہ بعد پھر شرارت کر جاتے اور نقصان کر جاتے یہ آنکھ مچولی کافی عرصہ سے چل رہی تھی تو حضرت سے بندہ نے کہا حضرت آپ بھی تو جنات کا علاج کرتے رہے ہیں مگر آپ کو مکمل اس فن پر آگاہی حاصل نہیں ہے جس کی وجہ سے آپ نے اپنا اور بچوں کا دفاع صحیح معنوں میں نہیں کیا اس لئے جنات بار بار شرارت کرتے ہیں میں آپ کے بچے کا مکمل علاج کرتا ہوں دوبارہ کبھی ٹانگ نہیں ٹوٹے گی مگر شرط یہ ہے کہ آپ نے اس کام کو مکمل طور پر چھوڑ دینا ہے حضرت نے کہا چلو ٹھیک ہے میں ایسا ہی کروں گا جیسے تم کہو گے مگر بچہ مکمل ٹھیک ہونا چاہئے تو بندہ نے حضرت کے بیٹے کا مکمل حصار کھینچا اور علاج کیا الحمد للہ بچہ بالکل ٹھیک ہے اور تین سال کا عرصہ گذر چکا ہے دوبارہ جنات نے کوئی شرارت نہیں کی اس کے بعد جامعہ کے اکثر اساتذہ نے بندہ سے دفاع کا عمل سیکھا اور بڑا اچھا تعلق قائم ہو گیا۔

واقعہ نمبر 17: گوادر شہر، بلوچستان

ایک مرتبہ بندہ کے پاس ملیر 15 سے عیسیٰ گوٹھ کے کچھ لوگ آئے ان کو مولانا عبدالکریم صاحب نے بھیجا تھا اور وہ بلوچ قوم سے تعلق رکھتے تھے اور اس سے پہلے بھی بندہ نے انکے ساٹھ سے زائد کیس اس طرح کے نمٹائے تھے جن میں سے اکثر کا تعلق جنات اور جادو وغیرہ سے تھا انہوں نے کہا حافظ صاحب ہمارے کچھ رشتہ دار گوادر شہر کے قریب ایک گاؤں میں رہتے ہیں انکے ساتھ بہت عجیب وغریب واقعہ پیش آیا ہے وہ یہ ہے کہ 2004 میں انکے گاؤں کے قریب سیلاب کا پانی آیا جس کی وجہ سے لوگوں کا بہت نقصان ہوا اور اب انکے گاؤں کے ہر گھر میں جنات کی شرارت ہو رہی ہے اور گھروں سے چیزیں غائب ہو جاتی ہیں اور اس کے ساتھ میں ایک اور گاؤں تھا جو اب جنات کے خوف کی وجہ سے پورے کا

پورا خالی ہو چکا ہے لہذا اس کا کوئی حل نکالیں تو بندہ نے اسی وقت گوادر شہر جانے کا پروگرام بنالیا جب اس علاقے میں پہنچے اور لوگوں کے حالات کا جائزہ لیا تو کافی نقصان ان لوگوں کو ہوا تھا۔

بہر حال بندہ نے چار پانچ آدمیوں کو بلایا اور آپ ﷺ کا خط مبارک ان کو دیا کہ اس کو ان جگہوں پر لگا دیں جہاں جنات کی شرارت ہوتی ہے اور بندہ نے پورے علاقے کا جائزہ لیا اور چاروں طرف آیۃ الکرسی آٹھ میخوں پر ہزار مرتبہ دم کر کے لگوائیں اور اسم اعظم کے ذریعے پورے گاؤں کا حصار کھینچا اور واپس شہر گوادر میں دو تین دن گذارنے کیلئے آ گیا دوسرے ہی دن اس علاقہ کے با اثر افراد بندہ سے ملنے آئے اور بتلایا حافظ صاحب ہمارے گاؤں میں رات کو بہت زیادہ رونے کی آوازیں آتی رہیں اور کوئی رات کو زور زور سے یہ کہہ رہا تھا کہ اب ہم اس علاقہ میں نہیں آئیں گے تم وہ خط مبارک آپ ﷺ والے اس گاؤں سے نکال لو تو ان سرداروں نے پوچھا اب ہم کیا کریں تو بندہ نے احادیث کا پورا واقعہ ان کے سامنے بیان کیا اور بتلایا کہ تم نے کبھی بھی ان خطوں کو نہیں نکالنا اور تمام بستی والوں کو نماز اور درود شریف پر لگا دو ان شاء اللہ اب یہ پوری زندگی آپ کو تنگ نہیں کریں گے اس بات سے وہ لوگ بہت خوش ہوئے اور بندہ ایک ہفتہ تک گوادر شہر میں ٹھہرا رہا اور مختلف لوگوں سے ملاقاتیں ہوئیں مشہور جامع مسجد کے امام حضرت مولانا سعید احمد صاحب سے ملاقات ہوئی حضرت کے ایک بھائی تھے جن پر اکثر بے ہوشی کا دورہ پڑتا تھا بندہ نے ان کا مکمل علاج کیا اور اب وہ بالکل ٹھیک ہیں اور مولانا کا ایک چھوٹا بھائی بندہ کا شاگرد بن گیا اور گوادر کے مشہور و معروف شخص پیر حاجی سلیمان صاحب جو کہ مشہور و معروف بزرگ پیر امام بخش کے بیٹے تھے انکا بھی بندہ نے علاج کیا الحمد للہ بہت فائدہ ہوا اور انہوں نے اور ان کے رشتہ داروں نے بندہ کی خوب خدمت کی اسکے بعد گوادر شہر والوں نے بندہ کے مختلف کیسوں کے سلسلے میں بلوایا الحمد للہ وہاں پر چھ شاگرد بن چکے ہیں اور درود شریف کی مجلس شروع ہو چکی ہے۔

واقعہ نمبر 18: ماتلی شہر، سندھ

ایک مرتبہ بندہ کے پاس اندرون سندھ ماتلی شہر سے ایک طالب علم آیا اور بتلایا کہ میرا بہنوئی بہت بیمار ہے اسکی بیماری ڈاکٹروں کی سمجھ سے باہر ہے اور بہنوئی شہر کے با اثر افراد میں سے ہیں آپ مہربانی کر کے میرے ساتھ چلیں اور انکا علاج کریں تو بندہ طالب علم کے ساتھ ماتلی شہر کی طرف چل دیا اور اسکے بہنوئی کے گھر پہنچے تو اس کو گھر میں لیٹا ہوا پایا اور وہ بہت بیمار تھا چلنا پھرنا بھی اسکا بالکل بند تھا بندہ نے جب اس کی تشخیص کی تو پتہ چلا کہ اس کو کسی نے کوئی چیز کھلا دی ہے جس میں جادو کے اثرات تھے اور اسکی وجہ سے اسکا پورا جسم متاثر تھا اس کے جسم کا خون بھی خراب ہو گیا تھا۔

بہرحال بندہ نے اس کا اور اس کے پورے گھر کا مکمل حصار کھینچا اور معوذتین گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کیا اور پانی پر مختلف چیزوں کو دم کر کے نہانے اور پینے کیلئے دیا اور شہد کلونجی اور زم زم کا پانی پڑھ کر دیا۔ الحمدللہ وہ ایک ماہ میں مکمل ٹھیک ہو گیا اور آج تک ٹھیک ہے اور اسکا رشتہ دار طالب علم میرا شاگرد بن چکا ہے اور بندہ نے اسے دو سال میں مکمل عملیات سکھا کر اس کو ہر طرح سے اجازت دی ہے کہ وہ اپنے علاقہ میں کام کرے آج الحمدللہ سینکڑوں لوگوں کو اس سے فائدہ پہنچ رہا ہے۔

واقعہ نمبر 19: شاہی خاندان، دبئ

ایک دفعہ بندہ کے پاس دبئ سے ایک شخص آیا اور بندہ سے اسکی واقفیت ایسے ہوئی کہ پاکستان سے اس کے کسی دوست نے بندہ کی کتاب مجرب اور مبارک درود شریف اس کو بھیجی اس میں بندہ کے کچھ واقعات لکھے ہوئے تھے تو اسکو بندہ سے ملنے کا اشتیاق پیدا ہوا وہ دبئ میں شیخ زید بن سلطان کے بیٹے شیخ تہران کا ترجمان تھا اور شاہی خاندان میں اسکی بہت عزت تھی اس نے ملاقات پر مجھے دبئ چلنے کیلئے کہا تو بندہ نے اس سے وعدہ کر لیا اور جب بندہ دبئ گیا الحمدللہ وہاں بندہ نے کافی کیس کیئے اور مختلف جگہوں پر

بندہ کا جانا ہوا جس میں دبئی کے علاوہ شارجہ اور ابوظھبی بھی شامل ہیں۔

بہرحال وہ شخص بندہ سے ایک کام کے سلسلے میں ملنے آیا تھا وہ یہ تھا کہ شاہی خاندان میں کئی دفعہ آگ لگی تھی اور آگ لگنے کی وجہ کسی کی سمجھ میں نہیں آتی تھی جس کی وجہ سے وہ بہت پریشان تھے انہوں نے کئی بڑے بنگالی عاملوں کو بھی بلوایا تھا مگر کچھ دن سکون سے گذرتے تھے اور پھر وہی معاملہ شروع ہوجاتا تھا تو بندہ نے پورا پتہ لکھوایا اور تشخیص کرنی شروع کی ان کے کسی ملازم کی شرارت تھی جس کو چوری کے الزام میں شاہی خاندان سے نکال دیا تھا اور تھا وہ بنگال کا تو اس کا رشتہ دار کالے علم کا ماہر تھا اس ملازم نے اس رشتہ دار کے ذریعے جنات کو شاہی خاندان میں بھیج کر خوب شرارتیں کروائیں جب کوئی علاج کرنے آتا تو جنات وہ جگہ چھوڑ جاتے اور جیسے ہی وہ علاج کرنے والا چلا جاتا تو وہ دوبارہ آجاتے اور شرارتیں شروع کردیتے اور گھر کے کپڑوں اور مختلف چیزوں میں آگ لگا دیتے اسی کشمکش میں کئی ماہ گذر گئے تو اس لئے وہ شخص بندہ کے پاس آیا تو بندہ نے اسکو چار پانچ خط مبارک حضور ﷺ کے انکے گھر پر لگانے کیلئے دیئے اور جو اس نے پتہ دیا تھا اس پتہ کے مطابق اس گھر کا اسم اعظم کے ذریعے مکمل حصار کھینچا الحمدللہ وہ شخص اس وقت خوش ہوکر گیا اور 40 دن کے بعد فون کرکے بتایا کہ حافظ صاحب اب پورے گھر میں سکون ہے اور شاہی خاندان والے آپ سے ملنے کیلئے بڑے بے چین ہیں تو بندہ اپنے چند دوستوں کے ساتھ دبئی اور شارجہ کیلئے روانہ ہوگیا الحمدللہ وہاں بندہ کی ان لوگوں نے بہت ہی عزت کی اور انعام میں تین لاکھ روپے دیئے جن میں سے بندہ نے دس ہزار درود شریف کی کتابیں وہیں دبئی میں چھپوا کر تقسیم کروائیں اور باقی رقم بندہ نے اپنی ضرورت کیلئے رکھ لی اور الحمدللہ آج دبئی، شارجہ، ابوظھبی میں کئی دوست ہیں جو اکثر درود شریف کی کتاب چھپواتے رہتے ہیں اور اس طرح باہر بھی دین کا کام ہورہا ہے اور بندہ کو جتنی درود شریف سے محبت ہے اتنی شاید کسی اور چیز سے ہو جب کوئی دوست درود شریف کی کتاب چھپواتا ہے تو بندہ کو اتنی خوشی ہوتی ہے کہ بیان سے باہر ہے بندہ کے دل سے ہر وقت اس کیلئے دعائیں نکلتی ہیں۔

واقعہ نمبر 20: محمد نور بلوچ صاحب

ایک مرتبہ بلوچستان کے شہر جیوانی سے بندہ کے پاس کچھ لوگ آئے اور یہ سرحدی شہر ہے وہاں سے ایران صرف 45 کلومیٹر ہے بندہ نے ان سے آنے کا سبب پوچھا تو انہوں نے بتایا ہمارے شہر جیوانی میں لوگوں کے گھر میں جنات کے کئی کیس ہیں جنکی وجہ سے لوگ کافی پریشان ہیں برائے مہربانی آپ ہمارے ساتھ جلدی چلیں اور انکا کوئی حل نکالیں بندہ اس کے ساتھ چل دیا جب وہاں پہنچا تو کئی گھر والوں کو پریشان دیکھا۔ وجہ اسکی یہ بنی تھی وہاں ساتھ ہی ایک پہاڑی تھی اور اس پر پرانے دور کا کوئی قلعہ تھا اور کچھ اسمیں غاریں تھیں جنکے بارے میں مشہور تھا کہ وہاں کسی بادشاہ کا دفن کیا ہوا خزانہ ہے اس کے چکر میں پندرہ بیس لوگ وہاں قلعے میں کئی دفعہ گئے مگر ہر دفعہ وہ ناکام لوٹے اور ساتھ میں انکے ساتھ کچھ عجیب وغریب واقعات بھی پیش آئے وہ اسطرح کہ جب وہ پہاڑی پر جانے لگے تو عامل حضرات نے ان سے گائے وغیرہ قربانی کیلئے منگوائی اور کئی بکرے بھی قربانی کے طور پر ذبح کئے اور عاملوں کو لیکر وہ پہاڑی پر چڑھتے گئے اور جیسے ہی انہوں نے اس جگہ کی کھدائی شروع کی جہاں خزانہ تھا تو اچانک ان پر پتھروں کی بارش شروع ہوئی اور سب سے پہلے عامل حضرات نے بھاگنا شروع کیا اور یہ سب بھی بھاگے۔ جس کے نتیجہ میں انکا کافی نقصان ہوا اس کے بعد یہ کئی اور عاملوں کو لیکر آئے اور اس جگہ پہنچے تو دوبارہ انکے ساتھ وہی کاروائی ہوئی کہ جب کھدائی شروع کی تو انکے اوزار وغیرہ گرم ہونا شروع ہو گئے جسکی بنا پر یہ اوزار بھی چھوڑ کر آ گئے اور پھر مسلسل جنات نے ان تمام لوگوں کے گھروں میں شرارت شروع کر دی کبھی کسی کے گھر والوں کو تنگ کرتے اور کبھی کسی کے بیوی بچوں کو ڈراتے اس کی وجہ سے لوگوں میں کافی خوف پیدا ہو گیا تھا بہر حال بندہ نے اپنے تمام ساتھیوں کو بلایا اور علیحدہ علیحدہ تمام کے گھروں سے جنات کو بلوا کر قید کیا اور جب میں نے ان جنات سے بات کی تو انہوں نے یہ بتایا کہ جہاں پر یہ لوگ خزانہ لینے کیلئے جاتے ہیں وہ خزانہ دو ہزار سال سے ہمارے باپ داداؤں کے زمانے سے ہمارے پاس چلا آ رہا ہے اور

ہم کسی قیمت پر بھی اس کو نہیں نکالنے دیں گے بندہ نے ان جنات سے انکی پوری تعداد کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے بتایا کہ ہم ہندو قوم سے تعلق رکھتے ہیں یعنی غیر مسلم ہیں اور سات ہزار سے زائد اس پہاڑی پر رہتے ہیں ہمارے گھر وغیرہ بھی ہیں اور پورے پورے خاندان اس پہاڑی پر آباد ہیں۔

بندہ نے اس جگہ جانے کا پروگرام بنایا جہاں وہ غار تھا میرے ساتھ میرا ایک شاگرد بھی تھا جو کہ بلوچ تھا اس کا تعلق ملیر 15 کراچی سے تھا محمد نور بلوچ اس کو میں نے کہا صرف دس ساتھی ہمارے ساتھ ہونگے زیادہ نہیں ہونگے اور میں نے تمام ساتھیوں کو حفاظت کے تعویذ دیئے اور آپ ﷺ کے کچھ خط مبارک بھی میں اپنے ساتھ لے گیا تھا اور رات 10 بجے پہاڑ کی طرف چل دیئے اور جب پہاڑی پر پہنچے تو ساتھی سب کے سب پہاڑی پر چڑھنے سے گھبرانے لگے بندہ نے ساتھیوں کو وہیں کھڑا کیا اور اپنے شاگرد کو لیکر پہاڑی پر چڑھ گیا اور غار کے گرد چکر لگایا اور زور زور سے اعلان کیا کہ اے جنات کی قوم میں اس پہاڑی سے اپنی امانت جو کہ پہلے انسانوں کی تھی اسے نکالنے کیلئے آیا ہوں اگر کوئی جن ہمارے کام میں رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کرے گا تو اسکی پوری قوم کو سزا دوں گا اور پورے خاندان کو ختم کر کے دم لوں گا الغرض پہلے انکو خوب وارننگ دی اسکے بعد ساتھیوں کو بلایا اور جہاں پر خزانہ تھا اس جگہ کا اور تمام ساتھیوں کا مکمل حصار کھینچا اور مشین جس کے ذریعے خزانہ چیک کیا جاتا ہے اس کو لگایا تو وہ کوئی صندوق تھا لوہے کا تقریباً دو، تین من کا ہوگا، اسکی لمبائی پانچ چھ فٹ تھی مشین کے اعتبار سے تو بندہ نے ساتھیوں سے کہا کہ میں پڑھائی شروع کروں گا تو اپنا کام شروع کر دینا اور وہ صندوق جس میں خزانہ وغیرہ تھا تقریباً 9 فٹ زمین کے نیچے تھا تو ساتھیوں نے کام شروع کیا اور 11 بجے رات کو کھدائی شروع ہوئی تو 12 بجے بندہ کے پاس جنات کا سردار آیا اور گفتگو شروع ہوئی جبکہ بندہ اور اس جن کے درمیان 20 فٹ کا فاصلہ تھا کیونکہ بندہ نے اپنے چاروں طرف 20 فٹ کا حصار کھینچا ہوا تھا سردار جن نے کہا حافظ صاحب ہم مانتے ہیں آپ کا دفاع بہت مضبوط ہے اور ہم نے خوب کوشش کر لی ہے مگر آپ کا حصار ختم نہیں کر سکے ہم

چاہتے ہیں کہ آپ کو کھدائی کی مزید تکلیف نہ ہو اور رات یہاں نہ گذارنی پڑے ہم ایسا کرتے ہیں کہ آپ کے ساتھیوں کو دس کلو سونا لا کر دے دیتے ہیں آپ اپنے ساتھیوں سے کہیں کہ وہ کھدائی بند کر دیں۔ بندہ نے جب ساتھیوں سے مشورہ کیا تو ساتھیوں نے کہا حافظ صاحب ہم اسکو مکمل کھودیں گے ان جنات کی کسی بھی بات کو نہیں مانیں گے اس لئے بندہ نے بھی جنات سے صاف کہا بھائی ہم کو تو یہی دفن کیا ہوا خزانہ چاہئے اس کے علاوہ کچھ نہیں اگر تم لوگ مقابلہ کرنا چاہتے ہو تو بندہ اس کیلئے حاضر ہے اور ساتھ یہ بھی بتلاتا چلوں کہ جن اپنی اصل شکل میں نہیں آتا بلکہ وہ مختلف شکلوں میں آتا رہتا ہے یہاں بھی یہ جوگیوں کی شکل میں آئے تھے بہر حال ساتھی اپنے کام میں لگے رہے چونکہ زمین پتھریلی تھی اس لئے کھدائی میں کافی مشکل پیش آرہی تھی 6 فٹ جگہ رات تین بجے تک ساتھیوں نے مشکل سے کھودی تھی کہ دو بڑے گول پتھر آ گئے ان پر پہلے زمانے کا چونا وغیرہ لگا ہوا تھا بہت ہی مشکل سے دس ساتھیوں نے مل کر ایک پتھر کو ہٹایا اور ایک پتھر ابھی باقی تھا اور اسکے تین فٹ نیچے زمین میں صندوق تھا اس ایک پتھر کو جب ساتھیوں نے ہٹایا تو تھک گئے اور کہنے لگے پندرہ بیس منٹ آرام کر لیں پھر دوسرے پتھر کو ہٹائیں گے تو ساتھی جیسے ہی آرام کی غرض سے کچھ لیٹے تو بندہ کی بھی آنکھ لگ گئی اور جو ساتھیوں کا حصار باندھا ہوا تھا وہ ختم ہو گیا اور ایسا لگا کہ پورا پہاڑ ہلنے لگا ہے تو ساتھیوں نے جلدی سے بندہ کو پانی لا کر دیا اور بندے نے جلدی سے دوبارہ وضو کیا اور ساتھیوں پر اسم اعظم پڑھ کر دم کیا تو کچھ سکون ہوا مگر وہ خزانہ اپنی جگہ سے بیس پچیس فٹ دور چلا گیا تو بندہ نے ساتھیوں سے کہا کہ بندہ جنات سے تو مقابلہ کر سکتا ہے لیکن اس خزانہ کو روکنے کا بندہ کے پاس ابھی کوئی حل نہیں ہے اس لئے واپس چلو پھر کبھی دوبارہ آئیں گے لہذا تمام ساتھی واپس آ گئے اور بندہ سے تمام ساتھی خوش تھے اس لئے کہ انکو علم ہو چکا تھا کہ حافظ صاحب سے جنات تو مقابلہ نہیں کر سکتے مگر جو خزانہ اپنی جگہ سے حرکت کر رہا تھا اسکا بندہ کے پاس کوئی توڑ نہیں تھا اس لئے تمام ساتھیوں نے کہا حافظ صاحب آپ ہمارے گھروں کا مکمل دفاع کریں اور اس خزانہ کیلئے دوبارہ تیاری

کے ساتھ آنا تو بندہ نے ان تمام گھروں کا دفاع کیا اور اب تک الحمدللہ جنات نے انکے گھروں میں کوئی شرارت نہیں کی پھر ایک سال کے بعد بندہ دوبارہ جیوانی شہر گیا اور اسی جگہ پر کھدائی کرائی اور ساتھیوں کے اصرار پر بندہ نے اس جگہ کا حصار کھینچا اور ساتھیوں نے خوب کھدائی کی مگر وہاں اس وقت کچھ نہیں ملا اور نہ کوئی جنات سامنے آئے جب تحقیق کی تو پتہ چلا کہ جنات نے اس خزانہ کو وہاں سے کسی دوسری پہاڑی پر منتقل کردیا ہے وجہ اسکی پہلے والی کاروائی بنی کیونکہ انکو معلوم ہوگیا تھا کہ اب ہم انکا کچھ نہیں بگاڑ سکے تو جب یہ لوگ مکمل تیاری کے ساتھ آئیں گے تو ہم انکا کیسے مقابلہ کریں گے بس اس وقت تو قسمت انکا ساتھ دے گئی ان میں کچھ ساتھی ایران سے آئے ہوئے تھے انہوں نے ایران چلنے کو کہا چونکہ بندہ کو شروع ہی سے سیر وتفریح کا شوق رہا ہے اور سفر وغیرہ اکثر رہتا ہے اس لئے ان کے ساتھ ایران چلنے کیلئے تیار ہوگیا۔ الحمدللہ وہاں بھی بندہ نے کئی جنات وجادو کے کیس نمٹائے اور ایران کے شہر چاہ بہار میں ایک ہفتہ خوب سیر وتفریح کی اس کے بعد بندہ کراچی واپس آگیا اور دوسرے کاموں میں مصروف ہوگیا اور جب جیوانی شہر کا واقعہ یاد آتا ہے تو بندہ سوچتا ہے کہ اگر اس وقت دس کلو سونا لے لیتے تو سب کی زندگی بن جاتی اور پوری زندگی کیلئے وہ جن تابعداری کرتے لیکن ہوتا وہی ہے جو میرا رب چاہتا ہے بندہ چاہے کتنی بھی کوشش کرکے دیکھ لے۔ بہرحال اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو لالچ سے دور رکھے اور اپنے دین کے کاموں میں لگائے۔ (آمین ثم آمین)

واقعہ نمبر 21: مولانا عبدالرحمٰن صاحب

بندہ کے شاگرد جو سندھ میں کام کررہے ہیں مولانا عبدالرحمٰن صاحب وہ کچھ لوگوں کو بندہ کے پاس لے کر آئے اور کہا حضرت میں اس کیس میں کافی دنوں سے پریشان ہوں یہ لوگ نئی کراچی میں رہتے ہیں ان کے تمام رشتہ داروں کے ساتھ جنات کی شرارت ہورہی ہے میں جب انکا علاج کرتا ہوں تو یہ وقتی طور پر ٹھیک ہوجاتے ہیں مگر جیسے ہی میں اپنے شہر واپس جاتا ہوں یہ جنات پھر شرارتیں شروع کردیتے

ہیں اب آپ ہی انکا مکمل علاج کریں بندہ نے انکی تحقیق کی تو پتہ چلا کہ ان تمام کے پیچھے علاقہ میں کسی کالے علم والے جادوگر کا ہاتھ ہے اور اسی نے جنات کو ان لوگوں پر مسلط کر رکھا ہے تو بندہ نے اپنے دس شاگردوں کو اپنے پاس بلوایا اور ہر طرح سے ہر ساتھی کا اسم اعظم کے ذریعے حصار کھنچوایا اور پھر ان مریضوں کا علاج شروع کیا عجیب وغریب منظر سامنے آیا وہ اس طرح کہ تین بھائیوں کی اکٹھی شادی ہوئی تھی مختلف گھرانوں میں اور انکی بیویوں کی پہلی ہی رات میں طبیعتیں خراب ہوگئیں اور اسی میں دو تین ہفتے گذر گئے نہ ہی میاں انکے پاس جاسکتے تھے اور نہ ہی وہ بیویاں کچھ کھاتی پیتی تھیں۔

جب بندہ کسی ایک کی بیوی پر پڑھائی کرتا تو دوسری اور تیسری کی بیوی کی طبیعت بھی اچانک خراب ہوجاتی بندہ نے یہ واقعہ پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا تو بندہ نے اس کا حل یہ نکالا کہ علیحدہ علیحدہ سب پر حاضری پڑھی اور سب پر جنات کی حاضری ہوگئی تو بندہ نے سب کی خوب پٹائی کی اس کے بعد ان تمام جنات کو قید کرنا شروع کر دیا تین چار گھنٹے لگے کئی سو جنات کو پکڑ کر قید کر لیا پھر ان سے اُس کالے علم والے عامل کا مکمل پتہ لیا اور اسکو بھی ٹھکانے لگانے کا فیصلہ کیا اور انکی بیویوں کا اسم اعظم کے ذریعے مکمل حصار کھینچا اور اس کام میں بندہ کو 25 دن لگے اور الحمدللہ وہ سب کے سب بالکل ٹھیک ہوگئیں۔

اب انکے بچے بھی ہیں اور اپنے گھر والوں میں خوب اچھی زندگی بسر ہو رہی ہے ان کے ساتھ بھی میری شرط یہی تھی کہ سب گھر والے ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھیں گے اور نماز نہیں چھوڑیں گے الحمدللہ انہوں نے عمل کیا اور کامیاب ہوگئے اور اس عامل کا علاج یہ کیا کہ پوری زندگی کیلئے اس کا عمل اس سے ختم کر دیا اور اب وہ عام انسانوں کی طرح حلال رزق کماتا ہے اور کالے علم سے توبہ کر چکا ہے یہ سب بھی بندہ نے اسم اعظم اور درود شریف کے ذریعے کروایا تھا۔ اپنے شاگردوں کی ایک جماعت کو میں نے مکمل اس کام پر لگایا ہوا ہے جس کا کام صرف اور صرف کالے علم والے جادوگروں اور شریر جنات کا خاتمہ کرنا ہے۔ لہذا جب بھی بندہ کا کسی کالا علم کرنے والے یا جنات سے مقابلہ کرنا ہوتا ہے تو بندہ اپنے

شاگرد حضرات کبھی چالیس اور کبھی بیس اور کبھی دس سے اسم اعظم پڑھواتا ہے جس سے ان کالے علم والے جادوگروں اور جنات کا صفایا ہوجاتا ہے اس میں ہمیشہ بندہ ہی کو کامیابی حاصل ہوئی ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ جب بھی حق اور باطل کا مقابلہ ہوتا ہے تو ظاہر ہے ہمیشہ فتح حق ہی کی ہوتی ہے ایسے بہت سے واقعات بندہ کے ساتھ پیش آئے کئی دفعہ بندہ سے گھر والوں اور دوستوں نے کہا کہ تم کو ان کے مقابلوں سے خطرہ کیوں محسوس نہیں ہوتا تو بندہ ہمیشہ ایک ہی جواب دیتا کہ موت کا وقت مقرر ہے اس موت نے تو اپنے وقت پر ہی آنا ہے اور درود شریف کا چونکہ بندہ کا تین ہزار یومیہ کا معمول ہے اور قرآنی اور اسم اعظم کا حصار بندہ اپنا ہمیشہ کر کے رکھتا ہے تو پھر گھبرانے کی کیا ضرورت ہے بلکہ بندہ کو خوشی ہوتی ہے اللہ تعالیٰ نے ایک باطل کو ختم کرنے کا جو کام بندہ سے لیا ہے اور لے رہا ہے وہ بندہ کیلئے نجات کا ذریعہ بھی بن سکتا ہے اور مخلوق خدا کو سکون ملنے کا ذریعہ ہے اور اللہ تعالیٰ ہمیشہ اپنے ان بندوں کے ساتھ رہتا ہے جو حق پر ہوں اور یہ لڑائی تو حضور اکرم ﷺ کے دور سے چلی آ رہی ہے اور یہ کالا علم اتنی گندی بلا ہے کہ اس نے آپ ﷺ کی ذات اقدس کو بھی تکلیف پہنچائی تھی تو ہم اور آپ لوگ کیا چیز ہیں اور اس سحر اور جادو کے بارے میں تو آپ ﷺ کا فرمان ہے کہ بنی اسرائیل والوں سے زیادہ میری امت میں جادوگر پیدا ہوں گے جو لوگوں کو نقصان پہنچائینگے یہ سب کچھ ہمارے اپنے اعمال کی وجہ سے ہوگا اور آج یہ سب کچھ آہستہ آہستہ ہمارے سامنے آ رہا ہے آج سے بیس سال پہلے یہ چیزیں اتنی عام نہیں تھیں مگر آج کے دور میں ہر گلی کے باہر آپ کو کالا علم اور سفلی علم کرنے والے نظر آئینگے انہوں نے جگہ جگہ لوگوں کو گمراہ کرنے کے طریقے ایجاد کر لئے ہیں اور اب وقت کے علماء کو چاہئے کہ ان سے عوام کو بچانے کیلئے کچھ کریں بندہ نے آگے چل کر اس کتاب میں کالے علم والوں کا اور سفلی کرنے والوں کا مکمل تعارف لکھا ہے اور علم روحانی کے حامل کون لوگ ہیں ان کی بھی تعریف تفصیل سے لکھی ہے اور اب اگر ہم ان باتوں کے سامنے آنے پر بھی اپنی حالت نہ بدلیں اور ان لوگوں سے اپنے آپ کو نہ بچائیں تو پھر ہمارا خدا ہی حافظ ہے۔ واللہ اعلم

واقعہ نمبر 22: استاد جامعہ فاروقیہ مولانا نوید انور صاحب

2003ء میں جامعہ فاروقیہ کے استاذ حضرت شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان صاحب کے خادم خاص مولانا نوید انور صاحب اپنے ایک دوست مولانا فہیم الدین صاحب کولیکر آئے کہ ان کو چیک کریں انکی طبیعت کافی دنوں سے خراب چل رہی ہے اور پورے جسم میں سستی آئی ہوئی ہے اور جیسے ہی یہ نماز پڑھانے اپنے جائے نماز پر جاتے ہیں تو انکی طبیعت مزید خراب ہو جاتی ہے مولانا فہیم صاحب محمد بن قاسم مسجد میں امام تھے اور آج تک الحمدللہ ہیں۔

بہر کیف بندہ نے جب تشخیص کی تو پتہ چلا کہ کسی غیر مسلک نے حضرت کو مسجد سے نکالنے کا عمل کروایا ہے تا کہ یہاں سے تنگ ہو کر چلے جائیں اور ہم اپنی مرضی کا خطیب جو کہ غیر مسلک ہو لے آئیں انہوں نے حضرت پر جادو سے وار کروایا جس سے حضرت کی طبیعت خراب ہوئی تو بندہ نے مختصر علاج کیا اسم اعظم بتایا اور کچھ وظائف سکھائے اور آج تک الحمدللہ ٹھیک ہیں۔

واقعہ نمبر 23: مولانا عبدالجبار صاحب

اسی طرح کا واقعہ محمدی سوسائٹی کی جامع مسجد کے امام حضرت مولانا عبدالجبار صاحب کے ساتھ پیش آیا کہ وہ جب تراویح میں قرآن سنانا شروع کرتے تو انکی زبان رک جاتی جس سے مولانا کو بڑی پریشانی ہوتی بندہ نے انکی تشخیص کی تو معلوم ہوا کہ یہاں پر بھی کوئی غیر مسلک آپ کو مسجد سے نکالنا چاہتا ہے اور قرآن سنانے کیلئے اپنا قاری لانا چاہتا ہے جبکہ مولانا کو یہاں قرآن سناتے کئی سال ہو گئے تھے اور پہلی مرتبہ ایسا ہوا تھا۔ بہر کیف بندہ نے حضرت کا علاج کیا اور انکو انکا اسم اعظم نکال کر دیا کہ وہ اسے اپنی زندگی کا معمول بنالیں تو الحمدللہ دوبارہ انکے ساتھ یہ مسئلہ پیش نہیں آیا۔

واقعہ نمبر 24: مولانا محمد عالم صاحب ملتانی حفظہ اللہ

بندہ جب دارالعلوم کراچی میں دورہ حدیث کررہا تھا تو حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف سکھروی حفظہ اللہ کے ایک مرید جو شادمان ٹاؤن کورنگی کے رہنے والے تھے اور کھالوں کے بڑے تاجر تھے بندہ کے پاس آئے کہ حافظ صاحب ہمارے ایک مشہور بزرگ ملتان سے تشریف لائیں ہیں انکی بچی کی طبیعت بہت خراب ہے جوکہ قرآن کی قاریہ ہے آپ ہمارے ساتھ چلیں اوراس کو چیک کریں کہ اس کو کیا مسئلہ ہے بندہ جب ان کے ساتھ گیا تو دیکھا کہ بچی بے ہوش پڑی ہے تو بندہ نے حاضری کی پڑھائی کی تو اسے ہوش آیا اسکو جنات کا مسئلہ تھا اور بہت ہی خبیث قسم کے جنات تھے تو بندہ نے ان سب کو قید کیا اور تحقیق کی تو پتہ چلا کہ بچی نے اسلام آباد میں محفل حسن قرأت میں اچھی پوزیشن لی تھی تو وہیں سے تنگ کرنے کی خاطر کسی بڑے جادوگر کے ذریعے جنات کو مسلط کیا گیا تھا جب علاج کروایا جاتا تو اور زیادہ تنگ کرتے تب کسی نے کہا کہ آپ اپنی بچی کے ساتھ عمرہ کرنے جائیں تو بچی ٹھیک ہوجائے گی مگر جاکر یہ معاملہ ہوا کہ جب حرمین شریفین میں داخل ہوتے تو بچی ٹھیک ہوجاتی اور جب باہر آتے تو طبیعت خراب ہوجاتی جس سے حضرت کو بڑی پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا۔

بہرکیف بندہ نے سب کو قید کرنا شروع کیا اور مکمل حصار کیلئے ملتان بھی آیا الحمدللہ وہ بچی ٹھیک ہوگئی لیکن تھوڑا سا وقت لگا اور آج تک ٹھیک ہے اس سے حضرت والا کے ساتھ بندہ کے بہت اچھے تعلقات بن گئے اور حضرت اپنے دوستوں کے سامنے اکثر کہا کرتے ہیں کہ مولوی صاحب میرے چھوٹے بھائی ہیں اور یہ حضرت والا مشہور ومعروف بزرگ حضرت مولانا احمد علی لاہوری رحمۃ اللہ علیہ کے سلسلہ کے خلیفہ مجاز ہیں اور ملتان میں کئی جگھوں پر مجلس ذکر کراتے ہیں اور بڑے بڑے حضرات حضرت والا سے بیعت ہیں اور روحانی فیض سے فائدہ اٹھارہے ہیں ان حضرت کا نام ہے مولانا محمد عالم حفظہ اللہ۔ اللہ انکی عمر میں برکت عطا فرمائے۔ (آمین ثم آمین)

ایک مرتبہ حضرت والا نے اپنے مرید شمس الرحمٰن صاحب کے گھر وغیرہ کے علاج کے سلسلہ میں بندہ کو بلوایا شمس الرحمٰن صاحب کا گھرانہ بڑا دین دار اور زمیندار گھرانہ تھا ان کے ہاں حضرت لاہوری رحمۃ اللہ علیہ تشریف لایا کرتے تھے بندہ جب یہاں آیا اور تشخیص کی تو پتہ چلا کہ انکے پیچھے بھی کافی حاسدین لگے ہوئے ہیں جو کالے علم کے ذریعے انکو مالی وجانی نقصان پہنچانے کے چکر میں ہیں تو بندہ نے اسم اعظم اور درود شریف کے ذریعے انکا مکمل حصار کیا تو اللہ کے حکم سے سارا مسئلہ حل ہوگیا اور آج ان سے بندہ کے بہت اچھے تعلقات ہیں۔

بابِ دوم

درود شریف کے حیرت انگیز واقعات



فصلِ اوّل

درود شریف کی اہمیت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوۡنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ
یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَیۡہِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِیۡمًا

بے شک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی ﷺ پر، اے ایمان والو تم بھی درود و سلام بھیجا کرو اُن پر۔ (سورۃ الاحزاب)

مذکورہ بالا آیت کا اسلوبِ بیان نہایت عجیب ہے وہ یہ کہ اس آیت کے ابتداء میں یہ نہیں فرمایا کہ تم درود بھیجو بلکہ آیت کے پہلے حصے میں اوّلاً یہ فرمایا کہ اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں پھر آیت کے دوسرے حصے میں یہ فرمایا کہ تم بھی اُن پر درود و سلام بھیجا کرو۔

اس اندازِ بیان سے دو باتوں کی طرف اشارہ کر دیا ایک یہ کہ حضور ﷺ کو تمہارے درود کی ضرورت نہیں اس لئے کہ ان پر پہلے ہی سے اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیج رہے ہیں لیکن اگر تم اپنی بھلائی اور خیر چاہتے ہو تو تم بھی نبی کریم ﷺ پر درود بھیجو۔ دوسرے اس بات کی طرف اشارہ فرمایا کہ یہ درود شریف بھیجنے کا جو عمل ہے اس عمل کی شان نرالی ہے مثلاً نماز ہے بندہ پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ نماز نہیں پڑھتے، روزہ بندہ رکھتا ہے اللہ تعالیٰ روزہ نہیں رکھتے، زکوٰۃ یا حج وغیرہ جتنی عبادتیں ہیں ان میں سے کوئی عمل ایسا نہیں جس میں بندہ کے ساتھ اللہ تعالیٰ شریک ہوں لیکن درود شریف ایک ایسا مبارک عمل ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا یہ عمل میں پہلے سے کر رہا ہوں اگر تم بھی کرو گے تو تم بھی ہمارے ساتھ اس عمل

میں شریک ہو جاؤ گے۔ ''اللہ اکبر'' کتنی اہمیت ہے اس عمل کی کہ بندہ کے ساتھ اللہ تعالیٰ بھی اس عمل میں شریک ہو رہے ہیں۔

حضور اقدس ﷺ کی ذات مقدس تمام بنی نوع انسانوں کیلئے اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑا انعام ہے۔ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو دونوں جہانوں کیلئے رحمت للعالمین بنا کر بھیجا، جنھوں نے بھٹکی ہوئی انسانیت کو نجات و ہدایت کا ایک ایسا روشن راستہ دکھایا جو رہتی دنیا تک ہر زمانے اور ہر دور کی تمام ضروریات پورا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے، اس لئے کہ اس کائنات میں ایک مومن کا سب سے بڑا محسن نبی کریم ﷺ کے سوا کوئی نہیں ہوسکتا۔ آپ ﷺ کے جتنے احسانات اس امت پر ہیں اتنے کسی کے بھی نہیں ہیں خود حضور اقدس ﷺ کا یہ حال تھا کہ اپنی امت کی فکر میں دن رات گھلتے رہتے تھے کہ میری امت کسی طریقے سے جہنم کے عذاب سے بچ جائے اور اللہ تعالیٰ کی رضا اس کو حاصل ہو جائے۔

ہر سچے مومن اور مسلمان پر لازم ہے کہ وہ اپنے محسن اعظم کے احسان عظیم کا بدلہ اور شکریہ ادا کرنے کیلئے ایسا طریقہ اختیار کرے جو اللہ تعالیٰ کے پاس مقبول اور پسندیدہ ہو چونکہ ہم اپنے محسن حضور اقدس ﷺ کے احسانات کا بدلہ چکانے سے عاجز تھے خداوند تعالیٰ نے ہمارا یہ عجز دیکھ کر ہمیں ایک آسان اور بہترین طریقہ سکھایا کہ ہم حضور اقدس ﷺ پر کثرت سے درود وسلام بھیجیں۔ جو دعا بھی ہے دوا بھی، سلام بھی ہے ہدیہ بھی، شکریہ بھی ہے اور اظہار محبت بھی۔

اب یہ ہر مسلمان کا فرض ہے کہ جہاں تک ممکن ہو سکے ختم المرسلین رحمتہ للعالمین نبی الحرمین ﷺ پر زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھتا رہے یہ محض احسان مندی کا اظہار نہیں بلکہ عبادت کا درجہ بھی رکھتا ہے۔ درود شریف ایک ایسا پاکیزہ اور نیک عمل ہے جو انسان کو اس کی نسبت سطحی سے بلند کر کے غیر معمولی رفعتوں اور عظمتوں تک آسانی سے پہنچا دیتا ہے لاکھوں وظیفے اور نفل عبادات ایک طرف اور صرف درود شریف دوسری طرف اگر خالص محبت سے پڑھا جائے تو آن کی آن میں انسان کو عجیب وغریب روحانی

بلندیوں کے چھونے کے قابل بنا دیتا ہے۔

درود میں سب سے زیادہ عجیب اور اہم راز یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ خود بھی درود پڑھتا ہے اور بندے بھی درود پڑھتے ہیں اور یہ ہی ایک ایسا عمل ہے جو خدا بھی کرتا ہے اور انسان بھی یعنی خداوند تعالیٰ کے ساتھ ہاں میں ہاں ملانا ہے۔کیا عجیب شرف ملتا ہے محبت کو

خدا کی رضا چاہتے ہیں دو عالم　　　خدا چاہتا ہے رضائے محمد ﷺ

خدائے قدوس بذاتِ خود فرشتوں کے ساتھ اپنی شان اور عظمت بے نہایت کے باوجود حضور نبی کریم ﷺ کی فضیلت اور محبت بیان فرماتا ہے اور جب سارا عالم ملکوت حضور نبی کریم ﷺ کی تعریف و توصیف سے گونجتا رہتا ہے تو عالمِ ناسوت کو بھی دولت ایمان سے سرفراز کرنے روحانیت سے مالا مال کرنے اور محبت محمدی پیدا کرنے کا حکم دیا گیا تا کہ وہ بھی درود وسلام کے زمزموں سے اپنی ناسوتی فضا کو معطر و معمور کریں۔اللہ تعالیٰ نے اس مادی دنیا میں جیسے پھولوں پھلوں کو الگ الگ رنگت اور خوشبو دی ہے لیکن سب پھولوں کا سردار گلاب ہے اور سب پھلوں کا سردار آم ہے ایسے ہی درود شریف کی عبادت کو خاص امتیاز حاصل ہے اور یہ بھی عبادت کا تاج ہے۔ کیوں نہ عبادت کا تاج ہو اس لئے کہ یہ ایک قطعی امر ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے ہمیشہ درود بھیجتے رہتے ہیں نبی ﷺ پر۔ یہ درود بھیجنے کا سلسلہ ہر آن، ہر ساعت اور ہر لمحہ جاری وساری ہے۔اس میں کوئی وقفہ، کوئی ٹھیراؤ اور کوئی تعطل نہیں۔اس میں دن رات اور وقت کا کوئی تعین نہیں، روزِ قیامت جب تمام کائنات کی ہر شئے فنا ہو جائے گی لیکن نبی کریم ﷺ پر درود وسلام جاری رہے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہمیشہ کیلئے ہیں اور وہ خود نبی کریم ﷺ پر درود بھیجتے رہتے ہیں۔صاحب روح البیان لکھتے ہیں کہ یہ اعزاز واکرام جو حضور نبی کریم ﷺ کو اللہ نے عطا فرمایا ہے یہ اعزاز اُس اعزاز سے بہت بڑا ہے جو حضرت آدم علیہ السلام کو فرشتوں سے سجدہ کروا کر عطا فرمایا تھا۔اس لئے کہ حضور ﷺ کے اعزاز میں خود اللہ بھی شریک ہیں۔ بخلاف حضرت آدم علیہ السلام کے کہ انکے اعزاز میں صرف فرشتوں کو حکم فرمایا۔(سبحان اللہ)

فصلِ ثانی

درود شریف کے فضائل

درود شریف کے بے شمار فضائل ہیں لیکن یہاں برکت کیلئے چند فضائل بیان کئے جا رہے ہیں۔

مرنے سے قبل دیدار جنت

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ پر دن بھر میں ہزار بار درود پڑھا۔ وہ مرے گا نہیں جب تک کہ وہ جنت میں اپنی آرام گاہ (رہائش) نہ دیکھ لے گا۔

(القول البدیع ص 126، الترغیب والترہیب ص 501)

درود پڑھنے پر نفاق سے بری

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مجھ پر درود پاک پڑھے تو درود پاک اس کا دل نفاق سے یوں پاک کر دیتا ہے جیسے پانی کپڑے کو پاک کر دیتا ہے۔ (کشف الغمہ ص 271، جلد 2)

غلام آزاد کرنے کے برابر اجر

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ پر دس بار درود و سلام پڑھا گویا اس نے غلام آزاد کیا۔

درود پڑھنے والے کیلئے تمام مخلوق کا استغفار

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بھی مجھ پر درود شریف بھیجتا ہے وہ درود بہت جلدی سے اس کے منہ سے نکل کر دریاؤں اور جنگلوں اور مشرق و مغرب سے گزرتا ہوا کہتا ہے کہ میں فلاں بن فلاں کا درود ہوں کہ اس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بھیجا ہے۔ پس یہ بات سنتے ہی تمام مخلوق اس پر درود بھیجنا اور اس کیلئے رحمت طلب کرنا شروع کر دیتی ہے۔

درود پڑھنے کے سبب اگلے پچھلے گناہ معاف

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب دو دوست آپس میں ملتے ہیں اور مصافحہ کرتے ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھتے ہیں تو جدا ہونے سے پہلے پہلے دونوں کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

درود پڑھنے پر صدقہ کا ثواب

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کے پاس صدقہ خیرات کرنے کیلئے مال نہ ہو اس کو چاہے کہ اپنی دعا میں یہ درود پڑھا کرے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

ارشاد فرمایا کہ یہ درود شریف اس کیلئے صدقہ خیرات کے قائم مقام ہو جائیگا۔

(ابن حبان فی صحیحہ از القول البدیع)

درود کا پڑھنا باطن کی طہارت ہے

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر درود پاک پڑھو کیونکہ مجھ پر درود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کا کفارہ ہے اور تمہارے باطن کی طہارت ہے۔ جو مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے

درود کے سبب قیامت کی سختی پیاس سے حفاظت

حضرت کعب احبار رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے فرمایا ''اے موسیٰ کیا تم قیامت کے دن کی شدت پیاس سے محفوظ رہنا چاہتے ہو؟ انہوں نے کہا ہاں اے اللہ۔ تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود پڑھا کرو۔ (القول البدیع ص 119)

درود کا پڑھنا دل کے سکون کا ذریعہ ہے

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھر سے برآمد ہوئے اور ایک نخلستان کے اندر پہنچے۔ وہاں پہنچ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا اور اتنا طویل سجدہ کیا کہ مجھے اندیشہ ہوگیا کہ کہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات نہ ہوگئی ہو۔ میں دیکھنے کیلئے قریب گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سر اٹھا کر فرمایا: کیا بات ہے؟ میں نے اپنا اندیشہ بیان کردیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جبرائیل نے آکر مجھ سے کہا تھا: کیا میں آپ کو خوشخبری نہ سنادوں کہ اللہ نے آپ کے اعزاز کیلئے فرمایا ہے کہ جو شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھے گا میں اس پر رحمت نازل کرونگا اور جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام پڑھے گا میں اس کو سلامتی عطا کرونگا۔ (رواہ احمد)

درود کے سبب موت کے وقت انوکھا انعام

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اپنی زندگی میں مجھ پر درود پاک زیادہ پڑھا اس کی موت کے وقت اللہ تعالٰی ساری مخلوقات کو فرمائے گا کہ اس بندے کیلئے استغفار کرو، بخشش کی دعا کرو۔ (نزہۃ المجالس ص 110، ج 1)

درود کا ثواب احد پہاڑ کے برابر

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مجھ پر درود پڑھے گا خدا اسے قیراط کے برابر ثواب دے گا۔ (قیراط احد پہاڑ کے برابر ہے) (مسند عبدالرزاق، القول البدیع ص 113)

درود کی برکت سے شہداء کے ساتھ معاملہ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے مرفوعاً روایت ہے کہ جو مجھ پر ایک بار درود بھیجے گا۔ خدائے پاک اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا اور جو مجھ پر دس مرتبہ پڑھے گا خدائے پاک اس پر سو رحمتیں نازل فرمائے گا اور جو مجھ پر سو مرتبہ درود پڑھے گا خدائے پاک اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان ''نفاق اور جہنم'' سے برأت لکھ دے گا اور اسے قیامت میں ''شہدائے کرام'' کے ساتھ رکھے گا۔ (طبرانی، القول البدیع ص 99)

درود پڑھنے والے پر رحمت خداوندی

حضور ﷺ کا ارشاد ہے بے شک اللہ تعالیٰ اس بندے پر نظر رحمت فرماتا ہے جو مجھ پر درود پاک پڑھے اور جس پر اللہ تعالیٰ رحمت کی نظر کرے اسے کبھی بھی عذاب نہ دے گا۔

دس خطائیں معاف، دس درجے بلند

حضور ﷺ نے فرمایا جو ایک بار مجھ پر درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا اور دس خطائیں ساقط کردے گا اور دس درجے بلند کرے گا۔ (رواہ البخاری)

قیامت کے دن شفاعت

حضور ﷺ نے فرمایا جو صبح وشام مجھ پر دس مرتبہ درود پاک پڑھے گا وہ قیامت کے دن میری شفاعت پائے گا۔ (طبرانی، مجمع الزوائد)

فصلِ ثالث

درود شریف کی برکتیں

درود شریف کی دین و دنیا اور آخرت میں بے شمار برکتیں ہیں لیکن یہاں بطور تبرک کے چند ایک برکتیں ذکر کی جا رہی ہیں۔

درود پاک کی برکت سے دین و دنیا کی حاجتوں کا پورا ہونا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مجھ پر دن میں سو مرتبہ درود پڑھے گا اللہ پاک اسکی سو حاجتیں پوری کرے گا۔ستر آخرت سے متعلق اور تیس دنیا سے متعلق۔

(القول البدیع ص 123)

درود پاک کی برکت سے کڑوے پھول میٹھے ہو گئے

ایک دن حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسلامی لشکر کے ساتھ جہاد کیلئے تشریف لے جا رہے تھے۔راستہ میں ایک جگہ پڑاؤ کیا اور حکم دیا کہ یہیں پر جو کچھ کھانا ہے کھالو۔ جب کھانا کھانے لگے تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روٹی کے ساتھ سالن نہیں ہے پھر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے دیکھا کہ ایک شہد کی مکھی ہے اور بڑے زور زور سے بھنبھناتی ہے۔عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ مکھی کیوں شور مچاتی ہے؟ فرمایا یہ کہہ رہی ہے کہ مکھیاں بے قرار ہیں اس وجہ سے کہ صحابہ رضی اللہ عنہم کے پاس سالن نہیں ہے حالانکہ ہم نے یہاں قریب ہی غار میں شہد کا چھتہ لگایا ہوا ہے۔ وہ کون لائے حالانکہ ہم تو اسے لا نہیں سکتیں پھر فرمایا اے علی رضی اللہ عنہ اس مکھی کے پیچھے جاؤ اور شہد لے آؤ چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ایک پیالہ پکڑ کر اس کے پیچھے ہوئے وہ مکھی آگے آگے اس غار میں پہنچ گئی اور آپ نے وہاں جا کر شہد صاف و مصفٰی نچوڑ لیا اور دربار رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر

ہو گئے۔ حضور ﷺ نے وہ شہد تقسیم کر دیا جب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کھانا کھانے لگے تو وہ مکھی پھر آ گئی اور بھنبھنا شروع کر دیا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ مکھی پھر اسی طرح شور مچا رہی ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا میں نے اس سے ایک سوال کیا ہے اور یہ اسکا جواب دے رہی ہے۔ میں نے اس سے پوچھا تھا کہ تمہاری خوراک کیا ہے۔ مکھی کہتی ہے کہ پہاڑوں اور بیابانوں میں جو پھول ہوتے ہیں وہ ہماری خوراک ہوتے ہیں۔ میں نے پوچھا پھول تو کڑوے بھی ہوتے ہیں۔ پھیکے بھی ہوتے ہیں۔ بدمزہ بھی ہوتے ہیں۔ تو تیرے منہ میں جا کر نہایت شیریں اور صاف شہد کیسے بن جاتا ہے تو مکھی نے جواب دیا یارسول اللہ ﷺ ہمارا ایک امیر اور سردار ہے اور ہم اس کے تابع ہیں۔ جب ہم پھولوں کا رس چوستی ہیں تو ہمارا امیر آپ کی ذاتِ مقدسہ پر درود پڑھنا شروع کر دیتا ہے اور ہم بھی اس کے ساتھ مل کر درود پاک پڑھتی ہیں تو وہ بدمزہ اور کڑوے پھولوں کا رس ''درود پاک کی برکت'' سے میٹھا ہو جاتا ہے۔

اس کی برکت اور رحمت کی وجہ سے وہ شہد شفا بن جاتا ہے۔ (مقاصد السالکین ص 53)

درود پاک کی برکت سے لوگوں کی نگاہوں میں محبوب

حضرت الیاس علیہ السلام اور حضرت خضر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص حضور ﷺ پر درود پڑھتا ہے اس کا دل نفاق سے ایسا دھل جاتا ہے جس طرح کپڑا پانی سے دھل جاتا ہے۔

اور فرمایا کہ ہم نے رسول پاک ﷺ سے سنا ہے آپ ﷺ نے فرمایا جو مومن درود بکثرت پڑھتا ہے لوگ اس سے محبت کرنے لگتے ہیں اگرچہ وہ لوگ اس سے متنفر ہوں اور لوگ اس وقت تک محبت نہیں کر سکتے جب تک کہ اللہ پاک کی نگاہ میں وہ محبوب نہ بن جائے۔ (القول البدیع ص 127)

درود پاک کی برکت سے طاعون، ہیضہ وغیرہ سے حفاظت

ابن خطیب نے بیان کیا ہے کہ نبی پاک ﷺ پر درود پاک کی کثرت طاعون سے محفوظ رکھتی ہے اور اسے دور کرتی ہے۔

درود پاک کی برکت سے بھولنے کے مرض کا علاج

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ جسے بھولنے کا اندیشہ ہو وہ کثرت سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے۔(القول البدیع)

درود پاک کی برکت سے عذاب قبر سے نجات

ایک عورت حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں آئی اور کہا کہ میری لڑکی کا انتقال ہوگیا ہے میں اسے خواب میں دیکھنا چاہتی ہوں۔ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ عشاء کے بعد چار رکعت نماز اس طرح پڑھو کہ ہر رکعت میں فاتحہ کے ساتھ سورۃ اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ ایک بار پڑھو پھر لیٹ جاؤ اور نیند آنے تک درود شریف پڑھتی رہو اس نے ایسا ہی کیا تو لڑکی کو خواب میں دیکھا کہ وہ سخت عذاب میں مبتلا ہے اس کے ہاتھ پیر آگ کی زنجیر میں جکڑے ہوئے ہیں اس پر تارکول کا لباس ہے۔ وہ صبح اُٹھ کر حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کے پاس آگئی انہوں نے کہا کہ صدقہ کرو شاید اس کی برکت سے نجات پائے۔ اگلے دن حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے خواب میں اُس لڑکی کو دیکھا کہ وہ جنت کے باغیچوں میں ہے۔ ایک تخت بچھا ہے اس کے پاس ایک خوبصورت لڑکی بیٹھی ہے۔ اس پر نور کا تاج ہے۔ اس نے کہا حسن تم مجھے پہچانتے ہو۔ انہوں نے کہا نہیں۔ اس نے کہا میں وہی لڑکی ہوں جس کی ماں کو آپ نے درود پڑھنے کا حکم دیا تھا۔ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے پوچھا کہ تمہاری ماں نے تو اس کے برعکس حال بیان کیا تھا۔ اس نے کہا حالت تو وہی تھی۔ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے کہا پھر یہ مرتبہ کیسے ملا۔ اس نے کہا صالحین میں سے کسی کا گزرنا ہوا۔ اس نے ایک مرتبہ درود پڑھ کر ثواب بخش دیا۔ ہم ستر ہزار عذاب میں مبتلا تھے۔ خدا نے اس کی برکت سے ہم سب کو اس عذاب سے آزاد کردیا اور یہ مرے حصہ کی برکت ہے جو تم دیکھ رہے ہو۔

درود پاک کی برکت سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے مصافحہ

حضرت عبدالرحمٰن بن عیسیٰ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر دن میں پچاس مرتبہ درود پڑھا کرے گا قیامت کے دن میں اس سے مصافحہ کرونگا۔(القول البدیع ص 130)

فصلِ رابع

درود پاک کی اہمیت، فضیلت، برکت اور ثمرات

"بڑوں کی نظر میں"

① حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے موقوفاً مروی ہے کہ درود پاک غلام آزاد کرنے سے افضل ہے۔

② ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: درود شریف کی برکت سے "سکرات الموت" نزع کی کڑواہٹ اور موت کی کراہت دور ہو کر موت آسان ہو جاتی ہے۔ درود شریف موت کی تلخیوں کیلئے تریاق ہے۔

③ حضرت حذیفہ بن الیمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ درود شریف کے انوار و فوائد "اولاد در اولاد" کئی پشتوں تک پہنچتے ہیں۔

④ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے ہے کہ اللہ جل شانہ نے لوح محفوظ میں یہ ظاہر کیا ہے کہ وہ رفیع نامی فرشتے کو وہ اسرافیل کو وہ میکائیل کو وہ جبرائیل کو وہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر دیں کہ جو شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر دن رات میں سو مرتبہ درود شریف پڑھتا ہے۔ میں (اللہ) اس پر دو ہزار مرتبہ رحمت بھیجتا ہے اور ایک ہزار حاجتیں اس کی پوری کی جاتی ہیں کم از کم اسکو جہنم سے آزاد کر دیا جاتا ہے۔

⑤ حضرت ابولیث سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا اگر درود پاک کا کوئی اور فائدہ نہ ہوتا سوائے اس کے کہ اس میں شفاعت کی نوید ہے تو بھی عقل مند پر واجب تھا کہ وہ اس سے غافل نہ ہوتا چہ جائیکہ اس میں بخشش ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے بندے پر صلوات ہیں۔ (تنبیہ الغافلین)

⑥ حضرت شیخ عبد العزیز تقی الدین رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان ہے آپ تسہیل المقاصد سے نقل فرماتے ہیں کہ ساری نفلی عبادتوں سے درود پاک افضل ہے۔ (نزہۃ المناظر ص 32)

⑦ امام شعرانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: اے بھائی! اللہ تک پہنچنے کے راستوں میں سے قریب تر راستہ ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھنا، لہذا جو شخص سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی درود پاک والی خاص خِدمَت نہ کر سکے وہ اللہ تک نہیں پہنچ سکتا۔

⑧ حضرت خواجہ ضیاء الدین نقشبندی مجددی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جاننا چاہئے کہ سب سے بڑھ کر سعادت اور بہترین عبادت سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا ہے۔ اس لئے کہ درود پاک کی کثرت سے حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت غالب آجاتی ہے جو کہ تمام سعادتوں کی سردار ہے اور اس کے ذریعہ سے انسان اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قبولیت حاصل کرلیتا ہے اور درود پاک کی برکت سے سب سیئات حسنات سے تبدیل ہوجاتی ہیں۔ (مقاصد السالکین)

⑨ حضرت خواجہ عطاء اللہ رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان ہے: ایک بار کا درود پاک عمر بھر کی نیکیوں سے وزنی ہے اور جو شخص نفلی روزہ نہیں رکھ سکتا تو اسے چاہئے کہ وہ کثرت سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی مجھ پر ایک مرتبہ درود پاک پڑھے اس پر اللہ تعالیٰ دس رحمتیں بھیجتا ہے۔ (سعادۃ الدارین ص 93)

⑩ حضرت محبوب سبحانی قطب ربانی غوث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: اے ایمان والو تم مسجد اور اللہ تعالیٰ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک کو لازم کرلو۔ (فتح ربانی)

⑪ حضرت ابن نعمان رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اہل علم کا اس پر اجماع ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھنا سب اعمال سے افضل ہے اور اس سے انسان دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی کامیابیاں حاصل کرلیتا ہے۔

⑫ حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ درود پاک کے فضائل میں سے ہے کہ اسکا پڑھنے والا دنیا کی رسوائی سے محفوظ رہتا ہے اور اس کی آبرو میں کوئی کمی نہیں آتی۔

⑬ شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب ''جذب القلوب'' میں لکھا ہے کہ احمد بن ابی بکر سے

روایت ہے کہ جس کتاب میں حضور ﷺ پر درود لکھا ہوا ہے۔ جب تک درود لکھا نظر آتا رہے گا۔ لکھنے والے پر اللہ کی رحمت نازل ہوتی رہے گی۔ جس دعا کے اوّل آخر درود پڑھا جائے وہ شرف قبولیت پاتی ہے۔

⑭ کسی نے علامہ اقبال سے پوچھا آپ حکیم الامت کیسے بنے؟ تو علامہ اقبال نے بلاتوقف فرمایا یہ تو کوئی مشکل نہیں اگر آپ چاہیں تو آپ بھی اس مقام تک پہنچ سکتے ہیں پھر فرمایا میں نے گن کر ایک کروڑ مرتبہ درود شریف پڑھا ہے اگر آپ بھی اس نسخہ پر عمل کریں تو آپ بھی اس مقام تک پہنچ جائیں گے۔

فصلِ خامس

درود پاک اور ''ہماری پریشانیوں'' کا حل

قرض کی ادائیگی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

ظہر کی نماز کے بعد یہ درود شریف سو مرتبہ پڑھنے والے کو تین باتیں حاصل ہوں گی۔

1. کبھی مقروض نہ ہوگا۔
2. اگر قرض ہوگا تو وہ ادا ہو جائیگا خواہ جتنا بھی قرض ہو۔
3. قیامت کے دن اس سے کوئی حساب نہ ہوگا۔ (ذریعۃ الوصول الیٰ جناب الرسول ﷺ ص 162)

قربِ خاص کا ذریعہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

1000 مرتبہ، اللہ تعالیٰ اور مخلوق میں محبوب بننے کیلئے پڑھئے اور اس درود پاک کے پڑھنے والے کو آپ ﷺ نے اپنے بالکل قریب جگہ دی تھی۔ (ذریعۃ الوصول الیٰ جناب الرسول ﷺ ص 50)

درودِ رحمت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الرَّحْمَۃِ

1000 مرتبہ، عافیت و رحمت سے زندگی گزارنے کیلئے انمول خزانہ ہے۔ اس درود کو پڑھنے والے پر رحمتیں بارش کی طرح برستی ہیں۔ (مجرب درود شریف)

ہر درد کی دوا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ دَاءٍ وَّدَوَاءٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ

1000 مرتبہ، ہر طرح کی بیماری اور تکلیف کو دور کرنے کی نیت سے پڑھیں۔

(ذریعۃ الوصول الیٰ جناب الرسول ﷺ ص 160)

روزی میں برکت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

جس شخص کی خواہش ہو کہ اس کا مال بڑھ جائے وہ یہ دورد پڑھا کرے۔

(فضائل درود شریف حضرت شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ)

اولاد کو عزت ملنا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ الْعَالَمِیْنَ حَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ صَلٰوۃً اَنْتَ لَھَا اَھْلٌ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ کَذٰلِکَ

جو شخص صبح و شام سات سات بار پابندی سے اس درود کو پڑھے گا تو اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس کی اولاد کو باعزت رکھے گا۔ (ذریعۃ الوصول الیٰ جناب الرسول ص 162)

تمام اوقات میں درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِیْ اَوَّلِ کَلَامِنَا
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِیْ اَوْسَطِ کَلَامِنَا
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِیْ اٰخِرِ کَلَامِنَا

شیخ الاسلام ابو العباس رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص دن اور رات میں تین تین مرتبہ یہ درود پڑھے گا گویا وہ دن اور رات کے تمام اوقات میں درود بھیجتا رہا۔ (ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول صلی اللہ علیہ وسلم ص 191)

درود با برکت

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَسَلِّمْ

100 مرتبہ، جان و مال و اولاد میں خیر و برکت کیلئے اور علم و معرفت اور فنون میں مہارت حاصل کرنے کیلئے یہ درود ایک نعمت عظمیٰ ہے۔ (نسائی شریف)

ہر حاجت کی تکمیل کیلئے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِىْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِى الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ۔

70 مرتبہ، درود تنجینا کا پڑھنا ہر حاجت کی تکمیل کیلئے اکسیر درجہ رکھتی ہے۔ (حالات حضرت مدنی رحمۃ اللہ علیہ)

ہر مشکل اور حاجت کیلئے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَمُسْتَحِقُّهٗ

اس درود شریف کو بسم اللہ کے ساتھ ہزار مرتبہ پڑھنے کے بعد کلمہ طیبہ کو بسم اللہ کے ساتھ ہزار مرتبہ پڑھ کر عاجزی سے دعا کریں۔ (ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول صلی اللہ علیہ وسلم)

چاند کی طرح چہرہ ہونا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ صَلٰوتِكَ شَيْءٌ وَّبَارِكْ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ بَرَكَاتِكَ شَيْءٌ وَّارْحَمِ النَّبِيَّ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ رَّحْمَتِكَ شَيْءٌ وَّسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ سَلَامِكَ شَيْءٌ (بحوالہ درود وسلام کا حسین مجموعہ)

80 سال کی عبادت کا ثواب

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جو شخص جمعہ کے دن نماز عصر کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے 80 مرتبہ یہ درود شریف پڑھے اس کے 80 سال کے گناہ معاف ہونگے اور اس کیلئے 80 سال کی عبادت کا ثواب لکھا جائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

(بحوالہ فضائل درود شریف حضرت شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ)

فصلِ سادس

واقعات

ذیل میں موجود دور کے چندان لوگوں کے واقعات کا ذکر کیا جارہا ہے جنکا بندہ نے درود پاک کے ذریعے روحانی علاج کیا اور انکو درود شریف پڑھنے کو کہا اور انہوں نے پابندی کی تو اللہ نے انکو حیرت انگیز طور پر شفاء سے نوازا اور درود شریف کی پابندی کی وجہ سے پریشان حالوں کو پریشانی سے نجات دی۔ مقصود ان واقعات کے ذکر سے درود شریف کی اہمیت کو اجاگر کرنا ہے کہ جو شخص بھی حضور ﷺ پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھتا ہے تو اللہ کی اس پر دس رحمتیں متوجہ ہوتی ہیں انہی رحمتوں کے نزول کے سبب اللہ پاک مریضوں کو مرض سے خلاصی اور پریشان حالوں کو پریشانی سے نجات اور مصیبت زدہ لوگوں کو اس مصیبت سے چھٹکارہ اور تنگ دستوں کے رزق میں کشادگی اور فراوانی کرتے ہیں۔ اللہ پاک ہم سب کو زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھنے والا بنائے۔ (آمین)

واقعہ نمبر 1: بھائی ادریس بندانی وقاری عنایت الرحمان صاحب

بندہ جب کراچی کے علاقہ گلشن اقبال میں الہ دین پارک کے سامنے فیملی کے ساتھ رہائش پذیر تھا تو بندہ کے پاس ایک دوست آئے جنکا نام ادریس بندھانی ہے، ایم کیو ایم کے عہدہ دار ہیں اور اس جماعت میں انکی کافی خدمات ہیں۔ انکے دو بھائی ایم کیو ایم میں تھے اور وہ شہید ہو چکے تھے۔ خیر بھائی ادریس بندانی راجپوت صاحب آئے اور انہوں نے اپنے گھر کا مسئلہ بیان کیا کہ انکے گھر پر جنات کا بہت سخت معاملہ تھا۔ جب بندہ ان کے گھر علاج کیلئے گیا تو جنات نے اپنی شرارتیں بہت زیادہ تیز کر دیں۔ ان کے گھر کی چھت پر جنات کی رہائش بنی ہوئی تھی۔ صورتِ حال دیکھنے کے بعد بندہ نے درود شریف انکو ایک ہزار مرتبہ پڑھنے کو بتلایا اور منزل صبح وشام پڑھنے کیلئے دی اور اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے چند

اسماء پڑھنے کو دیئے اور گھر کا علاج شروع کردیا۔ چند ہی دنوں میں الحمدللہ بہت زیادہ افاقہ ہوا اور بندہ نے گھر کے مکمل حصار کیلئے جناب نبی کریم ﷺ کا خط مبارک جو تحریر ابو دجانہ رضی اللہ عنہ کے نام سے مشہور ہے وہ دیا۔ الحمدللہ بھائی ادریس کا معاملہ چند ہی دنوں میں حل ہوگیا۔ اُس کے بعد سے بندہ کے بھائی ادریس بندانی کے ساتھ اچھے تعلقات بن گئے، ایک مرتبہ بندہ بھائی ادریس کے ساتھ جارہا تھا کہ سڑک کے کنارے ایک ملنگ ٹائپ کے آدمی کو چلتا دیکھا جسکی عمر تقریباً 70، 75 برس ہوگی۔ اس کی عجیب وغریب شکل بنی ہوئی تھی، ناخن بڑھے ہوئے تھے، مونچھوں اور داڑھی کے بال بے تکی سی حالت کے تھے، سر سے کپڑا غائب تھا اور بدن کے کپڑے بھی پھٹے ہوئے تھے۔

اسکو دیکھنے کے بعد ادریس بھائی نے بتایا کہ یہ بابا میرے بچوں کے قرآن پاک کے استاد ہیں اور میرے سالہ جی جو کہ اس وقت فوج میں کرنل ہیں ان کے بھی استاد ہیں۔ صرف یہی نہیں بلکہ یہ قاری رحیم بخش صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد خاص ہیں اور قاری فتح محمد صاحب کی خدمت میں رہ چکے ہیں۔ انہوں نے 40 سال قرآن پڑھایا ہے۔ اس کے علاوہ ادریس صاحب نے اور بھی بہت زیادہ معلومات ان کے متعلق بندہ کو بتلائیں۔ بندہ کو یہ سب دیکھ اور سُن کر بہت زیادہ افسوس ہوا کہ اتنا عرصہ قرآن کی خدمت کرنے والا آدمی ایسے کیسے پاگل بن سکتا ہے۔ ساتھ ہی بندہ نے بھائی ادریس کو کہا کہ تمہارا کام ہے اسکو میرے پاس لانا اور میں انشاءاللہ اسکا مکمل علاج کرونگا تو بھائی ادریس صاحب اس کام کیلئے راضی ہوگئے اور بعد میں ایک مرتبہ اس بابا کو ساتھ لیکر بندہ کے گھر تشریف لائے۔

جب بندہ نے اسکا علاج شروع کیا تو مکمل تحقیق کرنے کے بعد یہ بات سامنے آئی کہ کسی جادوگر نے اسکے ذہن کو مکمل کنٹرول کرنے کیلئے اسکو عمل کروایا ہے اور وہ جادوگر کراچی کے علاقہ قائد آباد لانڈھی میں تھا۔ یہ قاری صاحب اُسکے پاس آتے جاتے رہتے تھے دونوں کی دوستی تھی۔ اُس جادوگر نے دیکھا یہ بہت زیادہ نیک سیرت بندہ ہے اور 40 سال سے قرآن کی تعلیم دے رہا ہے تو جادوگر نے قاری صاحب

کو ہمزاد سکھانے کا لالچ دیا اور بابا کو بتایا کے اس کے یہ یہ فوائد سامنے آئیں گے تو قاری صاحب نے اُس سے سیکھنا شروع کر دیا۔ جادوگر دو تین سال تک مختلف وظائف کراتا رہا اور ساتھ ساتھ اپنے کام قاری صاحب سے نکلواتا رہا اور عمل کرنے کے بعد جو چیز آئی تو خود جادوگر نے اسکو اپنے قبضہ میں کرلیا اور اُس قاری صاحب کو کچھ بھی نہیں دیا جسکی بنا پر یہ پاگل ہوگیا ہے۔ کئی کئی ہفتوں تک نہ کھانا، نہ پینا، نہ غسل کرنا یعنی اپنا بالکل ہوش نہیں رہا۔

اس واقعہ سے یہ عبرت بھی اور سبق بھی ملا کہ جو شخص دین دار ہو اور خاص کر دین کے خاص شعبہ قرآن یا حدیث یا فقہ پڑھانے والا ہو اگر وہ دنیاداری میں پڑے گا تو اللہ اس کو دنیا میں ضرور ذلیل کرینگے اور اُسے حاصل کچھ بھی نہیں ہوگا۔ اللہ ہم سب کی حفاظت فرمائے۔ (آمین)

بہرکیف، بندہ نے قاری صاحب کا علاج شروع کیا تقریباً تین ماہ کا وقت لگا الحمدللہ قاری صاحب بالکل ٹھیک ہوگئے اور ایسے ٹھیک ہوئے کہ ہمیشہ کیلئے بندہ کے خاص الخاص شاگرد بن گئے۔ اور اب الحمدللہ مدرسہ محمودیہ جو کہ مولانا احمد مدنی شہید کا ہے اس میں شعبہ قرأت کے استاد ہیں۔ قاری صاحب کا اسم گرامی ہے ''حضرت قاری عنایت الرحمٰن صاحب''۔ جب بندہ قاری صاحب کا علاج کر رہا تھا تو قاری صاحب کو روزانہ ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کو کہا اور ساتھ ساتھ اسم اعظم نکال کر دیا۔

جب قاری صاحب کا علاج مکمل ہوا تو انہوں نے بندہ سے درود شریف کی کثرت کی اجازت مانگی اور کہا کہ مجھے مکمل درود شریف سکھائیں۔ بندہ نے اُنکو جو درود شریف بتلایا وہ یہ تھا:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ

الحمدللہ قاری صاحب نے اس درود شریف کا تہجد میں تین ہزار اور باقی دن کے وقت دو ہزار مرتبہ پڑھنے کا معمول بنایا۔

آج اس واقعہ کو کئی سال گزر گئے ہیں اب تک انکا معمول روزانہ پانچ ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے

کا ہے۔صرف یہی نہیں بلکہ قاری صاحب کے والد صاحب جو کہ دارالعلوم کبیروالا کے قریب رہتے ہیں وہ بھی ایک مرتبہ بندہ کے پاس تشریف لائے اور کہنے لگے جب سے مجھے یہ پتہ چلا ہے کہ میرا بیٹا ٹھیک ہوگیا ہے تو مجھے بھی درود شریف پڑھنے کا شوق پیدا ہوا ہے۔آپ مجھے بھی درود شریف کی اجازت دیں اورآپ جتنا بھی پڑھنے کو کہیں گے میں پڑھوں گا تو بندہ نے قاری صاحب کے والدمحترم کودس ہزار مرتبہ پڑھنے کو کہا۔انہوں نے دس ہزار مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنالیا جبکہ انکی عمر 90 سال سے بھی متجاوز ہے۔اب بھی اکثر اُن سے فون پہ بات ہوتی رہتی ہے تو بندہ سے بار بار یہی کہتے ہیں کہ میں نے جب سے دس ہزار مرتبہ پڑھنے کا معمول بنایا ہے تو درود شریف کی برکت سے میرے بیٹھے بٹھائے سارے کام ہوجاتے ہیں اور میری صحت بھی ٹھیک ہے اور کہنے لگے کہ بفضلہٖ تعالیٰ درود شریف کی برکت سے جناب نبی کریم ﷺ کی زیارت بھی ہوگئی ہے اور حافظ صاحب میں ہر روز آپ کیلئے ڈھیروں دعائیں کرتا ہوں۔

الحمدللہ بندہ پر یہ اللہ تعالیٰ کا خصوصی کرم ہے کہ درود شریف کی اجازت لینے جولوگ آئے آج انکی تعداد تقریباً 30 ہزار سے بھی اوپر ہے اور شاگرد حضرات کو روزانہ کم ازکم ایک ہزار مرتبہ ضرور پڑھنا ہوتا ہے جنکی تعداد تقریباً چار ہزار سے اوپر ہے اور سو سے زائد ایسے شاگرد ہیں جو روزانہ تین ہزار مرتبہ درود شریف پڑھتے ہیں اور پچاس ایسے شاگردِ خاص ہیں جنکا روزانہ درود شریف پڑھنے کا جو معمول ہے وہ دس ہزار مرتبہ ہے۔

بہرکیف، اللہ تعالیٰ کا مجھ پر اور میرے تمام دوست جو درود شریف پڑھتے اور پھیلاتے ہیں اتنا انعام ہے کہ بندہ بیان نہیں کرسکتا ہے۔بس اتنا ہی سمجھ لینا کافی ہے کہ حضرت شیخ الحدیث مولانا زکریا رحمۃ اللہ علیہ نے درود شریف کے فضائل میں یہ لکھا ہے کہ جو آدمی ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کا معمول بنالیتا ہے۔وہ شخص زندگی میں کبھی پریشان نہیں ہوگا۔اگر کبھی کوئی پریشانی آئے گی بھی تو اللہ تعالیٰ درود شریف کی

برکت سے اسکو جلد ہی ختم کر دینگے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ ہمیشہ اسکی اولاد اسکے موافق اور ٹھیک رہے گی۔اللہ ہم کو کثرت سے درود شریف پڑھنے والا بنادے۔(آمین)

واقعہ نمبر 2: مفتی محمد رفیع ابن محمد شفیع

بندہ کے پاس ایک مرتبہ ایک صاحب کا فون آیا اور سلام دعا کے بعد انہوں نے اپنا تعارف کرتے ہوئے بتایا کہ میرا نام مفتی محمد رفیع ہے۔لندن سے بات کر رہا ہوں اور یہیں پر ایک مدرسہ میں پڑھاتا ہوں اور بتایا کہ میں نے دارالعلوم کراچی پاکستان سے درسِ نظامی اور تخصص فی الفقہ کی تعلیم مکمل کی ہے اور میرا حضرت مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب اور حضرت مفتی تقی عثمانی صاحب سے بہت اچھا تعلق ہے اور اب میں آپ کی شاگردگی اختیار کر کے عملیات سیکھنا چاہتا ہوں تو بندہ نے اُن سے کہا کہ تم پاکستان آجاؤ اور میرے ساتھ 40 دن تک رہو لیکن شرط یہ ہے کہ میں چونکہ اکثر سفر میں رہتا ہوں تو تم میرے ساتھ رہنا اس دوران میرا جہاں کہیں بھی آنا جانا ہوگا اسکا تمام تر خرچہ تمہارے ذمّہ ہوگا۔انہوں نے کہا بندہ کو یہ منظور ہے اور وہ پاکستان تشریف لے آئے تو بندہ نے پہلے اُن سے تین دن میں سوا لاکھ مرتبہ درود شریف پھر تین دن میں سوا لاکھ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور پھر تین دن میں سوا لاکھ مرتبہ اسم اعظم کا عمل مکمل کروایا۔اس کے بعد اور بھی بہت کچھ 40 دن میں انکو سکھایا۔جب وہ بندہ کے پاس تھے تو استاد محترم مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب نے بندہ اور مفتی محمد رفیع کی دارالعلوم میں دعوت کی۔

دعوت کے دوران مفتی رفیع عثمانی صاحب نے بتایا کہ جب میں یورپ کے سفر پر جاتا ہوں تو یہ میرے ساتھ ہوتے ہیں اور ایک مرتبہ انہوں نے اپنے ہاں ایسی پر تکلف دعوت کی جو رات سے لیکر صبح تک جاری رہی جس میں اور چیزوں کے علاوہ صرف 22 قسم کے مشروبات تھے اور اسی دوران مفتی صاحب نے بھرے مجمع میں یہ کہا کہ اے محمد رفیع جب بھی تم پاکستان آکر پڑھنا چاہو تو دارالعلوم کے دروازے تمہارے لئے کھلے ہیں اور مفتی کی مسند تمہارے لئے خالی ہے۔

خیر 40 دن میں مکمل کورس کر کے یہ لندن واپس چلے گئے اور جاتے وقت بندہ سے یہ وعدہ کر کے گئے کہ حضرت ہر مہینے سو بندوں کو ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے پر لگاؤں گا۔

الحمدللہ آج لندن میں انکا اپنا مدرسہ ہے دوسرے دین کے کاموں کے ساتھ ساتھ علم عملیات کے ذریعہ سے خدمتِ خلق میں مصروف ہیں اور وعدہ کے مطابق ہر مہینے سو سے زائد آدمیوں کو ہزار مرتبہ درود شریف پر لگاتے ہیں۔

واقعہ نمبر 3: شاگردِ خاص بھائی محمد ضمیر صاحب

2005ء میں جب بندہ شاہ فیصل میں رہتا تھا تو ایک عورت اپنے ایک بیٹے کے ساتھ آئی اور آ کر کہا کہ حضرت میں اپنے اس بیٹے کو آپکی شاگردگی میں دینا چاہتی ہوں تو بندہ نے پوچھا یہ کرتا کیا ہے۔تو اس عورت نے کہا کہ یہ ڈبل روٹی کی فیکٹری میں بہت ہی کم تنخواہ پر کام کرتا ہے اور یہ بالکل بھی پڑھا لکھا نہیں ہے۔اردو بھی اس کو لکھنی پڑھنی نہیں آتی اور قرآن پاک بھی بالکل دیہاتیوں کی طرح سادہ پڑھتا ہے تو بندہ نے اسکو کہا کہ میں اس کو اپنی شاگردگی میں قبول تو کرتا ہوں لیکن میری کچھ شرائط ہیں اُن پر اس کو عمل کرنا پڑے گا اگر یہ ان شرائط پر عمل کرسکتا ہے تو میں اس کو اپنی صحبت میں رکھ کر اس کو یہ علم سکھاتا ہوں تو انہوں نے کہا ہمیں آپ کی ہر شرط منظور ہے تو بندہ نے کہا کہ میری پہلی شرط یہ ہے کہ یہ پورا ایک سال روزے رکھے گا اور دوسری شرط یہ ہے کہ روزانہ تین ہزار مرتبہ درود شریف پابندی سے پڑھے گا۔

تو انہوں نے ان دونوں شرطوں کو پورا کرنے کا وعدہ کرلیا اور پابندی سے عمل شروع کردیا اور ساتھ ساتھ بندہ سے ترتیب کے ساتھ وظائف اعمال لیکر پڑھنا شروع کردیئے۔وہ لڑکا بندہ کے ساتھ دو سے تین سال تک رہا اور جب بندہ کراچی چھوڑ کر مکمل طور پر لاہور میں رہائش پذیر ہوا تو اس دوران بھی وہ بندہ کے ساتھ کافی عرصہ تک لاہور میں رہا۔الحمدللہ اس نے پابندی کے ساتھ ایک سال کے مکمل روزے رکھے اور روزانہ تین ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کا جو معمول بنایا اس درود کی برکت سے اس کے زندگی

کے دن بدلنے لگے اور آج بھی اتنی ہی مقدار درود شریف کی پابندی سے چل رہی ہے۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ ایک ڈبل روٹی کی فیکٹری میں چند روپیوں پر کام کرنے والا جس کو کوئی جانتا تک نہ تھا اور جسکا گھر کا گزارا بہت مشکل سے ہوتا تھا آج اللہ نے اسکو اتنی عزت سے نوازا ہے کہ لوگ اس کو ماہر عملیات روحانی بھائی محمد ضمیر صاحب کے نام سے جانتے ہیں اور الحمد للہ اللہ تعالیٰ نے خوب عزت عطا فرمائی ہے اور فی الحال کراچی میں سخی حسن چورنگی کے قریب ان کی رہائش ہے اور الحمد للہ کسی قسم کی کوئی پریشانی نہیں ہے اور اچھا وقت گزر رہا ہے اور درود شریف کی برکت سے کافی لکھنا پڑھنا اور قرآن پاک تجوید کے ساتھ پڑھنا بھی سیکھ گئے ہیں۔

بھائی ضمیر صاحب بندہ کے خاص شاگردوں میں سے ہیں اور اب بھی عملیات روحانی کے ذریعہ سے خدمتِ خلق میں مصروف ہیں اور انکی سب سے بڑی خاصیت یہ ہے کہ ہر کام کرنے سے پہلے استخارہ کرتے ہیں اس کے بعد وہ کام کرتے ہیں۔ ان کا نمبر یہ ہے 0321-8228012

واقعہ نمبر 4: بھائی سلمان فاروقی

نائب چیف UBL بنک بھائی سلمان فاروقی صاحب جنکی رہائش گلستان جوہر میں ہے۔ ایک مرتبہ انکے بیٹے محمد تنویر کا فون آیا کہ والد صاحب کو کینسر ہے جو آخری حد تک پہنچ چکی ہے۔ ڈاکٹروں نے جواب دے دیا ہے۔ مہربانی فرما کر آپ انکا علاج فرمائیں جب انکا فون آیا تو بندہ اس وقت لاہور میں تھا تو بندہ نے ان سے کہا کہ میں کراچی آجاؤں پھر میں انکو دیکھ لوں گا۔ جب سفر سے واپس بندہ کراچی پہنچا تو مولانا جاوید اختر صاحب مہتمم مدرسہ تقویۃ الایمان کے ساتھ مغرب کے بعد انکے گھر گلستان جوہر میں جانے کا پروگرام بنایا۔

جب بندہ انکے گھر پہنچا تو بھائی سلیمان سے کہا کہ اگر تم مجھ سے دو باتوں کے کرنے کا وعدہ کرو تو میں بھی تم سے دو باتوں کا وعدہ کرتا ہوں تو بھائی سلمان نے کہا کہ آپ دو باتیں بتائیں تو میں انکو ضرور پورا

کرونگا تو بندہ نے اُن سے کہا کہ ایک تو تم سود سے توبہ کرو اور دوسرا روزانہ درود شریف کثرت سے پڑھنے کا معمول بنالو تو بندہ تم سے دو باتوں کا وعدہ کرتا ہے انشاء اللہ، اللہ ان کو ضرور پورا فرمائیں گے۔

① اس وقت تک تم کو موت نہیں آئے گی جب تک حضور ﷺ کی زیارت نہیں کرلو گے۔

② اس وقت تک تم کو موت نہیں آئے گی جب تک جنت میں تم اپنا ٹھکانہ نہ دیکھ لو گے۔

انہوں نے اسی وقت سود سے توبہ کی اور درود شریف پڑھنے کا معمول بنالیا۔اس واقعہ کے ٹھیک ایک ہفتہ کے بعد بھائی سلمان نے اپنے تمام بھائیوں اور بیٹوں کو بلایا اور کہا کہ چونکہ میری موت کا وقت قریب ہے اور موت کے وقت انسان جھوٹ نہیں بولتا تو میں تم سب کے سامنے اس بات کا اظہار کرتا ہوں کہ الحمدللہ درود شریف کی برکت سے مجھے حضور ﷺ کی زیارت بھی نصیب ہوگئی ہے اور میں نے جنت میں اپنا ٹھکانہ بھی دیکھ لیا ہے۔اور دوسرا میں تم سب کو نصیحت کرتا ہوں۔

① میرا تمام پیسہ کسی فلاحی ٹرسٹ میں دے دو۔

② تم سب بینک کی نوکری چھوڑ دو۔

③ تم سب کے سب داڑھی رکھ لو۔

چونکہ اس وقت میں بھی وہاں موجود تھا تو بھائی سلمان کے نصیحت ختم کرنے کے بعد بندہ نے سورۂ یٰسین کی تلاوت شروع کی۔دوران تلاوت جب بندہ سورۂ یٰسین کی آیت سَلٰمٌ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِیۡمٍ پر پہنچا تو انکی روح پرواز کرگئی اور دارِ فانی سے کوچ کر کے دار باقی میں پہنچ گئی۔

سبحان اللہ یہ ہے درود شریف کی برکت کہ صرف چند دن پڑھنے پر اللہ نے ان پر کتنے انعامات فرمادیئے۔ ① حضور ﷺ کی زیارت۔ ② جنت میں ٹھکانہ ③ گھر والوں کو دین داری کی نصیحت ④ اور سب سے بڑھ کر خاتمہ بالخیر۔

اللہ پاک بھائی سلمان فاروقی پر کروٹ کروٹ رحمتیں نازل فرمائے۔(آمین)

واقعہ نمبر 5: اشرف صاحب

ایک مرتبہ بندہ کے پاس ایک صاحب تشریف لائے جنکا نام محمد اشرف ہے انکے دو بیٹے عدنان اور سفیان اور ایک بیٹی ہے جو پٹیل پاڑہ میں رہتے ہیں۔ ان صاحب نے آکر کہا کہ حضرت ہم بہت زیادہ پریشان رہتے ہیں ایک تو اس وجہ سے کہ ہم سب بیمار رہتے ہیں اور دوسرا یہ کہ ہمارے گھر میں خود بخود آگ لگ جاتی ہے اور آگ کے شعلوں کی وجہ سے گھر کی چیزیں جل جاتی ہیں کبھی کپڑوں کو آگ لگ جاتی ہے تو کبھی بستر اور الماری وغیرہ کو۔ آپ مہربانی فرما کر ہمارے گھر تشریف لا کر تمام صورت حال کا جائزہ لیکر ہمیں اس پریشانی سے نجات دلوائیں۔

خیر بندہ جب انکے گھر پہنچا تو معلوم ہوا کہ کسی نے جادو کیا ہوا ہے۔ بندہ نے پڑھائی کی تو سب کی طبیعت بھی ٹھیک ہوگئی اور گھر کی صورت حال بھی، جیسے ہی پڑھائی ختم کر کے باہر نکلا تو گھر کی پھر وہی پہلے والی حالت ہوگئی پھر وہی آگ کے شعلے بلند ہونا شروع ہو گئے، اس کام کیلئے 5 سے 6 دفعہ انکے گھر جانا پڑا لیکن پھر وہی معاملہ بن جاتا کہ جیسے پڑھائی کرتا تو سب بہتر ہو جاتا اور میرے وہاں سے آنے کے بعد پھر وہی حالت گھر کی ہو جاتی تو بندہ نے بھائی اشرف سے کہا کہ تم لوگ دو ماہ کیلئے یہ مکان چھوڑ دو، تو وہ سب اپنا سامان لیکر دوسری جگہ منتقل ہو گئے۔ اب بندہ نے انکا علاج شروع کیا اور ہر ایک کا اسم اعظم نکال کر انکو پابندی سے پڑھنے کو دیا اور ساتھ منزل یعنی 33 آیات قرآنیہ بھی پڑھنے کو کہا اور سب کو کثرت سے درود شریف پڑھنے کو کہا اور ادھر بندہ نے اپنا کام شروع کر دیا۔

الحمدللہ دو ماہ کے مختصر عرصہ میں تمام حالات بالکل درست ہو گئے اور درود شریف کی برکت سے تمام پریشانیاں ختم ہوگئیں اور بندہ نے اُن سے وعدہ لیا کہ پابندی سے روزانہ کم از کم ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنا ہے۔ بفضلہٖ تعالیٰ درود شریف کی برکت کی وجہ سے آج انکا گھرانہ ایک مکمل دین دار گھرانہ بن چکا

ہے اور بھائی اشرف صاحب نے مکمل شرعی داڑھی رکھ لی ہے اور پابندی کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں۔

اس واقعہ کے بعد بھائی اشرف صاحب بندہ کے خاص دوست بن گئے اور بندہ جب سفر سے کراچی واپس پہنچتا ہے تو ضرور ملاقات کرنے آتے ہیں۔

واقعہ نمبر 6: بھائی محمد علی صاحب، خادم خاص حضرت مکی صاحب

بھائی محمد علی جو کہ حضرت شیخ العرب والعجم مولانا عبدالحفیظ مکی صاحب کے خادم خاص ہیں وہ ایک مرتبہ بندہ کے پاس ایک رقعہ لائے جو بندہ کے نام حضرت مکی صاحب نے ارسال کیا تھا جس میں بھائی محمد علی کے متعلق یہ فرمایا تھا کہ آپ انکو شاگرد بنا کر ان کو بھی عملیات سکھائیں تو بندہ نے بھائی محمد علی سے کہا کہ میں آپ کو علم عملیات تو سکھاؤں گا لیکن میری دو شرائط ہیں۔

① حضرت مکی صاحب کی گھر پر دعوت کرنا چاہتا ہوں تو تمہاری ذمہ داری ہے کہ مکی صاحب سے ٹائم لیکر ان کو میرے گھر لے آنا۔

② اور روزانہ 3 ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنا ہے۔

انہوں نے دونوں شرطیں مان لیں اور 2010ء میں حضرت مکی صاحب کو میرے گھر لے آئے۔

الحمدللہ اس وقت بھائی محمد علی صاحب فیصل آباد میں خدمتِ دین میں مصروف ہیں اور ان کو جو بھی آدمی ملتا ہے اس کو بھی روزانہ ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کو کہتے ہیں اور بندہ نے بھائی محمد علی سے وعدہ لیا تھا کہ تم نے ہر مہینے کم از کم دس آدمیوں کو درود شریف ہزار مرتبہ پڑھنے پر لگانا ہے۔

واقعہ نمبر 7: بھائی محمد عدنان

2003ء میں مدرسہ تقویۃ الایمان کے حوالہ سے بھائی محمد سہیل صاحب ایک صاحب کو میرے پاس لائے جنکا نام ہے محمد عدنان تھا۔

ان صاحب نے آکر بندہ کے سامنے اپنی پریشانی بتلائی کہ حضرت ہم کو روزگار کے حوالہ سے بہت پریشانی ہے۔ضروریات زندگی مکمل مہیا نہیں ہے۔ہم لوگ رسیلی تلسی کی فیکٹری میں کام کرتے ہیں بہت ہی کم تنخواہ ملتی ہے۔کچھ ایسا وظیفہ اور عمل بتلائیں کہ جس کو ہم پڑھیں تو اللہ اسکی برکت سے ہماری پریشانی کو ختم کردے اور ہماری روزی میں اضافہ اور فراوانی کردے تو بندہ نے اُن صاحب سے کہا کہ اگر تم تین چیزوں کی پابندی کرو تو اللہ اسکی برکت سے تمہاری زندگی میں آسانی کردیں گے۔

① گھر میں داخل ہوتے وقت تین باتوں کا اہتمام کرنا ہے۔السلام علیکم، درود شریف اور سورۃ الاخلاص۔

② جھوٹ نہیں بولنا اور وعدہ خلافی نہیں کرنی کیونکہ یہ دونوں چیزیں منافق کا شیوہ اور عمل ہے ایک حدیث میں ہے اِذَا حَدَّثَ کَذَبَ وَاِذَا وَعَدَ اَخْلَفَ کہ منافق جب بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے اور جب وعدہ کرتا ہے تو وعدہ خلافی کرتا ہے۔تو تم نے ان دونوں چیزوں سے بچنا ہے۔

③ روزانہ ہزار بار درود شریف پڑھنا ہے۔

اگر تم ان تین باتوں پر آج ہی عمل شروع کردو تو آج ہی سے تمہاری زندگی میں نمایاں تبدیلی آنا شروع ہوجائے گی۔

خیر وہ بندہ سے ان تین باتوں پر عمل کرنے کا کہہ کر چلے گئے اور پھر ایک سال کے بعد دوبارہ بندہ سے ملاقات کرنے آئے تو بتایا کہ حضرت ہم جس رسیلی تُلسی کی فیکٹری میں کام کرتے تھے آج ہم دونوں بھائی اُس فیکٹری میں ایک اچھی پوسٹ اور عہدہ پر فائز ہیں اور الحمدللہ ایک لاکھ سے بھی اوپر ہماری تنخواہ ہے۔اللہ نے ہمارے رزق میں بہت برکت ڈال دی ہے۔

یہ ہے درود پاک کی برکت کہ صرف ایک سال میں کہاں سے کہاں ترقی ہوگئی بندہ نے اُن سے کہا کہ اب درود شریف کو چھوڑنا نہیں پوری زندگی کا معمول بنالو اور صرف یہی نہیں آج اس واقعہ کے لکھتے وقت اُن دونوں بھائیوں کا اپنا کاروبار ہے اور وہ خود اپنے آڈر اور پروجیکٹ پر کام کرتے ہیں اور اپنی کمپنی اور فیکٹری ہے جس سے وہ مختلف چیزیں بچوں کی کھانے کی بناتے ہیں۔اب بھی وہ بندہ سے ملنے آتے ہیں اور اچھے دوست بن گئے ہیں۔انکا آج بھی اسی ترتیب کے ساتھ پابندی سے درود پاک کا معمول ہے۔

واقعہ نمبر 8: مولانا محمد عمران عثمان

بلوچ کالونی کراچی میں اویس قرنی مسجد کے خطیب اور مدرسہ ابراہیم الاسلامیہ ملک سوسائٹی گلزار ہجری کے منتظم حضرت مولانا محمد عمران عثمان صاحب انکے ایک بھائی ہیں جنکا نام ہے محمد عدنان۔انکی بہت ہی عجیب حالت تھی۔دماغی توازن برقرار نہیں تھا۔ہر وقت خوفزدہ رہتے اور اسی خوف کی وجہ سے گھر سے باہر نہیں نکلتے تھے۔انکا جسم بالکل سوکھ گیا تھا یعنی دوسرے الفاظ میں یہ کہہ لیں بالکل مرنے کے قریب تھے ہر دیکھنے والا آدمی باآسانی یہ کہہ سکتا تھا کہ یہ آدمی اس کی جو حالت ہے یہ ابھی مرجائے گا۔یہ محمد عدنان صاحب علاج کیلئے بندہ کے پاس لاہور آئے بندہ نے جب تحقیق و تشخیص کی تو پتہ چلا کہ ان پر کسی نے کالے علم سے جادو کیا ہے اور جنات کو مسلط کر کے انکے خون کو روکا گیا ہے تو جب انسان کا خون ہی نہ چلتا ہوگا تو اس کے جسم کی نشوونما کیسے ہوگی۔اسی خون کے رکنے کی وجہ سے انکے ہاتھ پاؤں شل ہوجاتے تھے اور کالے علم کی وجہ سے وہ پاگل سا ہوگیا تھا۔چونکہ اس پر کالا جادو تھا اور اسکا علاج اور توڑ لمبا ہوتا ہے تو بندہ نے اسکا کافی طریقوں سے علاج کیا کچھ تو خود پڑھائی کی اور کچھ پینے کو دیا اور زیادہ اس کو خود پڑھنے کو دیا۔

ایک تو بندہ نے اسکا اسم اعظم کے ذریعے پوری زندگی کا حصار کھینچا اور دوسرا شہد، کلونجی، آب زم زم اور کچھ آیت شفاء کے نقش اس کو استعمال کیلئے دیئے۔

اور تیسرا یہ کہ دن میں تین مرتبہ منزل اور ایک ہزار بار درود شریف پڑھنے کو کہا اور چوتھا یہ کہ پوری زندگی کیلئے ان چار چیزوں کے ورد کو لازم کرلو۔

① بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ　21 مرتبہ

② آیۃ الکرسی　3 مرتبہ

③ سورۃ الاخلاص　10 مرتبہ

④ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ　100 مرتبہ

دو ماہ تک علاج چلتا رہا۔ الحمدللہ اب وہ بالکل ٹھیک ہو گئے ہیں پہلے سے زیادہ صحت مند، ذہنی توازن بالکل درست اور ہر وقت دوسروں کے کام آنا اب انکا شیوہ بن گیا ہے۔ جس علاقہ میں وہ رہتے ہیں وہاں پر یہ سب سے زیادہ امیر، صحت مند، تندرست، عقل مند شمار ہوتے ہیں۔ یہ سب کرشمہ درود پاک کی برکت کا ہے۔ اس واقعہ کے بعد سے بھائی عدنان بندہ کے خادم خاص بن گئے ہیں۔ بندہ کو کہیں آنا جانا ہو تو ہر وقت خدمت کیلئے تیار رہتے ہیں۔

واقعہ نمبر 9: سنگاپور

کراچی میں جہاں اور لوگوں نے بندہ سے علاج کروایا اور انکو فائدہ ہوا تو انہوں نے اپنے کئی عزیز و اقارب کا بھی بندہ سے علاج کروایا اور بفضلہٖ تعالیٰ اللہ نے انکو شفاء سے ہمکنار کیا اور جادو جنّات کے مقابلہ میں اللہ نے بندہ کو فتح سے سرخرو فرمایا۔ اُن ہی میں سے ایک واقعہ یہ بھی ہے کہ کراچی میں ایک خاتون ہیں جنکا نام ہے باجی تنظیم انکی ایک خالہ ہیں جو کہ انڈیا میں رہتی ہیں اور اسی خالہ کی بیٹی جسکا نام حنا ہے جو سنگاپور میں رہتی ہے۔ اس حنا کے شوہر کا نام ہے ناصر اور ایک بیٹا ہے جسکا نام ہے عبداللہ۔ بندہ نے ان سب کو پاکستان بلوایا۔ اس سنگاپور والی فیملی کا مسئلہ یہ تھا کہ انکا پورا گھر دھوئیں سے بھر جاتا تھا اور تو اور انکے گھر میں ایسی قسم کے جانور دیکھے جاتے جو آج تک کسی نے نہیں دیکھے۔ انکی عجیب شکل وصورت

اور ہیبت تھی۔

بندہ نے جب تحقیق کی تو پتہ چلا کہ اپنے ہی کسی قریبی رشتہ دار نے حسد کی وجہ سے جادو کروایا ہوا ہے یہ سب کچھ اسی جادو کا نتیجہ ہے۔ خیر بندہ نے انکا علاج کیا اور چار چیزیں انکو پابندی سے پڑھنے کو کہا۔ ایک تو اس گھر کے ہر فرد کا اسم اعظم نکالا اور اسکو پڑھنے کو کہا اور دوسرا کثرت سے درود شریف اور تیسرا منزل پڑھنے کو دی جو دن میں ہر نماز کے بعد ایک ایک مرتبہ اور صبح وشام ایک دفعہ پڑھنی تھی یعنی دن میں کل سات مرتبہ اور چوتھا جمعہ کے دن سورہ بقرہ پڑھنی ہے۔

الحمدللہ 40 دن تک یہ معمول پابندی سے چلنے کے بعد سب کچھ بالکل درست ہو گیا۔ تو بندہ نے اُن سے وعدہ لیا کہ جو کچھ بھی بہتر ہوا یہ سب کچھ درود شریف کی برکت سے ہوا۔ لہذا اب تم وعدہ کرو کہ ہم پابندی سے روزانہ کم از کم ہزار بار درود شریف لازمی پڑھیں گے تو انہوں نے بندہ سے وعدہ کر لیا اور آج بھی انکا یہی معمول پابندی سے چل رہا ہے۔

واقعہ نمبر 10: آئر لینڈ

بندہ کے ایک بہت ہی مخلص دوست ہیں جنکا نام ہے کرنل عبدالحق صاحب انکی ایک عزیزہ کی بیٹی کا عجیب مسئلہ تھا۔ ایک تو انکا بخار نہیں اترتا تھا اور دوسرا اُنکی آنکھیں سوجی رہتی تھیں جن سے ہر وقت پانی نکلتا رہتا تھا۔ اس آنکھوں کی تکلیف کی وجہ سے سب پریشان رہتے تھے مختلف جگہوں سے علاج کروایا تھا لیکن کوئی خاطر خواہ افاقہ نہیں ہوا تھا۔

بندہ نے جب اس بچی کی تشخیص کی تو پتہ چلا کہ انکی آنکھوں پر جنات عاشق ہیں کیونکہ اس بچی کی آنکھیں بہت خوبصورت تھیں۔ ان جنات کی وجہ سے یہ سارا معاملہ تھا کیونکہ جب وہ اسکی آنکھوں کو دیکھتے تھے تو دباؤ بڑھ جاتا تھا جسکی وجہ سے آنکھوں سے پانی نکلنا شروع ہو جاتا تھا۔

خیر بندہ نے انکا جو علاج کیا وہ یہ تھا۔ ایک تو پابندی کے ساتھ ایک ہفتہ تک مجھ سے دم کرانا ہے اور

دوسرا کچھ اس بچی کو پڑھنے کیلیئے دیا اور ساتھ ساتھ اس کے گھر والوں کو بھی۔

بندہ نے ایک ہفتہ تک ان چیزوں کے ساتھ دم کیا۔ درود شریف، فاتحہ، آیۃ الکرسی، آخری تینوں قل اور اسماء الحسنٰی اور جوانکو پڑھنے کو کہا اس میں دو چیزیں تھیں ایک تو درود پاک اور دوسرا تین ماہ تک منزل پڑھنی ہے۔

علاج تو اس بچی کا تھا لیکن درود پاک سب نے پابندی کے ساتھ پڑھا تو اللہ نے درود پاک کی برکت سے اس بچی کو ٹھیک کر دیا اور انکے رزق میں فراوانی پیدا کر دی اور بھی بہت سارے کام اللہ نے انکے درست کر دیئے تو بندہ نے اُن سے کہا کہ وعدہ کرو کہ ہر مہینے کم از کم 50 آدمیوں کو ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے پر لگاؤ گے۔

واقعہ نمبر 11: راجہ سلمان صدر کراچی

راجہ غضنفر صاحب جو کہ دبئی میں رہتے ہیں انکے آٹھ بیٹے اور ایک بیٹی ہے انکا ایک بیٹا ہے جس کا نام ہے راجہ سلمان جو کہ کراچی کے مشہور علاقہ صدر میں رہتے ہیں۔ یہ بندہ کے پاس اپنے مسئلوں کیلیئے آئے۔ ایک تو انکا بہت اچھا کاروبار تھا یہ لوگ مال ایکسپورٹ کرتے تھے۔ بہت اچھی زندگی بسر کر رہے تھے کہ اچانک سب کچھ تباہ و برباد ہو گیا۔ جب یہ لوگ بندہ کے پاس آئے تو بندہ نے تشخیص کی تو پتہ چلا کہ کسی اپنے ہی نے حسد کی وجہ سے جادو کرایا ہوا ہے کہ یہ لوگ تباہ و برباد ہو جائیں تو بندہ نے انکا مکمل علاج کیا اور انکو درود شریف پڑھنے کو کہا تو اللہ نے درود پاک کی برکت سے انکے معاملات درست کر دیئے۔

راجہ سلمان صاحب بندہ کے پاس جو دوسرا معاملہ لائے وہ یہ تھا کہ انکی منگیتر تھی جو کہ بہادر آباد میں رہتی تھی۔ اسکا نام اسماء تھا۔ اس لڑکی پر ایک دوسرا لڑکا عاشق ہو گیا جس کا نام بلال تھا۔ اس بلال نے لڑکی کو اپنا بنانے اور اپنے کنٹرول میں کرنے کیلیئے اس پر کالے علم کے ذریعے جادو کرایا تھا۔ اُس جادو کی وجہ

سے لڑکی کے ذہن کو قابو میں کر کے اس نے اپنا بنا کر راجہ سلمان سے اسکی نفرت کرادی تھی تو راجہ سلمان یہ معاملہ میرے پاس لایا۔

چونکہ معاملہ کافی گمبھیر تھا کیونکہ اس نے لڑکی پر کالا جادو کیا ہوا تھا تو بندہ نے کافی محنت سے اس معاملہ کو سلجھایا۔ کچھ تو علم روحانی سے مسئلہ کا حل کیا اور کچھ دنیاوی اسباب سے۔ کیونکہ بندہ کے کافی دوست، شاگرد، مریدین حضرات سرکاری عہدوں پر فائز ہیں تو بندہ نے انکے ذریعہ سے اُس عاشق بلال کو کچھ دھمکیاں وغیرہ دلوائیں تو وہ ڈر گیا۔

خیر بالآخر وہ تھک ہار کے لڑکی کو چھوڑنے پر راضی ہو گیا اور جیسے جیسے بندہ علاج کرتا گیا تو اس لڑکی کا ذہن بھی ٹھیک ہو گیا اب لڑکی کو بھی شرمندگی ہوئی کہ میں تو غلط کر رہی تھی۔ میرا رشتہ تو راجہ سلمان کے ساتھ ہونا ہے۔

اب تینوں یعنی اسماء، راجہ سلمان اور بلال بندہ کے پاس آئے۔ بندہ نے بلال سے وعدہ اور عہد لیا کہ تم اب کبھی بھی اس لڑکی کو تنگ نہیں کرو گے اور نہ ہی رابطہ کرنے کی کوشش کرو گے اگر تم نے دوبارہ کوئی حرکت کی تو مجھ سے بُرا پھر کوئی نہیں ہوگا۔ اُس نے بندہ سے پکا وعدہ کیا کہ اب میں کوئی ایسی ویسی حرکت نہیں کرونگا اور دوسری طرف راجہ سلمان اور اسماء سے بھی بندہ نے وعدہ لیا کہ اب تم دونوں ہر لحاظ سے ایک دوسرے کا خیال کرو گے تو انہوں نے بھی بندہ سے پکا وعدہ کیا تو بندہ نے خود 2007ء میں ان دونوں کا نکاح پڑھایا اور پھر 2011ء کے شروع میں ان دونوں کی رخصتی ہوئی۔ اب وہ دونوں اپنے گھر میں خوش و خرم زندگی بسر کر رہے ہیں۔

واقعہ نمبر 12: بلدیہ ٹاؤن کراچی

بندہ کے ایک شاگرد ہیں قاری مجیب الرحمٰن جو کہ بلدیہ ٹاؤن میں ہوتے ہیں۔ انکے توسط سے دو حضرات بندہ سے ملے جنکے نام ہیں محمد نثار اور ولی محمد۔ اُنہوں نے بتایا کہ ہم نے بلدیہ ٹاؤن میں ایک اسکول بنایا ہوا ہے۔ الحمدللہ اس جیسا معیاری اسکول پورے علاقے میں نہیں ہے۔ تعلیم و تربیت اور صفائی ستھرائی، بلڈنگ کے لحاظ سے دوسرے اداروں سے کافی نمایاں ہے لیکن اب کچھ عرصہ سے ہمارا اسکول تنزلی کا شکار ہے، ترقی کے بجائے نیچے کی طرف آتا جارہا ہے۔ ہم اس معاملہ سے بہت پریشان ہیں آپ مہربانی فرما کر اس معاملہ کو دیکھیں۔

بندہ نے جب صورت حال کا جائزہ لیا تو معلوم ہوا کہ اسی اسکول کا ایک طالب علم ہے جو انہی حضرات کے پاس پڑھتا رہا ہے اب اسکول چھوڑ گیا ہے اُس شاگرد کی یہ حرکت ہے کہ اُس نے جادو کرایا ہے کہ یہ اسکول بند ہو جائے اور پھر بعد میں میں اپنا اسکول اس علاقہ میں بناؤں۔

خیر بندہ نے خود بھی پڑھائی کی اور تحریر ابودجانہ رضی اللہ عنہ اُن حضرات کو اسکول میں لگانے کیلئے دی اور اُن حضرات کو درود شریف پڑھنے کو کہا۔ الحمدللہ درود شریف کی برکت سے تمام معاملات درست ہو گئے اور اسکول اب دوبارہ اپنے ترقی کے راستے پر گامزن ہے۔ اب اس وقت اسکول میں تعلیم حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد 500 سے 600 کے درمیان ہے۔ الحمدللہ ان حضرات کا اب بھی کثرت سے درود شریف پڑھنے کا معمول ہے اور ساتھ ساتھ تمام بچوں کو روزانہ بسم اللہ 21 مرتبہ اور درود شریف 100 مرتبہ بھی پڑھایا جاتا ہے۔

واقعہ نمبر 13: حکیم نور زمان صاحب

بندہ کے شاگرد ہیں جن کا نام حکیم نور زمان ہے درود شریف کی برکت سے اللہ نے ان پر بہت انعام کیئے۔ بندہ کے حکم پر انہوں نے اپنا واقعہ خود لکھا ہے۔ اپنی زبانی واقعہ بیان کرتے ہیں۔

بندہ 1971ء میں دونوں ٹانگوں سے معذور ہو گیا آرمی میں تھا گولیاں لگی۔ 1975ء میں آرمی سے فارغ ہو گیا پھر دوبارہ میں نے دینی تعلیم شروع کی دار العلوم امجدیہ میں پڑھ رہا تھا۔ 1980ء میں ایسا ہوا کہ نماز عصر پڑھنے کیلیئے مسجد کی طرف جا رہا تھا مسجد کے دروازے پر ایک شخص بھیک مانگنے کیلیئے کھڑا تھا وہ مجھے دیکھ کر میری طرف بڑھا تو ہمارے مفتی ظفر علی نعمانی صاحب نے ایک لڑکے کو کہا کہ بھیک مانگنے والے بابا کو کچھ دے دو تو اس بابا نے کہا کہ میں کچھ نہیں لینا چاہتا یہ جو آپ کے ساتھ نوجوان ہے میری طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ اس کا علاج کیوں نہیں کرواتے۔ اس کا علاج میں کرتا ہوں یہ ٹھیک ہو جائے گا مفتی صاحب نے کہا کہ اگر یہ آپ کے علاج سے ٹھیک ہو گیا تو میں آپ کو منہ مانگا انعام دونگا تو بابا نے کہا کہ فی الحال آپ مجھے ایک کمرا اور دو وقت کا کھانا دے دیا کریں میں اس کا علاج کرتا ہوں۔ مفتی صاحب نے چوکیدار کا کمرہ تھا گیٹ کے پاس وہ انہیں دے دیا اس نے تین مہینے کا ٹائم مانگا تھا علاج کا اور جب انہیں کھانا دیا گیا تو انہوں نے کہا میں ہندو ہوں اپنے برتنوں میں کھاؤں گا۔ بات کو مختصر کرتے ہیں انہوں نے علاج شروع کیا اس کے کمرے کے سامنے میدان تھا جس میں بچے فٹ بال کھیلتے تھے۔ ایک ماہ کے بعد انہوں نے مجھ سے کہا کہ اٹھ فٹ بال کھیل۔ میں بڑا ڈرتے ہوئے باہر نکلا تو انہوں نے مجھ سے بیساکھیاں لے لی اور میں فٹ بال کھیلنے لگ گیا۔ مفتی صاحب دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور میری خوشی کی تو کوئی انتہا نہ رہی۔ مفتی صاحب نے فرمایا بابا آپ اپنی شرط جیت رہے ہیں۔ المختصر تین ماہ کے اندر اندر میں بالکل ٹھیک ہو گیا تو مفتی صاحب نے اپنے وعدہ کے مطابق ایک پروگرام کیا جس میں عاملوں کو بھی بلوایا اور دوسرے لوگوں کو بھی بلوایا اور پروگرام جلسے کی صورت میں بدل گیا اور

مجھے اسٹیج میں بلوا کر میری معذوری کے سارے واقعات میری زبان سے لوگوں کو سنوائے۔ پھر باعزت میرے استاد محترم منگا رام جی کو اسٹیج پر بلوایا اور سارے لوگوں کے سامنے اعلان فرمایا کہ میں نے ان سے وعدہ کیا تھا کہ جب یہ بچہ ٹھیک ہو جائے گا تو تمہیں منہ مانگا انعام دونگا۔ الحمدللہ یہ بچہ ٹھیک ہو گیا ہیں اور میں اپنا وعدہ پورا کرنے کیلئے تیار ہوں۔ درمیان میں اور بھی کافی گفتگو ہوئی مختصر یہ کہ مفتی صاحب اپنا وعدہ پورا کرنے کیلئے تیار تھے۔ اگر حکیم صاحب لاکھوں روپے یا گھر وغیرہ کچھ بھی مانگتے مفتی صاحب دینے کیلئے تیار تھے مگر ایسا نہ ہوا حکیم صاحب نے اسٹیج پر کھڑے ہو کر فرمایا کہ میں نے آپ کا نمک کھایا ہے میں آپ سے مال و دولت نہیں مانگوں گا میں صرف آپ سے یہی بچہ ڈیڑھ دو سال کیلئے مانگتا ہوں۔ سارا مجمع حیرت میں پڑ گیا کہ حکیم صاحب نے مانگا بھی تو کیا مانگا درمیان میں بہت سی باتیں ہوئی بات کو مختصر کرتا ہوں کہ مجھے حکیم صاحب کے ساتھ جانا پڑا۔ کراچی سے کشمور تک ایک سال میں پیدل سفر کیا درمیان میں بہت سے عجیب و غریب واقعات آئے جب کشمور پہنچے تو انہوں نے فرمایا کہ جاؤ میرے پاس جو حکمت کا علم تھا وہ سب تجھے سکھا دیا اب تو کامیاب رہے گا اب نہ جانے تیری میری ملاقات ہو گی یا نہ ہو گی تو واپس لوٹ جا ان کی اجازت سے میں دوبارہ کراچی آ گیا اور دورۂ حدیث شروع کیا اور پھر تعلیم مکمل کی۔

زندگی میں وقت گزرتا گیا اور میں نے دو پیشے اپنائے۔ ایک قرآن مجید پڑھنے کا دوسرا حکمت کا 1996ء میں طالبان کی حکومت کا زور تھا اور میں حج بیت اللہ کر کے آیا تھا تو حکمت کے سلسلہ میں افغانستان گیا اور وہاں بڑے بڑے علماء حضرات کا علاج کیا۔ المختصر 2006ء میں میرا کاروبار کمزور پڑ گیا اور میں بیمار رہنے لگا بہت پریشانیاں اٹھانی پڑ رہی تھی۔ اسی اثناء میں میرے دوست کا بیٹا سعید الرحمٰن جو کہ حافظ لیاقت صاحب کا دوست ہے انہوں نے لیاقت صاحب کا ذکر کیا اور یہی وجہ ملاقات کی بنی اور میں ان کی خدمت میں حاضر ہوا۔ انہوں نے 41 دن میرا علاج فرمایا جسمانی طور پر تو میں بہتر ہو گیا لیکن

کاروبار نہیں چلا۔ حافظ لیاقت صاحب نے فرمایا کہ آپ چلہ کرنے کیلئے تیار ہو جائیں اور میں ان کی شاگردی میں آ گیا۔

سب سے پہلا چلہ انہوں نے سمندر میں کروایا اَللّٰہُ اَللّٰہُ الصَّمَدُ کا چلہ کروایا اس چلے میں بڑے عجیب وغریب واقعات سامنے آئے مختصر یہ کہ جب میں اندھیرے میں موٹر سائیکل چلاتا تھا رات کے ٹائم تو میرا راستہ روکنے کیلئے جنات کتوں کی صورت میں ریوڑوں کی شکل میں سامنے آتے تھے اللہ نے اس میں مجھے کامیاب فرمایا پھر آپ نے ایک اور چلہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ کروایا ابھی اسی چلے کے درمیان میں تھا کہ پڑھائی کے وقت مجھے ایسا لگا کے سامنے کی دیوار اُڑ گئی ہے اور سامنے پیارے حبیب ﷺ تشریف فرما ہیں جوں ہی میری نظر پڑی تو میرا جسم کانپنے لگا اور میں اپنے آپ میں نہ رہا پیارے نبی ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی میرے بچوں نے آ کر مجھے اٹھایا اور استاد صاحب کو فون کیا کہ یہ حالت ہوگئی ہے اور وہ اپنے آپ میں نہیں آ رہے تو استاد صاحب نے کچھ پڑھنے کے لئے ان کو کہا جو انہوں نے پڑھ پڑھ کر مجھے پانی پلایا تو مجھے صبر آ گیا وہ دن ہے اور آج کا دن ہو گیا ہے اللہ کا کرم ہے کہ 15 چلے میں نے کئے ہیں اور چھ سے سات ہزار کبھی زیادہ بھی ہو جاتا ہے درود شریف پڑھتا ہوں اور مریضوں کا علاج بھی کر رہا ہوں میرے دو دواخانہ ہیں ایک اختر کالونی گلی نمبر 2 سیکٹر A اور دوسرا گلستان جوہر منور چورنگی بلاک 12 ماہم ٹاور دواخانہ کا نام نور شفا بیت الحکمت ہے اور یہ اللہ والوں کی خدمت میں حاضر ہونے کا نتیجہ ہے کہ مجھ جیسے ناچیز کو بھی درود پاک سے اتنی محبت ہو رہی ہے۔ حکیم صاحب کا رابطہ نمبر یہ ہے۔ 0322-2766765

واقعہ نمبر 14: قاری صادق رحیمی صاحب

گلشن اقبال کراچی میں قرآن پاک کا ایک مدرسہ ترتیل القرآن ہے وہاں کے استاذ قاری صادق رحیمی صاحب سے کافی تعلق تھا ایک دفعہ وہ میرے پاس تشریف لائے اور مجھے اپنے گھر چلنے کو کہا میں ان کے ساتھ انکے گھر چل دیا تو ایک نوجوان باپردہ لڑکی کی طرف اشارہ کر کے فرمانے لگے کہ مولوی صاحب اس کو چار پانچ دنوں سے بے ہوشی کا دورہ پڑ جاتا ہے ڈاکٹروں کو چیک کرایا ہے لیکن ان کی سمجھ میں کچھ نہیں آرہا اب آپ اسے دیکھیں۔ بندہ نے پورا تعارف پوچھا تو قاری صاحب نے بتایا یہ میری سالی ہے اور قرآن پاک کی حافظہ ہے تو بندہ نے اس لڑکی پر حاضری پڑھی تو وہ فوراً گر پڑی اور رونے لگی بندہ نے اسکو اچھی طرح سے حصار میں لیا اور چاروں طرف سے جب حصار کھینچ لیا تو پوچھا اب بتلاؤ کہ تم اسے کیوں تنگ کرتے ہو اس پر وہ ہنسنے لگا اور لڑکے کی آواز میں بولنے لگا کہ حافظ صاحب ہم نے آپ کا کوئی نقصان نہیں کیا پھر تم ہمارے پیچھے کیوں پڑ گئے ہو۔ بندہ نے کہا میں نے جو سوال کیا ہے اس کا جواب دو ورنہ تمہارا اپنا نقصان ہوگا میں تم سب کو ختم کر دوں گا اور دنیا میں تمہارا انجام برا ہوگا سو ہوگا آخرت بھی تمہاری برباد ہو جائے گی۔ اب فیصلہ تم خود کرلو کہ تم نے میرا کہنا ماننا ہے یا نہیں وہ کہنے لگے کہ حافظ صاحب ایک محفل میں یہ لڑکی قرآن پاک کی تلاوت کر رہی تھی اور ہم وہاں سے گذر رہے تھے ہمیں اسکا قرآن پاک پڑھنا اچھا لگا اس لئے ہم اسکے پاس آجاتے ہیں اور اسے قرآن سنانے کو کہتے ہیں لیکن یہ نہیں سناتی تب پھر ہم اسکے وجود میں گھس جاتے ہیں۔ بندہ نے دوسرا سوال کیا کہ کیا تم مسلمان ہو انہوں نے جواب دیا ہاں مسلمان ہیں۔ میں نے کہا تم مجھے مسلمان نظر نہیں آتے اس لئے کہ مسلمان کسی کو تکلیف نہیں دیتے تم مجھے کافر نظر آتے ہو اس لئے ایک حافظہ لڑکی کو تم نے تنگ کیا ہے اب تم خود بتلاؤ اگر میں تمہاری کسی لڑکی کو قید کرلوں تو کیا تم کو اس سے تکلیف ہوگی یا نہیں تو اس پر وہ خاموش ہو گئے۔

بندہ نے ان سے وعدہ لیا کہ اب زندگی بھر تم اس کے پاس نہیں آؤ گے اور تکلیف نہیں دو گے ورنہ

موت کیلئے تیار ہو جاؤ اس پر انہوں نے مجھ سے پکا وعدہ کیا اور جب بندہ نے اچھی طرح تشخیص کی تو معلوم ہوا وہ ایک نوجوان جن اور جننی تھے اور کسی بادشاہ کی اولاد تھے۔ اسکے بعد حضرت قاری صاحب کے پورے گھر کا حصار کھینچا اور حضرت ابودجانہ رضی اللہ عنہ کا خط لکھ کر دیا اور ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کا اس لڑکی کو کہا تو الحمدللہ وہ لڑکی ٹھیک ہوگئی اور آج تک ٹھیک ہے۔

واقعہ نمبر 15: طلباء کرام جامعہ فاروقیہ و دارالعلوم کراچی

دارالعلوم اور جامعہ فاروقیہ کے تقریباً 100 سے زائد طلباء بندہ کے شاگرد ہیں اور ان کو سیکھنے سکھانے پر عجیب واقعہ پیش آیا کہ جب بندہ دارالعلوم میں تھا اور اس کام سے 80 کے قریب طلباء شاگرد بن گئے تو بندہ نے صرف دو شرطیں رکھیں۔

① ہر طالب پوری زندگی روزانہ ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے گا۔

② چالیس دن تک فجر کی نماز تکبیر اولیٰ کے ساتھ پڑھے گا۔

ان شرطوں کی وجہ سے اکثر طلباء صبح کی اذان ہوتے ہی پہلی صف میں آکر بیٹھ جاتے اور پوری صف طلباء سے پر ہو جاتی اور بعد میں آنے والے اساتذہ حیران ہوتے کہ یہ کیا ماجرہ ہے کہ کچھ دنوں سے پہلی صف میں جگہ نہیں ملتی۔ طلباء کو پتہ نہیں کہاں سے شوق پیدا ہو چکا ہے کہ جلد ہی پہلی صف میں آکر بیٹھ جاتے ہیں تو اساتذہ حیران بھی ہوئے اور خوش بھی جب انہوں نے تحقیق کی تو پتہ چلا کہ یہ سب لیاقت لاہوری کی شاگردی کا نتیجہ ہے تو اس سے وہ بندہ کے بارے میں بہت اچھا گمان کرنے لگے اور یہی معاملہ جامعہ فاروقیہ میں ہوا اور کچھ طلباء نے آکر بتایا کہ حضرت ہم نے چالیس دن تک تکبیر اولیٰ کے ساتھ نماز پڑھنے کی وجہ سے انعام بھی حاصل کیا ہے اور میں سمجھتا ہوں یہ سب اللہ تعالیٰ کی طرف سے مجھ ناچیز پر خاص کرم ہے چنانچہ وہ طلباء جو نماز کے معاملہ میں سستی سے کام لیتے تھے اس فن کے سیکھنے کی وجہ سے پکے نمازی بن گئے اور روزانہ ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کا معمول بنا لیا اس سے یہ فائدہ ہوا

کہ جواس طرز کواپنالے وہ پوری زندگی گمراہ نہیں ہوگا کیونکہ جب وہ روزانہ ہزار مرتبہ درودشریف پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ کی اس پر دس ہزار رحمتیں نازل ہوں گی اور جس پر اللہ کی اتنی رحمتیں نازل ہوتی ہوں اس کے گمراہ ہونے کا تصور بھی نہیں ہوسکتا اس پر اکابر حضرات نے بڑی بڑی کتابیں لکھی ہیں اور اپنا تجربہ لکھا ہے کہ ہمیں اللہ تعالیٰ نے جو اس مقام سے نوازا ہے اور جو دین کا کام لیا ہے وہ سب حضور اکرم ﷺ سے محبت کا نتیجہ ہے۔ درودشریف پڑھنے کی وجہ سے انسان کے دل میں حضور ﷺ کی محبت بڑھ جاتی ہے اور اس شخص کیلئے دین پر چلنا آسان ہوجاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق دے۔ (آمین) اور دوسری شرط بندہ نے چالیس دن تکبیر اولیٰ کے ساتھ نماز پڑھنے کی اس لئے رکھی تا کہ منافقت سے بچا جاسکے کیونکہ حضور اکرم ﷺ کا فرمان ہے جو شخص چالیس دن تک تکبیر اولیٰ کے ساتھ نماز ادا کرے گا اللہ تعالیٰ اسے دو انعام عطا فرمائیں گے۔

① وہ شخص پوری زندگی کیلئے منافقت سے دور رہے گا۔

② وہ شخص قیامت کے دن جہنم کی آگ سے بری ہوگا (یعنی جنت میں جائے گا)۔

اب یہ دونوں شرطیں ایسی ہیں کہ اگر ہم سارے ان پر عمل کرنے والے بن جائیں تو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے 100 فیصد امید ہے کہ جنت ہمارا مقدر ہوگی اور حضور اقدس ﷺ کی ذات گرامی کل قیامت کے دن خوش ہوجائے گی اور بندہ نے اسی فکر اور سوچ کو لیکر یہ کام سکھانے کا ارادہ کیا تھا اور آج بندہ سوچتا ہے تو حیران ہوتا ہے کہ شاگرد حضرات ایسی ایسی جگہوں سے آرہے ہیں کہ بندہ سوچ بھی نہیں سکتا۔

واقعہ نمبر 16: عمر فاروق، انگلینڈ

ایک شاگرد تین سال پہلے انگلینڈ سے آیا اسکو بندہ نے خاص خاص چیزیں سکھائیں آج الحمدللہ انگلینڈ میں اپنے ذاتی مدرسہ میں پڑھا رہا ہے اور ساتھ ساتھ جنات کا کام بھی کررہا ہے ہر سال بندہ سے ملنے پاکستان آتا ہے جب وہ اس دفعہ بندہ سے ملنے پاکستان آیا تو پوچھا آگے کتنے لوگوں کو درودشریف

اور نماز پر لگایا ہے کہنے لگا انکی تعداد تو معلوم نہیں مگر آگے جو میرے شاگرد بنے ہیں انکی تعداد چالیس کے قریب ہے اور میں نے انکو دو ہزار مرتبہ درود شریف کا کہا ہے ایک ہزار آپ کیلئے اور ایک ہزار اپنے لئے اور بہت سے واقعات سنائے جو اسے انگلینڈ میں پیش آئے اسکا نام محمد عمر فاروق ہے اور محنتی طالب علم ہے اس کا فون نمبر یہ ہے (00447890086100)

واقعہ نمبر 17: محمد کاشف، محمد اشرف کینیڈا

اسی طرح دو ساتھی کینیڈا میں ہیں ایک بھائی کاشف صاحب اور دوسرے بھائی اشرف صاحب انکو بھی درود شریف کی برکت سے بہت فائدہ ہوا اور مجھے فون کر کے ساتھیوں کیلئے اجازت طلب کرتے رہے اور ایک بھائی صدیقی صاحب جو کہ پی آئی اے کے سابقہ چیئر مین رہ چکے ہیں اس وقت امریکہ میں رہتے ہیں انہوں نے بندہ سے چند چیزیں سیکھیں اور کچھ عرصہ بعد فون کر کے مزید ساتھیوں کیلئے درود شریف پڑھنے کی اجازت طلب کی۔

واقعہ نمبر 18: بندہ کی طرف سے روضۂ رسول ﷺ پر روزانہ ایک ہزار مرتبہ درود شریف کا ہدیہ

اسی طرح تین ساتھی مدینہ منورہ میں ہیں اور ایک ساتھی روزانہ عصر تا مغرب بندہ کی طرف سے روضۂ اقدس پر جا کر ایک ہزار مرتبہ درود شریف پیش کرتا ہے وجہ اس کی یہ تھی کہ بندہ کا ایک شاگرد تھا امین نامی اس کو مدینہ یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کرنے کا بہت شوق تھا لیکن اسباب مہیا نہیں ہو سکے تھے تو ایک دفعہ اس نے بندہ سے کہا استاذ جی میں ہر حال میں مدینہ منورہ جانا چاہتا ہوں اس کیلئے کوئی خاص وظیفہ بتلائیں تو بندہ نے روزانہ 1100 مرتبہ درود شریف پڑھنے کا وظیفہ دیا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ الحمدللہ چند مہینوں میں ہی وہ مدینہ منورہ جانے میں کامیاب ہو گیا اور اس نے

بندہ سے وعدہ کیا کہ جب تک مدینہ منورہ میں رہے گا بندہ کی طرف سے روضۂ رسول ﷺ پر درود شریف کا ہدیہ بھیجتا رہے گا اور بندہ سمجھتا ہے کہ یہ سب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک بہترین انعام ہے اور الحمدللہ گیارہ ممالک میں بندہ کے شاگرد دین کے مختلف شعبوں میں کام کر رہے ہیں اور ساتھ ساتھ عملیاتِ روحانی کا کام بھی اور پاکستان کے اکثر بڑے شہروں میں بندہ کے شاگرد موجود ہیں اور بندہ نے تہیہ کیا ہے کہ ان شاء اللہ پوری زندگی درود شریف پر ہی کام کرنا ہے باقی سب کام بعد میں اور کوشش یہی ہے کہ ساری دنیا میں سفلی و کالا علم کرنے والوں کے مقابلہ میں اپنے ساتھی روحانی علم سیکھ کر انکا مقابلہ کریں جس کے کچھ اثرات الحمدللہ پاکستان میں نظر آ رہے ہیں انسان تو صرف نیت کرتا ہے باقی سب کام تو اللہ کرتا ہے۔

واقعہ نمبر 19: ملک محمد اصغر اعوان

ایک مرتبہ کراچی کے مشہور و معروف شخص ملک محمد اصغر اعوان صاحب مرحوم جو کہ ابھی حال ہی میں فوت ہوئے ہیں بندہ کے پاس آئے انہیں کراچی شہر کے ایک D.S.P نے بھیجا تھا جو کہ بندہ سے ملتان میں ملے تھے انکا اور انکی بہنوں کا شادی کا مسئلہ رکا ہوا تھا کسی نے جادو کے ذریعے انکا رشتہ رکوا دیا تھا کئی مرتبہ انکی اور انکی بہنوں کی شادی کی بات چلی، منگنی بھی ہوئی مگر وقت پر بات بگڑ جاتی۔ اس D.S.P کے والد کا تعلق مولانا عالم صاحب سے تھا جو کہ ملتان کے بڑے مشہور و معروف بزرگ ہیں اور بندہ کا تعلق حضرت سے 2000ء میں ہوا تھا اور وہ بالکل ایسا جیسا کہ باپ بیٹا کا ہوتا ہے تو حضرت نے انکے علاج کے متعلق کہا بندہ نے چند ماہ میں انکا مکمل علاج کیا اور وہ سب کے سب آج الحمدللہ شادی شدہ ہیں اور بندہ کے ساتھ انکے بہت اچھے تعلقات ہیں تو اس D.S.P صاحب نے ملک صاحب کو بندہ کے پاس بھیجا ملک صاحب نے حال احوال کے بعد بتایا کہ انکی ریڑھ کی ہڈی میں آٹھ سال سے درد ہے اور بڑے بڑے مشہور ڈاکٹروں سے علاج کرا چکا ہوں مگر وہ اس درد کو ختم نہیں کر سکے اب آپ اس کو چیک کریں کہ یہ کیا معاملہ ہے کہیں یہ اثرات وغیرہ کا چکر تو نہیں؟ بندہ نے جب انکی مکمل تشخیص کی تو پتہ چلا کہ کھانے کے

اندر ملک صاحب کو کوئی جادو کی ہوئی چیز کھلائی گئی ہے جو کہ ملک صاحب کے خون میں سرایت کرگئی ہے جس سے گاہے بگاہے درد ہوتا رہتا ہے اور یہ جادو کی چیز کھلانے والا غیر مسلم تھا۔

ملک صاحب کا تجارت وغیرہ کے سلسلے میں اس سے تعلق ہوا تھا اور دھوکہ سے اس نے یہ چیز کھلائی تھی تو شرائط کے ساتھ ملک صاحب کا چالیس دن تک علاج کیا اور علاج میں آب زم زم اور آیات شفاء کا نقش روزانہ استعمال کرنے کو دیا اور کہا کہ ہر روز چالیس مرتبہ درود شریف اور چالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر سنت سمجھ کر زم زم پر پڑھ کر پیئیں تو ملک صاحب نے اس پر عمل کیا اور بالکل ٹھیک ہو گئے ظاہر ہے کہ بیماری خون میں تھی اور جب ملک صاحب نے زم زم کا پڑھا ہوا پانی پیا تو وہ بھی خون میں جا کر شامل ہوا اور بیماری کو ختم کر دیا۔ الحمدللہ ٹھیک ہونے کے ساتھ ساتھ ملک صاحب پکے نمازی بن گئے اور درود شریف پڑھنے کی عادت بنالی۔

واقعہ نمبر 20: شیخ ابوبکر، مدینہ منورہ

بندہ جب عمرہ کرنے کیلئے گیا تو مدینہ منورہ میں کچھ لوگوں کے مختلف کام بندہ نے کیئے ان میں سے ایک میاں نواز شریف سابق وزیر اعظم پاکستان کے بھتیجے میاں شہباز بٹ صاحب بھی تھے جنکا مدینہ منورہ میں گاڑیوں کا بہت بڑا ورکشاپ تھا انکا کچھ مسئلہ تھا بندہ نے اس کو حل کیا اور میاں صاحب نے ایک شیخ ابوبکر نامی جن کو فالج ہو گیا تھا اس کے علاج کے بارے میں کہا کہ حافظ صاحب کیا اس کا کوئی علاج آپ کے پاس موجود ہے تو بندہ نے کہا بھائی قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے ہر قسم کی بیماری کا علاج اتارا ہے آپ اس شیخ صاحب سے بندہ کو ملوائیں تب مکمل حقیقت واضح ہو گی۔

بہر کیف بندہ نے اس سے ملاقات کی انکی عمر 50 سال کے قریب ہو گی تو بندہ نے شیخ سے کہا کہ دو طریقہ سے علاج کروں گا فائدہ اللہ تعالیٰ نے کرنا ہے ایک طریقہ علم روحانی کا اور ایک طریقہ علم طب کا، طب کا علم بندہ کئی سالوں سے مختلف حکیموں اور اساتذہ سے سیکھتا رہا ہے۔ شیخ کا ایک بیٹا جو عصری تعلیم

حاصل کررہا تھا وہ علم روحانی کو نہ سمجھ سکا اور عربی میں بندہ سے مختلف قسم کے سوالات کرنے لگا وہ یہ سمجھ رہا تھا کہ شاید جھاڑ پھونک سب کا سب شرک ہے کہنے لگا میں علم روحانی کو کالا علم ہی سمجھتا ہوں آپ علم طب سے تو علاج کر سکتے ہیں لیکن علم روحانی سے نہیں تو بندہ نے کہا کیا تم بخاری شریف کو حدیث کی صحیح کتاب مانتے ہو اس نے کہا بالکل تب بندہ نے کہا کہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے پورا ایک باب باندھا الفاتحۃ ام الشفاء کہ سورۂ فاتحہ میں اللہ تعالیٰ نے ہر بیماری کی شفاء رکھی ہے اور بندہ نے حدیث کے حوالہ سے مختلف واقعات اس کو سنائے اور اسے کہا کہ مکمل علاج صرف چالیس دن کا ہوگا اور دس دنوں میں اگر آپ کو فائدہ محسوس نہ ہو تو بے شک آگے مجھ سے علاج مت کروانا اور علم طب کے حوالہ سے بندہ نے اسکو کلونجی، شہد اور عجوہ کھجور لانے کو کہا اور اس شیخ کا علاج شروع کیا۔ علاج شروع کرنے سے پہلے بندہ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے روضۂ مبارک کے پاس ہزار مرتبہ درود شریف اور ایک سو مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھی اور زم زم کے پانی پر دم کیا اور شیخ کو پینے کیلئے دیا جیسے جیسے وہ پڑھا ہوا پانی شیخ کے جسم میں گیا تو حیرت انگیز طور پر شیخ کو ایک ہفتہ میں ہی افاقہ محسوس ہوا اور مہینہ بھر میں وہ شیخ بالکل ٹھیک ہو گئے اور بندہ کا جب تک وہاں قیام رہا بندہ کی خوب دعوتیں ہوئیں اور برابر اصرار کرتے رہے کہ ہم آپ کا ویزہ آگے بڑھا دیتے ہیں مگر بندہ کو پاکستان میں جلدی آنا تھا وجہ اسکی مدرسہ میں بچوں کی پڑھائی کا مسئلہ تھا اور اب بھی وہ لوگ بندہ سے فون پر مشورہ کرتے رہتے ہیں۔

اسی طرح کا ایک علاج اپنے علاقے کے ایک ماسٹر صاحب کا کیا جو فالج کی بیماری میں تندرستی سے بالکل مایوس ہو چکے تھے الحمدللہ ٹھیک ہو گئے ہیں۔ اس کے علاوہ کئی دوستوں کو یہ علاج بتایا جو کہ کامیاب رہا اور تحقیق سے بندہ کے سامنے جو پہلو آیا وہ یہ تھا کہ انسان کے جسم کے اندر اگر کمزوری آجائے تو خون کی رفتار بہت حد تک کم ہو جاتی ہے اور اسی کی بنا پر فالج کا حملہ ہوتا ہے تو اسکا علاج یہی ہے کہ انسان اپنی صحت کا خیال رکھے اور خون میں جب کبھی کوئی کمی محسوس کرے فوراً علاج کرے۔

واقعہ نمبر 21: مدرسہ محمدیہ کورنگی

بندہ کے کچھ ساتھی تھے جن کا تعلق کراچی ڈیفنس سے تھا انہوں نے چار پانچ کنال کی جگہ جو کورنگی میں تھی مکمل اختیار کے ساتھ بندہ کے حوالہ کردی کہ بندہ جیسے چاہے اپنی مرضی کے مطابق دین کا کام کرے تو بندہ نے اکابر حضرات کے مشورہ سے وہاں شعبان میں کام شروع کیا اور حضرت مفتی عبدالرؤف صاحب سکھروی نے اسکا افتتاح کیا اور حفظ و ناظرہ قرآن پاک کی تعلیم کا کام شروع ہوگیا جب بندہ وہاں پہنچا تو عجیب منظر تھا کہ طلباء وہاں مقیم تھے دوسرے شہروں سے قرآن پاک حفظ کرنے کیلئے آئے ہوئے تھے۔ اس کے علاوہ محلے کے بچے بھی قرآن پاک پڑھنے کیلئے آتے تھے۔ وہاں پر جب بندہ نے حالات کا جائزہ لیا تو کوئی نظام بھی درست نہیں تھا نہ کھانے کی کوئی ترتیب تھی نہ ہی پڑھنے کی، نہ محلے والوں سے کوئی رابطہ اور نہ ہی عملۂ مدرسہ کو مدرسہ کی فکر اور مدرسہ کئی ہزار روپے کا مقروض تھا۔

بہرحال بندہ جب وہاں گیا تو اپنے ساتھ دو شاگردوں کو بھی لے گیا جو اب پورے عالم بن چکے ہیں مولانا فاروق صاحب اور مولانا عبدالمالک صاحب ان دونوں ساتھیوں نے میرے ساتھ مدرسہ میں خوب محنت کی کھانا وغیرہ کا نظام درست کیا تمام طلباء اور اساتذہ کو اکٹھا کیا اور مختصر بیان کیا اور آپ ﷺ کے اصحاب صفہ کے واقعات کو انکے سامنے رکھا اور طلباء کو اُن کا مقام سمجھایا اور کہا آج کے بعد کوئی طالب علم اور استاذ کسی سنت کو نہیں چھوڑے گا اور نہ ہی کوئی کام خلاف سنت کرے گا اور ایک ساتھی کے ذمہ لگایا کہ وہ حضرت مفتی عبدالحکیم صاحب کی کتاب علیکم بسنتی سے ہر روز تین سنتیں طلباء کو یاد کرائے اور ہر طالب علم ہر نماز کے بعد دو سو مرتبہ درود شریف پڑھے اور جو ساتھی ان باتوں پر عمل کیلئے تیار نہ ہو وہ اپنے گھر چلا جائے اس پر بندہ نے سختی سے عمل کرایا۔

الحمدللہ 25 دنوں میں اس مدرسہ پر اللہ تعالیٰ نے ایسی کرم نوازی کی کہ بیان سے باہر ہے اور بندہ نے مدرسہ کا پہلا نام بدل کر مدرسہ محمدیہ رکھا اور کھانے پینے کی ایسی فراوانی ہوئی کہ ہمارے پاس کھانے کا

سامان رکھنے کا جو اسٹور تھا وہ مکمل بھر گیا اور جہاں مہینہ میں ایک بار گوشت پکتا تھا اب ہر تیسرے دن بکرے کا گوشت پکنے لگا۔ بندہ نے زندگی میں یہ پہلا تجربہ کیا تھا جو بڑا شاندار رہا۔ بندہ مختلف مدارس میں جاتا رہتا ہے کبھی بیان کے سلسلہ میں اور کبھی علاج کے سلسلہ میں تو اکثر حضرات بندہ سے پوچھتے ہیں مولانا ہمیں کوئی ایسا وظیفہ بتلائیں کہ مدرسہ میں خوب آمدنی ہو کبھی پیسوں کی تنگی نہ ہو اور مدرسہ میں کبھی معاشی تنگی نہ آئے تو بندہ ایک ہی جواب دیتا ہے کہ آپ لوگ مدرسہ پر توجہ کم دیں اور طلباء پر توجہ زیادہ دیں جب طلباء کی تربیت صحیح طریقہ سے نہیں ہوگی مدارس کا کوئی فائدہ نہیں اصل چیز ہے تربیت اور آج اس میں بندہ بہت کمی محسوس کرتا ہے۔ ہر ادارے والا اپنی ہی دنیا میں مگن نظر آتا ہے بہت کم حضرات ہیں جو صحیح معنی میں دین کا درد رکھتے ہیں اور طلباء پر توجہ دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے حال پر رحم فرمائے بندہ نے اس کا بار بار تجربہ کیا ہے اور اپنے کئی دوستوں کو جو مختلف مدارس کے مہتمم ہیں مشورہ دیا ہے کہ اگر ہم طلباء سے سنتوں کی پابندی کروائیں انکی تربیت پر توجہ دیں تو ان شاء اللہ اس دارہ میں کبھی بھی کسی قسم کی کوئی تنگی یا پریشانی نہیں آئے گی۔ آج حکومت والے یا دیگر ایجنسیاں مدارس والوں کو تنگ کرتی ہیں بندہ کے نزدیک یہ سب کچھ ہمارے اپنے اعمال کی بناء پر ہے ہر شخص اپنے اعمال کا محاسبہ کرے اور اپنی زندگی میں جو سنتوں کی کمی ہے اسے پورا کرے تو ان شاء اللہ کبھی بھی پریشانی کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔

بہر کیف بندہ سے دوستوں نے کافی دفعہ کہا کہ کوئی ایسی کتاب لکھوں جس میں مدارس کے احوال و واقعات ہوں اور مکمل تفصیلات ہوں تو بندہ نے ایک کتاب لکھنا شروع کی جس کا نام رکھا تھا ''مدارس کی دنیا'' پھر کچھ مصلحتوں کے تحت اسے درمیان میں چھوڑ دیا صرف اپنے مدرسہ محمدیہ کے کچھ حالات ذکر کرتا ہوں وہ یہ کہ 5 رمضان المبارک کو بندہ کے پاس اللہ والی مسجد کے امام صاحب آئے اور آکر بتلایا کہ حافظ صاحب میرے دو ساتھی بہت ہی اہم کام کے سلسلے میں آپ کے پاس آئیں گے آپ انکا کام کردیں آپ جو بھی مانگیں گے دلواؤں گا وہ کام یہ تھا کہ اس علاقہ کے مشہور تاجر جن کا نام عبداللطیف تھا

اور انکے گاڑیوں کے کئی شوروم تھے انکو کسی نے اغوا کرلیا تھا اور اغوا کرنے والوں نے انکے گھر والوں سے ڈیڑھ کروڑ روپے مانگے تھے اور اس کے گھر والے پچاس لاکھ کا انتظام کر چکے تھے تو بندہ نے اسی وقت استخارہ کیا اور سو فیصد کامیابی نظر آئی اور استخارے کا مختصر طریقہ جو کہ مشہور بزرگ حضرت مولانا فضل الرحمٰن گنج مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ سے ثابت ہے انکے پڑپوتے نے بندہ کو اسکی اجازت دی تھی اور بندہ نے جب بھی اسکا تجربہ کیا الحمدللہ بہت مفید پایا وہ طریقہ کچھ یوں ہے کہ جب کسی شخص کو کوئی اہم کام پیش آجائے تو پہلے وضو کرے اور پانچ بار درود ابراہیمی پڑھ کر اپنی تسبیح کو زمین پر ڈال دے اور نیت یہ ہو کہ میں نے جب درود شریف پڑھا ہے تو یقیناً اللہ تعالیٰ کی رحمت متوجہ ہوگی اور اس کام میں جس کا میں نے ارادہ کیا ہے ضرور اللہ رب العزت اپنی رحمت کا معاملہ فرمائیں گے اور پھر تسبیح کو زمین سے اٹھالے اور امام کے اعتبار سے جس طرف دانے کم ہوں ادھر سے تسبیح اس طرح پڑھے کہ پہلے دانے پر آدم دوسرے پر حوا اور تیسرے پر شیطان کہتا جائے اور اسی طرح تمام دانوں کو ختم کر دے اور آخری دانہ پر دیکھے کونسا نام بچتا ہے اگر آخری دانے پر آدم کا لفظ نکلے تو وہ کام جس کیلئے استخارہ کیا ہے درست ہوگا اور اگر حوا کا لفظ نکلے تو وہ کام بین بین ہوگا یعنی ہو بھی سکتا ہے اور نہیں بھی اور اگر آخری دانہ پر شیطان نکلے تو پھر وہ کام بالکل نہیں ہوگا تو یہ استخارہ مختصر بھی ہے اور جلد فیصلہ سامنے آجاتا ہے دوسرا درود شریف پڑھ کر کیا جاتا ہے جو کہ باعث خیر و برکت ہے لیکن اصل استخارہ وہی ہے جو حدیث پاک سے ثابت ہے مگر چونکہ بعض کام ایسے آجاتے ہیں کہ بندہ کو فوراً ہی فیصلہ کرنا پڑتا ہے کہ میں یہ کام کروں یا نہ کروں تو اس وقت جلدی والا استخارہ یہی ہے جو اوپر بیان ہوا۔

بہرکیف بندہ نے جب اس کا نتیجہ دیکھا تو ان لوگوں سے کہا کیا خدمت کرو گے اور امام صاحب سے مکمل ضمانت لی تو اس تاجر کے خاندان والوں نے مختلف وعدے کئے ایک بھائی نے کہا دو لاکھ روپیہ دوں گا تاجر کی بیوی نے کہا میں اپنی گاڑی آپ کو انعام میں دے دوں گی تو بندہ نے ان سے کہا جب تک میں

نہ کہوں تم نے کسی سے اس ملاقات کا ذکر نہیں کرنا اور ان اغوا کرنے والوں سے کوئی رابطہ نہیں کرنا اور نہ ہی انکے مطالبات پر کوئی رقم دینی ہے۔ ان شاء اللہ ایک ہفتہ کے اندر اندر وہ آپ کے پاس پہنچ جائے گا آپ سب نے ایک کام کرنا ہے کہ روزانہ ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنا ہے اور بندہ نے کچھ مختلف قسم کے نقش انکو بنا کر رکھنے کیلئے دیئے اور مدرسہ میں آ کر اپنے دس شاگردوں کو بلایا اور 1100 مرتبہ درود شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ رَّحْمَةٍ پڑھوایا اور ساتھ میں اس تاجر کا اسم اعظم نکال کر ایک لاکھ ہر ساتھی کو ایک ہفتہ میں پڑھنے کیلئے دیا تو بندہ کے پاس دو دن بعد ایک فون آیا کہ حافظ صاحب تم نے جو پڑھائی شروع کرائی ہے اس سے ہم کو بہت تکلیف ہو رہی ہے اس لئے اس پڑھائی کو ختم کر دو ہم سے ڈبل فیس لے لینا اگر تم نے پڑھائی ختم نہ کی تو ہم آپ کو بھی نقصان پہنچا سکتے ہیں تو بندہ نے کہا کہ میں تمہارا انتظار کروں گا کہ تم کب آ رہے ہو لیکن یہ بات یاد رکھنا کہ جو اللہ کے کلام سے تمہیں دور بیٹھے تکلیف پہنچا سکتا ہے وہ قریب آنے پر پوری زندگی کے لئے عبرت بھی بنا سکتا ہے۔ اس کے بعد انکا کوئی فون نہیں آیا اور تقریباً چار دن کے بعد فجر کے وقت اس تاجر کو ایک گاڑی میں اس کے گھر کے پاس چھوڑ کر چلے گئے اور یہ کہہ کر گئے کہ اس مولوی صاحب سے کہو اب وہ پڑھائی بند کر دے تو امام صاحب نے مجھے فون پر خوشخبری سنائی اور کہا مولوی صاحب وہ تاجر آپ سے ملنے کیلئے بے چین ہے تو بندہ نے اپنے ماموں سے مشورہ کیا تو انہوں نے جانے سے منع کر دیا کہ وہ خود یہاں ملنے کیلئے آئیں۔

ظہر کی نماز کے بعد اس تاجر کے بھائی نے مؤذن صاحب کے ہاتھ پچاس ہزار روپے بھیج دیئے تو بندہ نے وہ پیسے رکھ لئے اور ایک ساتھی کے ذریعے امام صاحب سے پوچھا کہ باقی کی رقم کب دیں گے تو امام صاحب بندہ کو ملنے آئے اور کہا کہ حافظ صاحب ایک لاکھ تو انہوں نے میرے سامنے دیئے ہیں اور باقی بعد میں دیں گے تو بندہ نے بتایا کہ مجھے تو صرف پچاس ہزار دیئے گئے ہیں تو امام صاحب بڑے حیران ہوئے کہ باقی پچاس ہزار کہاں گئے اور جا کر امام صاحب نے تحقیق کی تو پتہ چلا کہ مؤذن صاحب

باقی رقم لے کر کہیں غائب ہو گئے ہیں تو بندہ نے سوچا کہ جو اللہ تعالیٰ نے مقدر میں لکھا ہوتا ہے وہی کچھ ملتا ہے اس کے بعد مدرسہ کی انتظامیہ کے سابقہ لوگ آئے اور کہنے لگے کہ ہم نے جو آپ کو اختیارات دیئے ہیں وہ ٹھیک معلوم نہیں ہوتے کیونکہ آپ کے پاس باہر کے لوگوں کا آنا جانا بھی ہے اور یہ سب کچھ ہمیں اچھا نہیں لگتا اس لئے ہم نے مدرسہ کی کمیٹی بنانے کا فیصلہ کیا ہے تو بندہ نے کہا کہ مجھے اس پر کوئی اعتراض نہیں لیکن ایک شرط ہے کہ کمیٹی میں علمائے کرام کو ہی رکھا جائے گا عام لوگ اس میں شامل نہیں کئے جائیں گے اس پر وہ کچھ زیادہ باتیں بنانے لگے تو بندہ نے اکابر کے مشورہ سے اس جگہ کو چھوڑ دیا اور دو تین دنوں میں ہی وہ جگہ خالی کر کے گلشن اقبال الہ دین پارک کے سامنے آ گیا اور چار سال تک اسی جگہ میں رہ کر کام کیا اور وہیں پر ایک مدرسہ بنایا جس میں قرآن پاک کی تعلیم شروع کی۔

بہر کیف جب بندہ کورنگی نمبر 1 سے آنے لگا تو امام صاحب سے کہا کہ تاجر عبد اللطیف اور اس کے گھر والوں سے کہہ دینا کہ جو وعدہ آپ نے حافظ صاحب سے کیا تھا اگر اس کو پورا نہ کیا تو پھر آپ مصیبت میں مبتلا ہو سکتے ہیں کیونکہ بندہ نے طلباء سے وعدہ کیا تھا کہ تمہیں تاجر سے رقم دلواؤں گا اور بندہ کا ہمیشہ سے یہ معمول رہا ہے کہ اس طرح کا جو بھی کیس آتا ہے اور اس پر جو بھی ہدیہ ملتا ہے تو بندہ اس کے تین حصے کرتا ہے ایک حصہ مدارس کیلئے، دوسرا حصہ شاگرد طلباء کیلئے اور تیسرا حصہ اپنے لئے اور گھر والوں کیلئے تو اس تاجر صاحب نے تکبر کا مظاہرہ کیا کہ اگر حافظ صاحب کو رقم چاہیئے تو مجھ سے آ کر لے لیں ہم ان کے پاس گلشن اقبال نہیں جائینگے۔ بندہ نے یہ معاملہ اپنے اللہ پر چھوڑ دیا اور کوئی بھی حفاظت کا نقش یا وظیفہ ان کو نہیں بتلایا۔ ایک ہفتہ بعد پھر بندہ سے اس تاجر کے بھائیوں کی ملاقات ہوئی انہوں نے کہا کہ حافظ صاحب اب اسی تاجر کی بیٹی کو اسکول سے کسی نے اغوا کر لیا ہے آپ کوئی مدد کریں بندہ نے صاف انکار کر دیا کہ تم نے پہلی دفعہ ہی وعدہ خلافی سے کام لیا اس لئے اب اسکی سزا تمہیں مل گئی۔

بہر کیف جب بندہ نے اپنے طور پر تحقیق کی تو پتہ چلا کہ اس اغوا کے کیس میں اس تاجر کا اپنا کوئی

قریبی رشتہ دار ملوث ہے اس کو بھی پتہ تھا کہ اب حافظ صاحب نے بھی درمیان میں نہیں آنا تو اس تاجر نے اپنی بچی چالیس لاکھ روپے دے کر چھڑوائی اور اسکے بعد فوراً اسلام آباد شفٹ ہو گئے اور کئی دفعہ بندہ سے رابطہ کی کوشش کی لیکن بندہ نے کوئی توجہ نہیں دی اس لئے کہ مومن ایک سوراخ سے ایک مرتبہ ڈسا جاسکتا ہے دو مرتبہ نہیں اس واقعہ کو لکھنے کا مقصد یہ تھا کہ اللہ تعالیٰ کے اسماء میں کتنی طاقت ہے کہ کتنا بھی مشکل کام ہو اللہ تعالیٰ کے اسم اعظموں کے ذریعے وہ آسانی سے حل ہو جاتا ہے اور اس تاجر کا نقصان اسی لئے ہوا کہ اس نے طلباء کے حق مارنے کی کوشش کی تھی اور بندہ نے بہت مرتبہ تجربہ کیا ہے کہ جو بھی طلباء کا حق مارنے کی کوشش کرے گا اس کو اللہ تعالیٰ اسی وقت اسکی توقع سے بڑھ کر نقصان دکھلائینگے اور یہاں بھی ایسا ہی ہوا اس بات کو تاجر نے کئی محفلوں میں کہا کہ مجھے اس حافظ صاحب کی بددعا نے نقصان پہنچایا ہے حالانکہ بندہ نے کبھی کسی کو بددعا نہیں دی بلکہ بندہ تو اللہ تعالیٰ سے ہر مسلمان کی بھلائی کی دعا کرتا ہے۔

واقعہ نمبر 22: بھائی خالد صاحب

اسی طرح کا ایک واقعہ بلوچ کالونی کراچی میں پیش آیا بھائی خالد صاحب کے ساتھ جنکا تبلیغی جماعت کے ساتھ بہت اچھا تعلق ہے بلکہ انکا پورا گھرانہ تبلیغ کے ساتھ جڑا ہوا ہے کل تین بھائی ہیں جن میں سے ایک تو یقیناً تبلیغ میں رہتا ہے اور بہت اچھے عہدوں پر فائز ہیں چنانچہ بندہ کے پاس بھائی خالد صاحب دارالعلوم آئے اور آکر اپنی شکایت بیان کی کہ مجھے چھ سال سے گلہ میں تکلیف ہے اور ٹھیک ہونے میں نہیں آرہا ڈاکٹر حضرات کی سمجھ میں بھی نہیں آرہا کہ کیا وجہ ہوسکتی ہے آپریشن بھی کرالیا ہے لیکن کچھ افاقہ نہیں ہوا اب آپ اس مرض کی تشخیص کریں بندہ نے سات پلیٹیں چینی کی لکھ کر دیں اور چالیس مرتبہ درود شریف پڑھنے کو بتلایا اور کہا کہ ایک ہفتہ تک استعمال کریں اور کچھ نقش نہانے کو دیئے ایک ہفتہ کے بعد وہ دوبارہ آئے تو الحمدللہ مکمل طور پر ٹھیک تھے اور بندہ سے بہت ہی حیرانگی کا اظہار کیا کہ مجھے اتنی جلدی بیماری سے نجات مل جائے گی یہ میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا آپ مہربانی کر کے بتائیں کہ مجھے بیماری

کیا تھی تو بندہ نے بتایا کہ آپ کو نظر بد لگی ہوئی تھی اور یہ سب اس وقت ہوا جب کہیں آپ بیان وغیرہ کر رہے تھے تو کسی نے آپ کو بری نظر سے دیکھا تو آپ کی یہ حالت ہوگئی اس کے بعد وہ بندہ کے شاگرد بن گئے۔

نظر ایک ایسی بیماری ہے جو عموماً بچوں کو زیادہ لگتی ہے مثلاً بچہ کھیلتا ہوا بہت خوشنما معلوم ہوتا ہے اور اچھا محسوس ہوتا ہے لیکن اچانک ہم دیکھتے ہیں کہ بچہ رونے لگتا ہے اور اس کا چہرہ مرجھا جاتا ہے اب اگر ہم اس کو دم وغیرہ نہ کرائیں تو اسے بخار وغیرہ بھی ہو جاتا ہے تو ایسی حالت کو دیکھ کر انسان اندازہ لگا لیتا ہے کہ اسکو نظر لگ گئی ہے اسی طرح کبھی بڑوں کو بھی نظر لگ جاتی ہے اس کے اثرات یہ ہوتے ہیں کہ جس کو بھی نظر لگتی ہے اس کے جسم میں سستی پیدا ہو جاتی ہے اور اس کا کسی کام میں دل نہیں لگتا اور نہ ہی عبادات میں مزہ رہتا ہے ہر وقت اس کو بے سکونی و بے چینی سی لگی رہتی ہے اسی چیز کا نام نظر ہے اس کا مفصل توڑ اس کتاب میں آگے بیان کیا گیا ہے اسکو اگر ہم اپنی زندگی میں شامل کر لیں تو ہر شر اور بری نظر سے بچ سکتے ہیں۔

واقعہ نمبر 23: شعیب خان صاحب

ایک دفعہ کراچی شہر کے مشہور و معروف شخص شعیب خان صاحب کے آدمی آئے اور ساتھ چلنے کو کہا جو کہ ڈیفنس کراچی میں رہائش پذیر تھے انکا ایک بیٹا سخت بیمار تھا۔ بیرون ممالک تک سے علاج کرایا لیکن مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی یعنی کوئی افاقہ نہ ہوا تو شعیب صاحب نے بندہ سے کہا کہ حافظ صاحب یہ میرا بڑا بیٹا ہے اس کا علاج کرنا ہے ڈاکٹر حضرات نے بلڈ کینسر بتایا ہے اور اب بالکل جواب دے دیا ہے۔

بہر کیف بندہ نے استخارہ کیا تو اس میں مثبت پہلو سامنے آیا تو بندہ نے کہا کہ آپ کا بیٹا ان شاء اللہ ٹھیک ہو جائے گا لیکن میری کچھ شرائط ہیں تو اس کے والد نے کہا حافظ صاحب ہم آپ کی ہر بات ماننے کیلئے تیار ہیں تو بندہ نے کہا آج کے بعد اس گھر میں کسی کی نماز نہ چھوٹے مرد حضرات باجماعت نماز ادا

کریں اور عورتیں وقت کے اندر گھر میں نماز ادا کریں اور سب گھر والوں کو ہزار مرتبہ روزانہ درود شریف پڑھنا ہے۔ بندہ نے زم زم، سورۂ فاتحہ، کلونجی، شہد اور عجوہ کھجور سے اس کا چالیس دن علاج کیا الحمدللہ وہ بالکل ٹھیک ہو گیا۔

اسی طرح لاہور شہر میں بلڈ کینسر کے دو کامیاب علاج کئے جن میں سے ایک بھائی توفیق صاحب ہیں جن کی عمر 35 سال کے قریب ہے اسے بھی اللہ تعالیٰ نے نئی زندگی دی ہے اور وہ سینکڑوں لوگوں کو درود شریف پر لگا چکے ہیں۔

واقعہ نمبر 24: اسلام آباد کانفرنس

ایک مرتبہ بندہ اسلام آباد میں ایک کانفرنس میں تھا بہت سے صاحب علم لوگ وہاں آئے ہوئے تھے جن میں پروفیسر اور ڈاکٹر حضرات بھی تھے تو کچھ ڈاکٹر حضرات نے بندہ سے مختلف قسم کے سوالات کئے کہ علم روحانی کیا ہے کالا علم وسفلی کیا ہے تو الحمدللہ بندہ نے قرآن وحدیث کے حوالہ سے ان کو مدلل جواب دیئے اور بندہ نے ان سے کہا کہ اس فن پر جو بھی سوال کرنا چاہو کر سکتے ہو بندہ ان شاء اللہ ہر سوال کا تسلی بخش جواب دیگا جب وہ اپنے سوال کر چکے تو بندہ نے ان سے چند سوال کئے۔

1. یہ کہ بلڈ کینسر کیوں ہوتا ہے اور پاکستان میں اسکا مکمل علاج ہے یا نہیں۔
2. بعض لوگوں کے ہاتھ پاؤں مڑنا شروع ہو جاتے ہیں اس بیماری کا نام کیا ہے اور اس کا بھی مکمل علاج ہے یا نہیں۔

اس پر وہ پہلے حیران ہوئے پھر انہوں نے جواب دیا کہ حافظ صاحب ان بیماریوں کا علاج مکمل طور پر فی الحال پاکستان میں نہیں ہے اور خاص کر ہاتھ پاؤں مڑنا اسکا علاج تو پوری دنیا میں نہیں ہے تو بندہ نے انکو بتایا کہ الحمدللہ بندہ دونوں مرضوں کا کامیاب علاج کئی مریضوں کا کر چکا ہے اس پر وہ بہت حیران ہوئے تو بندہ نے تفصیل سے انکو سارے واقعات سنائے بمعہ ان کے پتہ اور فون کے جو بندہ کے پاس

تھے پھر تفصیل سے بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے ہر مرض کا شافی علاج رکھا ہے سوائے بڑھاپے اور موت کے۔

بندہ نے کہا پہلے بلڈ کینسر کو ہی لے لو وہ ایسے ہوتا ہے کہ انسان کا خون خراب ہو جاتا ہے وہ اس طرح کہ انسان کے خون میں کچھ سفید قسم کے جرثومے ہوتے ہیں جو طاقت ور ہوتے ہیں اور کچھ سیاہ رنگ کے جرثومے ہوتے ہیں جو انسان کی طاقت کو آہستہ آہستہ ختم کرنا شروع کر دیتے ہیں اور وہ سفید جرثومے ختم ہو جاتے ہیں تو جس شخص میں یہ مسئلہ ہوا سے چند ہفتوں میں خون بدلوانا پڑتا ہے اور جیسے جیسے وہ خون کو بدلواتا رہتا ہے وہ سیاہ جرثومے اس پر غالب آتے رہتے ہیں اس لئے کہ جب بھی تازہ خون اسکے جسم میں جاتا ہے تو چونکہ وہ کم مقدار میں ہوتا ہے اپنا مکمل دفاع نہیں کر سکتا اور جسم میں جو فاسد خون پہلے سے موجود ہے وہ اس کو بھی خراب کر دیتا ہے اور وہ شخص مکمل صحت یاب نہیں ہوتا اس کی ایک صورت یہ ہے کہ پہلے تمام فاسد خون کو اسکے جسم سے نکالا جائے پھر نیا خون داخل کیا جائے لیکن یہ ممکن نہیں اس لئے وہ مریض دن بدن کمزور ہوتا جاتا ہے اس کیلئے کوئی ایسی اسپرے تیار کی جائے کہ اس کے جسم میں موجود ان فاسد جرثوموں کو ختم کر دے اور انسان کی صحت بحال ہو جائے جیسے زمیندار حضرات کپاس کے پودے اسپرے کرتے ہیں تو اس پودے سے تمام کیڑے مکوڑے ختم ہو جاتے ہیں اور وہ پودا زیادہ پھل دیتا ہے۔ ٹھیک اسی طرح سے ہم کو چاہئے کہ ان بلڈ کینسر کے مریضوں کیلئے کوئی ایسی اسپرے تیار کریں جو انکو مکمل صحت دے دے۔ بندہ نے انکو بتلایا الحمدللہ وہ اسپرے احادیث کی روشنی میں تیار کی جا چکی ہے اس اسپرے میں جو فارمولا استعمال کیا ہے وہ ہے آب زم زم جسے آپ دس سال تک بوتل میں ڈال کر رکھ دیں لیکن خراب نہیں ہوگا لیکن اس کے مقابلے میں باقی سب پانی چند ہفتوں میں خراب ہو جاتے ہیں اس کا تجربہ بڑے بڑے سائنسدان کر چکے ہیں اور زم زم کے ساتھ روزانہ چالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ سنت سمجھ کر دم کر لیں اوّل آخر درود شریف چالیس بار اور ہر نماز کے بعد استعمال کریں اور صبح، دوپہر، شام کلونجی اور شہد کو آب زم زم کے ساتھ استعمال کریں اور چالیس دن کے اندر اندر آپ اسکا نتیجہ دیکھ لیں گے ان شاء اللہ مریض

حیرت انگیز طور پر ٹھیک ہوگا اور یہی فارمولا آپ دوسرے مریضوں کیلئے استعمال کریں جن کے ہاتھ پاؤں مڑ جاتے ہیں مگر اس میں تھوڑا سا اضافہ کرلیں کہ زیتون اور کلونجی کے تیل سے صبح یا دوپہر ہر روز مالش بھی کرلیں پھر اس کا نتیجہ دیکھیں ان شاء اللہ سو فیصد رزلٹ نکلے گا یہ علاج چار سال پہلے بندہ نے اپنے چچا کی سالی کا کیا تھا جس کو لاہور کے بڑے بڑے ڈاکٹر حضرات نے جواب دیا تھا۔ الحمدللہ سنت کے مطابق علاج سے وہ بالکل ٹھیک ہوگئی اور خوش و خرم زندگی گذار رہی ہے اس گفتگو سے سب ڈاکٹر حضرات بہت خوش ہوئے اور بندہ سے فون نمبر لئے اور بندہ کے بہترین دوست بن گئے ہیں اور بندہ سے مختلف بیماریوں میں مشورہ کرتے رہتے ہیں بندہ کی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ سب کو قرآن وحدیث کی سمجھ عطا فرمائے اور اپنی زندگی میں لانے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین ثم آمین)

واقعہ نمبر 25: کثرت سے درود پاک پڑھنے والے چند احباب

① کوئٹہ شہر میں جو سب سے بڑا تبلیغی مرکز ہے وہاں کے بڑے اساتذہ میں سے ایک استاد ہیں جنکا نام ہے مولانا نعمان صاحب بندہ کے بہت اچھے دوست ہیں۔ بندہ جب بھی کوئٹہ جاتا ہے تو بندہ کے مختلف جگہوں پر بیان کرواتے ہیں۔ مولانا نعمان صاحب روزانہ اپنی نگرانی میں ڈیڑھ لاکھ مرتبہ درود پڑھانے کا اہتمام کرواتے ہیں اور انکا اپنا روزانہ کا معمول 3 سے 5 ہزار بار درود شریف پڑھنے کا ہے۔ ایک دفعہ انہوں نے بندہ کو بتایا کہ جب سے درود شریف کا اہتمام شروع کیا ہے تب سے مدرسہ میں تدریس کے ساتھ ساتھ اللہ نے اپنا کاروبار شروع کرادیا ہے اور بفضلہٖ تعالیٰ بندہ اب کئی خاندانوں کی پرورش بھی کر رہا ہے اور مدرسہ سے تنخواہ لینا بھی چھوڑ دیا ہے اور اب اس کوشش میں ہوں کہ اب تک جو مدرسہ سے دس پندرہ سال تنخواہ لی ہے وہ سب پیسے مدرسہ کو واپس کردوں۔ یہ سب درود شریف کے اہتمام کی برکت ہے۔

② اسی طرح کوئٹہ میں مولانا دین محمد صاحب ہیں وہ روزانہ اپنی نگرانی میں عصر سے مغرب تک

درود شریف کی مجلس کا اہتمام کرواتے ہیں۔ اُس مجلس میں چار سو پانچ سو آدمی شریک ہوتے ہیں۔ مولانا نے ایک دفعہ بندہ سے کہا کہ درود شریف کی برکت سے جو مخالف تھے وہ اپنے بن گئے ہیں۔

③ اسی طرح کوئٹہ میں دو طالبعلم ہیں مولانا حسین اور مولانا عبدالواحد صاحب۔ ان دونوں حضرات کا روزانہ دس ہزار بار درود شریف پڑھنے کا معمول ہے۔

دونوں بندہ کے شاگرد ہیں اور حضرت پیر ذوالفقار احمد نقشبندی صاحب دامت برکاتہم العالیہ سے بیعت ہیں۔ نہایت شریف اور متقی انسان ہیں۔ ان دونوں نے بندہ سے وعدہ کیا ہے کہ جب تک زندہ رہیں گے انشاءاللہ دس ہزار بار کا معمول رہے گا۔

④ اسی طرح زیارت بلوچستان میں مولانا گلاب دین صاحب ہیں وہ بھی روزانہ اپنے علاقہ میں درود شریف کی مجلس کا اہتمام کرواتے ہیں۔

⑤ اسی طرح نوشہرہ میں بندہ کے ایک شاگرد ہیں جنکا نام مولانا محمد طاہر ہے۔ جنہوں نے بندہ سے دارالعلوم میں عملیات سیکھے۔ انکا بھی روزانہ پانچ ہزار بار درود شریف پڑھنے کا معمول ہے۔

⑥ اسی طرح ایک مولانا عبداللہ صاحب ہیں وہ بھی روزانہ کثرت سے درود شریف پڑھتے اور پڑھوانے کا اہتمام کرتے ہیں۔

الحمدللہ صرف بلوچستان میں 150 علماء بندہ کے شاگرد ہیں جو اپنی نگرانی میں روزانہ درود شریف کی مجلس کا اہتمام کرتے ہیں اور ہر ملنے والے کو درود شریف کے ورد کی تلقین کرتے ہیں اور ان میں 50 ایسے علماء ہیں جنکا اپنا معمول روزانہ 5000 بار درود شریف پڑھنے کا ہے۔

ان سب حضرات کا یہ کہنا ہے کہ حضرت استاد صاحب جب سے ہم نے درود شریف کو اپنا حرز جان بنایا ہے۔ الحمدللہ سب کام بالکل ٹھیک چل رہے ہیں اور بندہ کو سب سے زیادہ خوشی تب ہوتی ہے جب کوئی شاگرد آ کر یہ بتاتا ہے کہ ہم نے اتنے آدمی درود شریف پر لگائے ہیں۔

بابِ سوم

انمول مجرّب وظائف و اعمال



بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

بفضلہٖ تعالیٰ ماقبل میں دونوں ابواب یعنی ''اسم اعظم کے کمالات اور درود شریف کے حیرت انگیز واقعات'' اختتام کو پہنچے، جن میں کافی تفصیل ودلائل اور واقعات کی روشنی میں اسم اعظم اور درود شریف کی اہمیت وافادیت کواجاگر کیا گیا ہے چونکہ اسم اعظم اور درود شریف کے ذریعہ سے زیادہ تر فائدہ ان لوگوں کو ہوا جو جادو، جنات، نظرِ بد، سحر وغیرہ جیسی مہلک امراض میں مبتلا تھے تو مناسب معلوم ہوا کہ احادیث مبارکہ کی روشنی میں کچھ واقعات جادو جنات کے متعلق دیئے جائیں تاکہ پتہ چل سکے کہ آپ ﷺ کے دور میں بھی یہ واقعات ہوئے اور آپ ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے مبارک دعاؤں اور اعمال کے ذریعے ان تمام قسم کے مسائل سے جان چھڑائی اور ساتھ ساتھ اُن مبارک دعاؤں اور اعمال وظائف کا ذکر کردیا جائے۔اس مقصد کے لئے اس تیسرے باب کو قائم کیا۔جس میں مکمل تفصیل کے ساتھ جادو جنات نظرِ بد پر تحقیقی بحث اور جھاڑ پھونک کا ثبوت احادیث اور واقعات کی روشنی میں بیان کیا جائے گا اور بندہ کو اس بات کا بھی علم ہے کہ کچھ علماء حضرات ان واقعات پر نکتہ چینی اور خوامخواہ کے اعتراض ضرور کرینگے۔ اعتراض کرنے والے لوگ دو قسم کے ہونگے۔

① پہلی قسم کے وہ لوگ ہونگے جن کا اس فن یعنی علم روحانی سے دور کا واسطہ بھی نہیں ہوگا۔ جب اُنکا یہ فن ہی نہیں تو سوائے بدگمانی کرنے کے انکو کچھ فائدہ نہیں ہے۔

② دوسرے وہ لوگ ہونگے جن میں خود کچھ کرنے کی صلاحیت نہیں ہے اور دوسروں پر باتیں کرتے ہیں اسکی وجہ صرف اور صرف تکبر اور حسد ہے اور ساتھ ساتھ اپنی اصلاح کا نہ ہونا۔ میں نے اکثر حضرات سے جب بھی اس فن روحانی کے بارے میں بات کی تو جواب بالکل غلط پائے گئے الا ماشاء اللہ اسکی سب سے بڑی وجہ فن سے مناسبت نہ ہونا ہے اور ہمارے اکثر حضرات کو یہ بھی ایک بہت بڑی بیماری ہے کہ سنی سنائی باتوں کو آگے پھیلا دیتے ہیں اور دوسروں پر تنقید بہت کرتے رہتے ہیں۔ یہ سب علماء سُو کی نشانیاں ہیں اور اصلاح کا نہ ہونا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر شخص کی حفاظت فرمائے اور دوسروں کے پیچھے پڑنے کے بجائے اپنی اصلاح کی توفیق بخشے۔(آمین)

فصلِ اوّل

جنات، جادو، نظر بد وغیرہ پر تحقیقی بحث

سحر اور جادو یہ ایک ہی چیز کا نام ہے جس میں کفریہ الفاظ کا استعمال کیا جاتا ہے جو ناجائز اور حرام ہے اسی کو دوسرے الفاظ میں کالا علم کہتے ہیں اور سفلی علم اس میں بھی جنات سے مدد لی جاتی ہے یہ بھی ناجائز ہے۔

نظر بد دو طرح کی ہوتی ہے ایک وہ جو انسان کسی کو حسد و بغض کی بنا پر اپنے غلط خیال سے لگائے اور ایک یہ ہے کہ جنات وغیرہ کی طرف سے لگ جائے دونوں میں انسان کو نقصان ہوتا ہے۔ جس کو بھی نظر لگتی ہے اس میں تین کیفیتیں پائی جاتی ہیں۔

① اس کے جسم کے سارے اعضاء بالکل سست پڑ جاتے ہیں۔

② اسکی طبیعت عبادات میں نہیں لگتی بلکہ اچاٹ ہو جاتی ہے۔

③ اسکا حافظہ کم ہونا شروع ہو جاتا ہے۔

یہ علامتیں بچوں اور بڑوں دونوں میں پائی جاتی ہیں اور بچوں کو بعض دفعہ اس کی وجہ سے بخار بھی ہو جاتا ہے یا بچہ اپنی پڑھائی چھوڑ دیتا ہے اور اسکی بڑی علامت یہ کہ چہرے سے رونق ختم ہو جاتی ہے جب تک اس نظر بد کا توڑ نہیں کرائیں گے جتنا بھی ڈاکٹری علاج کرا لیں مکمل شفا حاصل نہیں ہوگی اس کا بہترین علاج یہ ہے کہ آب زم زم یا بارش کا پانی یا سات گھروں کا اکٹھا کیا ہوا پانی لیں اس پر 19 بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور الحمد للہ، آیۃ الکرسی، چاروں قل شریف، درود ابراہیمی سات سات بار پڑھ کر دم کر لیں صبح دوپہر شام پانی کو پیئیں اور منہ پر چھینٹے لگائیں ان شاء اللہ تین دن میں فائدہ حاصل ہو جائے گا۔

اگر جادو کے اثرات ہیں تو اسمیں اکثر انسان کے سر میں درد رہتا ہے اور ذہن بھی مختلف وسوسوں کا شکار ہوجاتا ہے اور نیند بھی ٹھیک طریقے سے نہیں آتی تو اسمیں ایسا کریں مذکورہ پانیوں میں سے کوئی ایک پانی لے کر اس پر صبح دوپہر شام منزل دم کر کے پیئیں اور منہ پر چھینٹے لگائیں اور اپنا اسم اعظم نکلوا کر حصار کریں چند ہفتوں میں ہی مکمل علاج ہوجائے گا۔

بندہ نے اس پر بہت تحقیق کی کہ جو لوگ آج مختلف جگہوں پر بیٹھے ہوئے ہیں روحانی عامل کے بورڈ ان کے دروازوں پر لگے ہوئے ہیں کئی ایک سے بندہ کی ملاقات بھی ہوئی لیکن جب بندہ نے ان سے اس متعلق بات کی تو وہ خود بھی حیران ہوگئے کہ ہم سے یہ مولوی کس طرح کے سوال کر رہا ہے میں نے کہا علم روحانی کا کیا معنی ہے تو وہ اسکا بھی صحیح جواب نہ دے سکے بندہ اکثر اپنی مجلسوں میں طلباء سے کہا کرتا ہے کہ عملیات روحانی وہ چیزیں ہیں جو قرآنی آیات، احادیث کی دعاؤں اور بزرگوں کے معمولات سے ثابت ہوں یا الفاظ ایسے ہوں جو عربی میں ہوں اور انکے معانی بالکل ٹھیک ہوں اس کے علاوہ لوگوں نے جو مختلف قسم کی چیزیں گھڑ لی ہیں ان کا علم روحانی سے کوئی واسطہ نہیں جیسے آج کل کوئی بکرا منگواتا ہے کوئی مرغ، کوئی چراغ، کوئی دالیں، کوئی گوشت اور ان پر عمل کرتے ہیں یہ سب خرافات ہیں آپ جب بھی کسی عامل سے ملیں تو سب سے پہلے یہ دیکھیں کہ وہ عامل متبع شریعت ہے یا نہیں نماز کا پابند ہے یا نہیں اگر واقعی دین پر چلنے والا ہے تو اس سے اپنا علاج کرائیں ورنہ نہ کرائیں بلکہ ایسے عامل سے دور ہوجائیں اور آسان علاج میں نے اس کتاب میں کافی لکھ دیئے ہیں۔ باقی عملیات میں اگر صحیح شرطیں ہوں اور غیر شرعی کوئی چیز نہ ہو تو یہ عملیات بلا تکلف جائز ہیں خود جناب رسول اکرم ﷺ نے اپنے قول وعمل سے اسکی اجازت دی ہے اور صحابہ رضی اللہ عنہم اور سلف صالحین نے اسے استعمال فرمایا ہے۔

نظر بد کی طرح نظر نیک کا اثر بھی برحق ہے

رسول کریم ﷺ نے اس کی تصدیق فرمائی ہے کہ نظر بد کا اثر حق ہے۔ایک حدیث میں ہے کہ نظرِ بد ایک انسان کو قبر میں اور اونٹ کو ہنڈیا میں داخل کر دیتی ہے اسی لئے رسول کریم ﷺ نے جن چیزوں سے پناہ مانگی اور اپنی امت کو پناہ مانگنے کی تلقین فرمائی ہے ان میں ''من کل عین لامۃ'' بھی مذکور ہے یعنی پناہ مانگتا ہوں نظر بد سے۔ (قرطبی)

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کا واقعہ معروف ہے کہ انہوں نے ایک موقع پر غسل کرنے کیلئے کپڑے اُتارے تو ان کے سفید رنگ، تندرست بدن پر حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ کی نظر پڑ گئی اور ان کی زبان سے نکلا میں نے آج تک اتنا حسین بدن کسی کا نہیں دیکھا۔ یہ کہنا تھا کہ فوراً حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کو سخت بخار چڑھ گیا۔رسول اللہ ﷺ کو جب اس کی اطلاع ہوئی تو آپ ﷺ نے علاج تجویز کیا اور حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ وضو کریں اور وضو کا پانی کسی برتن میں جمع کریں یہ پانی حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کے بدن پر ڈالا جائے ایسا ہی کیا گیا تو فوراً حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کا بخار اتر گیا اور وہ بالکل تندرست ہو گئے۔

فصلِ ثانی

جھاڑ پھونک کا ثبوت

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنی خواب گاہ میں تشریف لے جاتے تھے تو اپنے ہاتھوں پر دم کر کے پورے بدن پر پھیر لیتے تھے۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ اور امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے پڑھنے کو روایت کیا ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم مریض پر اپنا دایاں ہاتھ پھیرا کرتے تھے اور ساتھ ساتھ یہ دعا پڑھتے تھے اَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ هُوَ الشَّافِيْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَائُكَ شِفَآءً لَّا يُغَادِرُ سَقْمًا اور ایک روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تکلیف کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھتے تھے۔ بسم اللہ تین بار اور

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّمَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ

اور بخار اور دوسرے امراض کیلئے ترمذی شریف میں یہ روایت ہے

بِسْمِ اللهِ الْكَبِيْرِ نَعُوْذُ بِاللهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ
عِرْقٍ نَّعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ

ہر قسم کی بیماری اور حادثہ سے پوری زندگی کیلئے مکمل بچاؤ کیلئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ترمذی شریف میں یہ روایت آئی ہے کہ جو شخص بھی اس دعا کو کسی حادثہ کے وقت اور بیمار زدہ کو دیکھ کر پڑھ لے تو وہ پڑھنے والا شخص پوری زندگی کیلئے اس حادثہ اور بیماری سے محفوظ ہو جائے گا وہ دعا یہ ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا اور تمام حضرات یہ عملیات کا کام کر سکتے ہیں اگر کہیں کوئی مشکل پیش آ جائے تو پوچھا جا سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو پورے عالم کیلئے نافع بنا دے۔ (آمین ثم آمین)

احادیث وواقعات

① حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے جنات کو تین قسم پر پیدا فرمایا ہے۔

① ایک قسم میں سانپ، بچھو اور زمین کے کیڑے مکوڑے ہیں۔

② اور ایک قسم فضاء میں ہوا کی طرح ہیں۔

③ اور ایک قسم وہ ہے جس پر حساب وعذاب ہے۔

(حاکم ص456، ج2، جامع الکبیر، درمنثور جلد3 ص147، جامع صغیر)

② حضرت ابوقلابہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر یہ کتے ایک مخلوق نہ ہوتی تو میں انکے قتل کرنے کا حکم دے دیتا۔ لیکن مجھے ڈر ہے کہ میں کسی مخلوق کو مٹا نہ دوں تم ان میں سے ہر سیاہ رنگ کے کتے کو قتل کر دیا کرو کیونکہ یہ شیطان کی ایک قسم ہے۔

(صحیح مسلم شریف مساقات حدیث نمبر 47، جامع ترمذی وابوداؤد شریف)

③ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ سیاہ کتے کا نمازی کے سامنے سے گزرنا نماز کو توڑ دیتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا کہ سرخ وسفید کے مقابلہ سیاہ کتے نے کیا جرم کیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اس لئے کہ سیاہ کتا شیطان ہے اور شیطان اللہ تعالیٰ کا نافرمان ہے۔

(مسلم شریف حدیث الصلوٰۃ حدیث 265، جامع ترمذی وابوداؤد شریف)

④ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم رات میں سفر کیا کرو کیونکہ رات میں زمین سفر کیلئے سمیٹ دی جاتی ہے، جب تمہیں جھلاوہ یہ ایک جنات ہے بے راہ کر دے تو تم اذان دیا کرو۔ جس کی برکت سے اللہ تعالیٰ کے فرشتے راستہ بھٹکے ہوئے بندوں کو راہ پر لگا دیتے ہیں۔

(مسند احمد 348، وجامع صغیر درمنثور)

⑤ حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک وفد جنات کا آیا اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی اُمت ہڈی، لید اور کوئلہ سے استنجا نہ کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ان میں ہمارا رزق مقدر فرمایا ہے۔(صحیح بخاری شریف مناقب انصار باب 32)

⑥ حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب بھی کوئی شخص اپنی بیوی سے جماع کرتا ہے اور بسم اللہ شریف نہیں پڑھتا تو جن پیشاب کے سوراخ میں لپٹ جاتا ہے اور مرد کے ساتھ وہ بھی جماع میں شریک ہوجاتا ہے۔(ترمذی)

نوٹ: جب کوئی شخص اپنی بیوی سے جماع کرنے سے پہلے بسم اللہ نہیں پڑھے گا تو اسکی اولاد بھی نافرمان پیدا ہوگی۔

⑦ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہیجڑے جنات کی اولاد ہیں کسی نے پوچھا حضرت یہ کیسے ہوسکتا ہے تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس لئے کہ ہمیں اللہ تعالیٰ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے کہ آدمی اپنی بیوی کے پاس حالت حیض میں آئے۔ پس جب وہ اسی حالت میں اس کے پاس آتا ہے تو شیطان اس کی طرف سبقت کرجاتا ہے اور اسی سے وہ حاملہ ہوجاتی ہے اور وہ حمل جو ہوتا ہے وہ ہیجڑا ہوتا ہے۔(طرطوسی کتاب تحریم الفواحش)

⑧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ جنگ نہروان میں حدودیہ کے قتل کرنے میں شامل تھا۔ انہوں نے میرے پاس تالید کو تلاش کیا تو اس کو نہ پایا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اسکو تلاش کرو اس کے بعد اسکو ڈھونڈا گیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اسکو کون جانتا ہے تو موجود حضرات میں سے ایک شخص نے کہا کہ ہم جانتے ہیں یہ قوص ہے اور اس کی ماں بھی یہاں پر ہے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس کی ماں کی طرف ایک قاصد روانہ کیا اور اس سے پوچھا کہ اسکا باپ کون ہے اس نے جواب دیا میں نہیں جانتی۔ پس مجھے اتنا علم ہے کہ میں زمانہ جاہلیت میں اپنی قوم کی بکریاں چرا

رہی تھی کہ مجھ سے کسی سایہ دار چیز نے صحبت کی جس سے مجھے امید ہوئی اس سے میں نے اس کو جنا ہے۔

(نہایہ ابن کثیر جلد 3 ص 349)

نوٹ: مذکورہ واقعہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اُس تالید کے بارے میں اس وجہ سے لوگوں سے پوچھا تھا کیونکہ اس شخص کی عجیب وغریب شخصیت تھی اسے دیکھ کر خوف آتا تھا۔

(9) حضرت امام اعمش رحمۃ اللہ علیہ بیان فرماتے ہیں بجیلہ قبیلہ کے ایک بوڑھے نے ہمیں بیان کیا کہ جنات کا ایک جوان ہماری لڑکی پر عاشق ہوگیا پھر اس جوان نے ہمیں اس لڑکی کے نکاح کا پیغام دیا اور کہا کہ میں اس کو ناپسند کرتا ہوں کہ بغیر نکاح کے اس لڑکی کے ساتھ صحبت کروں تو ہم نے اس جوان کے ساتھ اپنی لڑکی کا نکاح کر دیا، پس وہ ہمارے سامنے ہوجاتا تھا اور ہم سے باتیں کیا کرتا تھا ہم نے اس سے پوچھا کہ تم کیا ہو پس اس نوجوان نے کہا کہ ہم تمہاری طرح کی اُمتیں ہیں، ہم میں بھی تمہاری طرح کے قبائل ہیں۔ ہم نے پوچھا تم میں فرقے بھی ہیں اس نے بتلایا ہاں ہم میں بھی بہت فرقے ہیں۔ قدریہ، شیعہ اور مرجیۂ ہر قسم کے فرقے ہیں۔ ہم نے پوچھا تم کون سے فرقے سے ہو۔ اُس نے کہا میں مرجیۂ فرقے سے ہوں اور ہمارے ہاں سب سے بُرا فرقہ جو ہے وہ رافضی روافض ہیں۔

(اتباع السنن والاثار امام دارمی رحمۃ اللہ علیہ)

(10) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی قضائے حاجت کو جاتے تھے تو یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنَ الۡخُبُثِ وَالۡخَبَآئِثِ

(بخاری شریف، باب الوضو، مسلم شریف کتاب الحیض)

نوٹ: اس دعا کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ جنات اور انسان کے درمیان پردہ فرماتے ہیں۔

(11) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے جب عراق کی طرف جانے کا ارادہ کیا تو اُن سے حضرت کعب

بن احبار رضی اللہ عنہ نے عرض کیا اے امیر المؤمنین آپ اس سفر کا ارادہ نہ کریں کیونکہ وہاں نوے فیصد جادو ہے۔ فاسق، بدکار، جنات رہتے ہیں اور عاجز کردینے والی بیماریاں بھی ہیں۔ (مؤطا امام مالک رحمۃ اللہ علیہ)

(12) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سرکار دو عالم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے پاس تشریف لائے اور انکے سامنے اوّل تا آخر سورۂ رحمٰن کی تلاوت فرمائی اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم خاموش رہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم خاموش کیوں ہوگئے ہو۔ میں نے یہ سورۃ جب لیلۃ الجن میں جنات کے سامنے پڑھی تو انہوں نے تم سے بہتر جواب دیا اور جب ارشاد باری فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ تک پہنچا تو انہوں نے کہا کہ ہمارے رب ہم آپ کی نعمت کا انکار نہیں کرسکتے سب تعریفیں آپ ہی کیلئے ہیں۔
(جامع ترمذی وسنن ترمذی، حاکم)

(13) بخاری شریف میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں۔ ارشاد فرماتے ہیں کہ مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقات کے مال کا نگران مقرر فرمایا اور ارشاد فرمایا کہ ابو ہریرہ! تم رات کو پہرہ دینا اور دیکھنا کہ کوئی مال چوری نہ کرلے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مال کے پاس بیٹھ گیا اور کچھ ہی دیر کے بعد رات کے حصہ میں اچانک ایک بوڑھا شخص آیا اور مال کو اپنے کپڑے میں بھرنے لگا میں نے اسے جاکر پکڑ لیا اس بوڑھے نے مجھے اپنے بچوں کا اور غربت کا واسطہ دیا تو مجھے اس بوڑھے پر ترس آگیا۔ جب صبح ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود مجھ سے پوچھا کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رات کو کیا بنا۔ میں نے سارا واقعہ اسکی غریبی کا بتلایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ وہ بوڑھا شیطان تھا اور تجھے دھوکہ دیکر مال لے گیا ہے۔ اب دوبارہ بھی آئے گا اسکو پکڑ لینا اور کہنا بِسْمِ اللّٰهِ اَجِبِیْ رَسُوْلَ اللّٰهِ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ میں رات کے وقت مال کے پاس چھپ کر بیٹھ گیا تو میں نے دیکھا وہی بوڑھا شخص دوبارہ آیا اور مال بھرنے لگا۔ میں نے اسکو دوبارہ پکڑ لیا اور وہ بوڑھا واویلا کرنے لگا اور اپنے بچوں کا واسطہ دیا تو مجھے اس پر دوبارہ ترس آگیا۔ میں نے اسے چھوڑ دیا تب جب صبح ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ

سے رات کے واقعہ کے بارے میں پوچھا تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ اُس پر مجھے دوبارہ ترس آ گیا۔ اُس نے اپنی بیوی بچوں کا مجھے واسطہ دیا اور بہت میرے سامنے گڑگڑایا تھا تب جناب نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ تم کو وہ پھر دھوکا دے گیا ہے وہ تو شیطان تھا اور آج کی رات تیسری بار آئیگا۔ اب کی بار اُس کو مت چھوڑنا۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رات کے وقت میں دوبارہ چھپ کر بیٹھ گیا۔ میں نے دیکھا وہی بوڑھا آیا اور مال بھرنے لگا۔ میں نے اسکو جا کر بڑی مضبوطی کے ساتھ پکڑ لیا اور اس بوڑھے نے خوب واویلا کیا مگر میں نے اسے نہیں چھوڑا اور بِسۡمِ اللّٰهِ اَجِبۡ رَسُوۡلَ اللّٰه کہا تو بوڑھے نے مجھے کہا کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ میں اللہ کی قسم کھا کر تم کو ایک قیمتی بات بتلاتا ہوں اگر تم مجھکو چھوڑ دو۔ میں نے اسکو چھوڑ دیا تب اس بوڑھے نے کہا کہ جو شخص بھی آیۃ الکرسی کو عشاء کے بعد اپنے گھر پر پڑھ لے تو شیطان اس کے گھر میں کبھی بھی نہیں آ سکتا اور کوئی چور اسکی چوری نہیں کر سکتا۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے یہ سارا واقعہ رات والا آپ ﷺ کو سنایا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ وہ شیطان تھا اور وہ ہمیشہ جھوٹ بولتا ہے مگر ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ یہ بات وہ بالکل سچ کہہ کر گیا ہے۔

(بخاری شریف باب الوکالت)

نوٹ: اس واقعہ سے بندہ نے دو مسائل اپنے لئے نکالے جو کہ بہت فائدہ مند ثابت ہوئے۔ ایک تو بندہ نے بِسۡمِ اللّٰهِ اَجِبۡ رَسُوۡلَ اللّٰه کا سوا لاکھ وظیفہ پورا کیا۔ جب بھی کسی جن کی بندہ نے حاضری کی اور بندہ نے اسکو بِسۡمِ اللّٰهِ اَجِبۡ رَسُوۡلَ اللّٰه کہہ کر پکڑ لیا تو وہ جن بھاگ نہیں سکا اور خوب ڈرا اور بندہ نے جو بھی جن سے پوچھا تو اس نے ٹھیک ٹھیک بتلایا۔ بندہ نے ایک بار ایک جن سے پوچھا کہ تم بھاگ کیوں نہیں رہے تو اُس نے جواب دیا کہ میں اپنے چاروں طرف ایک حصار دیکھ رہا ہوں اور میں بھاگ نہیں سکتا۔

بہر کیف یہ عاملین حضرات کیلئے بہت بڑا وظیفہ ہے اس لئے کہ شیطان و جنات کو پکڑنے کیلئے یہ

وظیفہ آپ ﷺ نے خود حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو ارشاد فرمایا ہے اور ظاہر ہے جو بات آپ ﷺ کی ہو وہ کسی اور وظیفہ میں کہاں ہو سکتی ہے۔ اس لئے بندہ نے تو اپنے لئے اور اپنے شاگرد حضرات کیلئے ہمیشہ اسی بات کا خیال رکھا ہے کہ وظائف وہی زیادہ مستند ہیں جو آپ ﷺ سے ثابت ہوں تمام دنیا بھر کے وظیفے ایک طرف آپ ﷺ کی بتلائی ہوئی دعا، وظیفہ ایک طرف۔ یہ تمام وظیفے اس ایک دُعا کا مقابلہ نہیں کر سکتے جو جناب نبی کریم ﷺ سے ثابت ہے اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کے دل میں یہ بات بٹھا دے۔

(14) حضرت ابن عمران رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں ایک دن فجر سے پہلے حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کی مجلس کیلئے نکلا دیکھا کہ مسجد کا دروازہ بند ہے اور ایک شخص دُعا مانگ رہا ہے اور پوری جماعت اسکی دُعا پر آمین کہہ رہی ہے چنانچہ میں بیٹھ گیا حتیٰ کہ مؤذن آیا اور اُسنے اذان دی اور مسجد کا دروازہ کھولا میں جب اندر داخل ہوا تو وہاں پر اکیلئے حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ تشریف فرما ہیں ان کا رخ قبلہ کی طرف ہے۔ میں نے عرض کیا کہ میں فجر ہونے سے پہلے آیا تھا اس وقت آپ دعا فرما رہے تھے اور لوگ آمین کہہ رہے تھے اور جب میں اندر آیا تو اس وقت آپ اکیلے ہیں میں نے اُور کسی کو نہیں پایا تو حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا یہ اہل نصیبین کے جنات ہیں یہ شب جمعہ کو ختم قرآن میں میرے پاس تشریف لاتے ہیں پھر دُعا ختم ہونے پر واپس چلے جاتے ہیں۔ (راوہ المجالس، امام)

(15) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مدینہ میں جو جنات تھے وہ مسلمان ہو گئے ہیں اب تم جب بھی ان میں سے کسی جن کو دیکھو تو تین بار تنبیہ کرو اگر اس کے بعد بھی وہ سامنے آجائے تو پھر اس کو قتل کر دو۔ (رواہ المسلم ص 139، ابوداؤد شریف باب الادب ص 161)

نوٹ: اس حدیث کے واقعہ سے مسلمانوں کیلئے یہ سبق ہے کہ جب بھی وہ کوئی نیا مکان بنائیں یا خریدیں یا درخت وغیرہ کو کاٹنا ہو تو تین بار اعلان کریں کہ جو بھی مخلوق یہاں اگر ہے تو وہ چلی جائے اس کے بعد ہم ذمہ دار نہ ہونگے۔ انشاء اللہ تب وہ مکان یا دوکان آپ کیلئے نقصان دہ نہ ہوگی اس لئے کہ بندہ کے پاس

ایسے بہت سے کیس آئے ہیں کہ حضرت ہم نے مکان جیسے ہی خریدا یا مکان بنوایا، دکان کی یا فلاں درخت کاٹا تو ہم کو مختلف بیماریوں نے مختلف مسائل نے گھیر لیا ہے۔ تو احادیث سے ہمیں جو سبق ملتے ہیں وہ یقیناً فائدہ مند ہوتے ہیں ان کو زندگی میں ضرور شامل کرنا چاہیے۔ اللہ ہم کو عمل کی توفیق دے۔ آمین

(16) حضرت ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ فتح الباری میں یہ واقعہ لکھتے ہیں کہ ایک شخص ایک بزرگ کے ساتھ کہیں جارہے تھے اچانک ہی وہ شخص غائب ہوگیا۔ دوسرے دن وہ شخص اس بزرگ کے پاس آیا کچھ دیر بات نہیں کی جب کچھ ہوش آیا تو اپنا واقعہ یوں بتلایا کہ مجھے اچانک چلتے وقت پیشاب کی حاجت ہوئی تو جیسے ہی میں حاجت کیلئے نکلا تو مجھے ایک سانپ دکھائی دیا میں نے اسے ماردیا تو مجھے کسی شئے نے پکڑ لیا اور زمین کے اندر لے گیا اور وہاں کافی مخلوقات دیکھی اور لوگوں نے میرے بارے میں کہا کہ اس نے ہمارے ساتھی کو قتل کیا ہے لہذا ہم بھی اسے قتل کریں گے تو ایک شخص نے انہیں میں سے کہا کہ اسے بڑے شیخ کے پاس لے کر چلو تو مجھے اس شیخ کے سامنے پیش کیا جو کہ بہت ہی زیادہ حسین تھا اور داڑھی بہت بڑی تھی تو شیخ نے مجھ سے سارا واقعہ سُنا تو پھر شیخ نے کہا کہ جب اس نے قتل کیا تھا تو وہ جن چونکہ سانپ کی شکل میں تھا اور میں نے خود اپنے کانوں سے لیلۃ الجن میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جو جن بھی کوئی شکل اختیار کرلے اور وہ اس شکل کے اندر مارا جائے یا قتل ہوجائے تو اس مارنے والے پر قصاص نہیں ہے تو لہذا یہ بھی بے قصور ہے اسے چھوڑ دیا جائے تو حضرت مجھے انہوں نے چھوڑ دیا۔ اب میں آپ کے پاس ہوں۔ (تاریخ دمشق ابن عساکر جلد 4 ص 155، فتح الباری)

(17) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہر مسلمان کے ساتھ ایک فرشتہ ہے اور ایک شیطان ہے تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا کہ یارسول اللہ آپ کے ساتھ بھی شیطان ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہاں میرے ساتھ بھی ہے مگر اللہ نے میرے شیطان کو مسلمان بنادیا ہے۔

(رواہ مسلم شریف)

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا مجھے حضرت آدم علیہ السلام پر اللہ نے دو فضیلتیں دی ہیں کہ میرا شیطان کافر ہے اللہ تعالیٰ نے اس کے خلاف میری مدد فرمائی حتیٰ کہ وہ شیطان مسلمان ہو گیا اور میری بیویاں میری مدد گار ہیں۔ بخلاف حضرت آدم
کے کہ ان کا شیطان کافر رہا اور ان کی بیوی ان کی لغزش میں مدد گار تھی۔

(دلائل النبوۃ و بہقی شریف جلد 5، ص 488)

18 حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ شیطان کی مثال تو نیولے کی طرح ہے جس نے اپنے منہ کو دل کے سوراخ پر رکھا ہوا ہے اسی سے دل میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ جب انسان اللہ کا ذکر کرتا ہے تو یہ پیچھے ہٹ جاتا ہے اور یہ خاموش ہوتا ہے تو یہ لوٹ آتا ہے، یہی اَلْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ہے۔

(ابوداؤد شریف باب الوسواس)

19 حضرت یحیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے دُعا کی کہ ان کو انسان میں شیطان کی رہنے کی جگہ دکھلائی جائے تو اللہ تعالیٰ نے ظاہر فرمائی تو آپ علیہ السلام نے دیکھا کہ شیطان کا سر سانپ کی طرح ہے کہ جس نے اپنا منہ دل کے دہانے پر رکھا ہوا ہے جب اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہے تو یہ دور ہو جاتا ہے اور جب انسان کی ذکر الٰہی سے غافل ہوتا ہے تو یہ اپنے خیالات اور وساوس ڈالنے شروع کر دیتا ہے۔ اللہ ہم سب کی حفاظت فرمائے۔ (ابن داؤد منہ خاص الخاص فائدہ مہر نبوۃ کا)

20 علامہ حضرت امام سہیلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کی مہر ختم نبوۃ کندھے کے ختم پر اس لئے تھی کیونکہ آپ ﷺ وساوسِ شیطان سے بالکل معصوم تھے اور اسی جگہ سے شیطان انسانوں میں وساوس ڈالتا ہے اور گندے گندے خیالات لاتا ہے۔

نوٹ: آج 95 فیصد نوجوانوں کے ذہن وساوس شیطانی کی وجہ سے کمزور ہیں حافظہ خراب ہو رہا ہے اور اکثر نوجوان دین سے بھی دور ہیں اس کا ایک ہی علاج ہے کہ کثرت سے استغفار پڑھا کریں اور کثرت

سے لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ پڑھا کریں۔ دن میں 100 بار صبح وشام ضرور پڑھا کریں۔ بہت زیادہ فائدہ سامنے آئے گا چند ہفتوں میں انشاء اللہ۔ اللہ ہم سب کو عمل کی توفیق دے۔ (آمین ثم آمین)

(21) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں وسوسہ کی شکایت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یہ خالص ایمان کی دلیل ہے۔ (مسلم شریف کتاب الایمان ص1 21)

(22) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم غسل خانہ میں پیشاب ہرگز نہ کیا کرو عام طور پر وساوس کا مرض اسی سے پیدا ہوتا ہے۔ (ابوداؤد شریف)

(23) حضرت ابی کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ وضو کا بھی ایک شیطان ہے اُس کا نام ولہان ہے تم پانی کے وساوس سے بچو۔ (ترمذی شریف ابن ماجہ شریف)

(24) حضرت ابوالملیح کے والد سے روایت ہے کہ ایک شخص نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ کے پاس ایک شکایت لے کر آیا ہوں کہ جب میں نماز پڑھنے لگتا ہوں تو میرے سینہ میں وسوسہ اٹھتا ہے کہ میں نے دو رکعت نماز پڑھی ہے یا تین رکعت نماز تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تجھے یہ صورت پیش آئے تو اپنی شہادت کی انگلی اٹھا کر اپنی بائیں پنڈلی پر چھو دے اور کہہ بسم اللہ یہ شیطان کیلئے چھری ہے۔ اس طریقہ سے شیطان بھاگ جائے گا۔ (جامع کبیر جلد 1 ص 92، حکیم ترمذی)

(25) ابوداؤد شریف میں یہ واقعہ ہے کہ ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں جب نماز پڑھتا ہوں اور جب رکوع میں جاتا ہوں تو ایسے لگتا ہے کہ میرے پیشاب کے قطرے نکل گئے ہیں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اس سے بہت زیادہ پریشان ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یہ شیطان کی شرارت ہے تو جب وضو کیا کرے تو اپنے شلوار پر شرم گاہ پر پانی کے چھینٹے مار لیا کر تو شیطان کے حملہ سے بچ جائے گا اور اُس صحابی رضی اللہ عنہ نے ایسا ہی کیا اور وہ صحابی رضی اللہ عنہ ہمیشہ ہمیشہ کیلئے ٹھیک ہو گئے۔ آج اس جیسے واقعات لوگوں میں بہت زیادہ ہو چکے ہیں۔ اکثر حضرات نے مجھ سے کافی دفعہ یہ

شکایت کی کہ اعمال میں دل نہیں لگتا اور زیادہ وضو نہیں ٹھہرتا اور نماز میں خیالات بہت آتے ہیں۔ ان سب کا علاج یہ ہے کہ کثرت کے ساتھ درود شریف پڑھا جائے اور ہر نماز کے بعد یا کم از کم صبح وشام 7 بار لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ کو ضرور پڑھا جائے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ وہ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ ہے اور 70 بیماریوں کی اس میں شفاء ہے اور کم از کم بیماری یہ ہے کہ اس شخص کو پریشانی وٹینشن نہیں رہے گی آج تو ہر شخص کو پریشانی ہے کسی کو رزق کی پریشانی ہے کسی کو اولاد کی پریشانی ہے کسی کو نوکری کی وغیرہ وغیرہ تو تمام مسائل کا حل اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے حبیب ﷺ کے اعمال میں رکھ دیا ہے اللہ ہم سب مسلمانوں کو عمل کی توفیق دے۔ ہم صحیح معنیٰ میں مسلمان بن جائیں۔ آمین ثم آمین۔

(26) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اپنے دل میں ایک عورت کا خیال کیا لیکن اس کا کسی سے ذکر نہ فرمایا تو آپ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک شخص آیا اور کہا کہ فلاں عورت کا آپ نے ذکر کیا ہے وہ بہت خوبصورت شریف ہے نیک ہے۔ انہوں نے فرمایا تمہیں یہ بات کس نے کہی کیا لوگ یہ بات کر رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا بخدا میں نے تو یہ بات کسی کے سامنے ظاہر نہیں کی تو یہ کہاں سے مشہور ہوگئی اس نے کہا کہ میں جانتا ہوں۔ خنّاس نے یہ بات پھیلائی ہے اور مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ الۡخَنَّاسِ سے بھی یہی مراد ہے کہ خناس یہ بُرے جنات وشیاطین ہوتے ہیں ان سے بھی اللہ نے اپنے حبیب ﷺ کے ذریعے ہم سب کو پناہ مانگنے کا حکم دیا ہے اللہ ہم سب کی حفاظت فرمائے۔ (ابن ابی داؤد)

(27) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت اپنے بیٹے کو نبی کریم ﷺ کے پاس لے کر آئی اور عرض کیا یارسول اللہ ﷺ یہ میرا پاگل بیٹا ہے۔ اسے صبح وشام ایک دورہ پڑتا ہے اور ہماری زندگی کا مزہ تلخ کیا ہوا ہے تو آپ ﷺ نے اس کے سینے پر اپنا ہاتھ مبارک پھیرا اور اُس کیلئے دعا فرمائی تو اس بچے نے قے کردی جس سے اس کے پیٹ سے ایک سیاہ رنگ کے کتے کا بچہ نکل کر بھاگا اور یہ

دراصل جن تھا۔ (مسند امام احمد)

28 حضرت امّ ابان بنت الوزاع رحمۃ اللہ علیہ کے دادا آپ ﷺ کی خدمت میں اپنا ایک دیوانہ بچہ لے گئے تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا اس کو میرے قریب کرو اور اس کی پشت میرے سامنے کرو پھر آپ ﷺ نے اوپر نیچے سے اس کے کپڑوں سے پکڑا اور اس کی پشت پر مارتے تھے اور فرماتے تھے اے اللہ کے دشمن نکل جا، نکل جا تو وہ بچہ بالکل ہی تندرست ہو کر دیکھنے لگ گیا۔ (حوالہ مسند احمد، ابوداؤد شریف، طبرانی)

29 حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اپنے گھر میں ایک بچی کو دیکھا جس کو جن کی نظر بد ہوئی تھی آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اس کی فلاں سے جھاڑ پھونک کرالو اس کو نظرِ بد لگی ہوئی ہے تو جب اس بچی کا علاج تعویذات اور جھاڑ پھونک سے کرایا اور دم کیا ہوا پانی ڈالا تو وہ بچی بالکل تندرست ہوگئی۔ (بخاری شریف و مسلم شریف باب الطب ص 85)

30 حضرت ابو دجانہ سماک بن خرشہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے شکایت کی کہ میں اپنے بستر پر لیٹا ہوا تھا کہ میں نے اپنے گھر میں چر چراہٹ کی آواز سنی چکی کی چر چراہٹ کی طرح اور بھنبھناہٹ سنی شہد کی مکھیوں کی بھنبھناہٹ کی طرح اور چمک دیکھی بجلی کی چمکی کی طرح تو میں نے گھبرا کر سر اٹھایا تو اچانک ایک سیاہ سایہ میرے گھر کے صحن میں نظر آیا جو بلند اور لمبا ہو رہا تھا میں نے اس کو پکڑنے کا ارادہ کیا اور اس کی جلد کو چھوا تو اس کی جلد خاردار چوہے کی طرح تھی اس نے میرے چہرے پر آگ کے شعلہ جیسی کوئی چیز پھینکی تو مجھے گمان ہوا کہ اس نے مجھے جلا دیا اور میرے گھر کو بھی تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تمہارے گھر میں رہنے والے جن سرکش اور برے ہیں۔ ابو دجانہ رضی اللہ عنہ رب کعبہ کی قسم کیا تیرے جیسے آدمی کو بھی اذیت دی جاسکتی ہے پھر آپ ﷺ نے فرمایا کہ کاغذ اور دوات لاؤ تو دونوں چیزیں لائی گئیں پھر آپ ﷺ نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو حکم فرمایا کہ ابوالحسن لکھو تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کیا لکھوں تو آپ ﷺ نے فرمایا لکھو۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا خط مبارک

پوری دنیا کے سرکش جنات کے نام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هٰذَا الْكِتَابُ مِّنْ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اِلٰى مَنْ طَرَقَ الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ وَالزُّوَّارِ وَالصَّالِحِيْنَ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَارَحْمٰنُ: اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْحَقِّ سِعَةً فَاِنْ تَكُ عَاشِقًا مُّوْلِعًا اَوْ فَاجِرًا مُّقْتَحِمًا اَوْ رَاغِبًا حَقًّا اَوْ مُبْطِلًا هٰذَا كِتَابُ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى يَنْطِقُ عَلَيْنَا وَعَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ وَرُسُلُنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ اُتْرُكُوْا صَاحِبَ كِتَابِيْ هٰذَا وَانْطَلِقُوْا اِلٰى عَبَدَةِ الْاَصْنَامِ وَاِلٰى مَنْ يَّزْعَمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ يُغْلَبُوْنَ حٰمٓ لَا يُنْصَرُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ اَعْدَاءُ اللّٰهِ وَبَلَغَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ○

ابو دجانہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے وہ خط لیا اس کو لپیٹا اور گھر لے آیا اور اس کو اپنے سر کے نیچے رکھ لیا اور رات گزاری پس میں نیند سے بیدار نہیں ہوا مگر ایک چیخنے والے کی چیخ سے جو کہہ رہا تھا کہ اے ابو دجانہ رضی اللہ عنہ لات اور عزیٰ کی قسم ہمیں ان کلمات نے جلا دیا۔ تمہارے ساتھی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم جب تو اس خط کو ہم سے اٹھالے گا تو ہم تیرے گھر میں اذیت دینے کبھی نہیں آئیں گے اور نہ تیرے پڑوس میں اور نہ اس جگہ میں جہاں یہ خط ہوگا۔ ابو دجانہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے کہا نہیں میرے ساتھی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے حق کی قسم میں اس خط کو نہیں اٹھاؤں گا جب تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مشورہ نہ کرلوں۔ ابو دجانہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں تحقیق وہ رات مجھ پر لمبی ہوگئی جنات کے رونے اور چیخنے کی وجہ سے اور یہاں تک کہ صبح ہوگئی اور میں نے فجر کی نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پڑھی اور رات میں جو کچھ جنات سے سنا اس کا ماجرا بیان کر دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے کہا اے ابو دجانہ رضی اللہ عنہ اس خط کو ان سے ہٹا دو اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ نبی بنا کر بھیجا ہے بے شک یہ عذاب کی تکلیف قیامت تک پاتے رہیں گے۔ (بیہقی دلائل نبوہ جلد 7، ص 120)

(31) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مرغ نماز کیلئے اذان دیتا ہے جو شخص بھی سفید مرغ رکھے گا اس کی تین چیزوں سے حفاظت ہوگی۔

(1) شیطان کے شر سے (2) جادوگر کے شر سے (3) نجومی کاہن کے شر سے۔ (جامع صغیر)

(32) حضرت ابو زید انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سفید مرغ میرا بھی دوست ہے اور میرے دوست (یعنی جبرائیل) کا بھی دوست ہے یہ اپنے مالک کے گھر کی حفاظت کرتا ہے اور ارد گرد کے سات گھروں کی بھی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی سفید مرغ رکھا تھا۔ (حوالہ شعب الایمان)

(33) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب رات شروع ہو تو تم اپنے بچوں کو باہر نکلنے سے روکا کرو اس لئے کہ شیاطین اس وقت فتنہ پھیلانے کیلئے زمین میں پھیلتے ہیں اور جب ایک گھڑی گزر جائے تو بچوں کو چھوڑ دیا کرو اور اپنے دروازے بھی بند کرلیا کرو اور ان کو بند کرتے

وقت اللہ کا نام ضرور لیا کرو کیونکہ بند دروازہ کو شیطان نہیں کھول سکتا اپنے برتنوں کو بھی ڈھانپ دیا کرو اور ان کو ڈھانپتے وقت اللہ کا نام ضرور لو اور برتنوں پر کچھ رکھ دیا کرو چاہے کچھ بھی رکھو اور اپنے چراغ بجھا دیا کرو ایسا نہ ہو کہ رات کو جن و چوہے وغیرہ کی شرارت سے کسی چیز کو آگ لگ جائے۔

(بخاری شریف باب بدالخلق ص 16، مسلم شریف)

34 حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آقائے دو جہاں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پر کٹے ہوئے کبوتر اپنے گھر میں ضرور رکھا کرو یہ تمہارے بچوں کے بجائے جنات کو اپنی طرف مشغول رکھیں گے۔ (جامع صغیر ص 102)

نوٹ: اس حدیث کے واقعہ سے یہ بات پتہ چلی اگر کوئی شخص مختلف سائز کے خوبصورت پرندے اپنے گھر میں رکھتا ہے تو اس سے فائدہ بھی ہوگا اور گھر کی خوب حفاظت ہوگی۔ (واللہ اعلم)

35 عجیب وغریب واقعہ: حضرت ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب کے جلد 3 کے صفحہ 372 پر ایک واقعہ لکھتے ہیں کہ حجاج بن یوسف جو کہ بہت ظالم گورنر تھا اس کی ایک لونڈی تھی جس سے حجاج بن یوسف بہت ہی زیادہ محبت کیا کرتا تھا۔ ایک دن ایک شخص نے حجاج کے محل میں مزدوری کی اور اس کی نظر اس لونڈی پر پڑ گئی اور اس شخص کو اس لونڈی سے محبت ہوگئی اب یہ خود تو کچھ نہیں کر سکتا۔ اس لئے کہ حجاج بن یوسف سے ہر شخص ڈرتا تھا۔ اب یہ آدمی اپنے وقت کے سب سے بڑے جادوگر عبداللہ بن ہلال کے پاس آیا یہ آدمی اسکی خدمت کیا کرتا تھا اور اسکا بہت زیادہ معتقد تھا۔ اس نے اپنی محبت کا سارا واقعہ عبداللہ بن ہلال کو بتلایا تو عبداللہ بن ہلال نے اسکو تسلی دی کہ تجھے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ابھی تیرا گرو موجود ہے اور اسکو کہا کہ ابھی تم اپنے گھر جاؤ اور رات کو میں تیرے پاس اس لونڈی کو لے کر آؤں گا چنانچہ اندھیری رات کو وہ لونڈی کو لیکر اس مزدور شخص کے پاس پہنچ گیا۔ لونڈی رات بھر اس کے پاس رہی پھر یہ واقعہ اسی طرح چلتا رہا کہ عبداللہ بن ہلال اس لونڈی کو ہر رات میں اس شخص کے پاس لے آتا رات بھر وہ

وہاں رہتی صبح ہونے سے پہلے پہلے واپس محل میں چھوڑ جاتا۔ اس خوف اور جاگنے کی وجہ سے اس لونڈی کا رنگ پیلا پڑ گیا چنانچہ اس لونڈی نے حجاج بن یوسف سے شکایت کی کہ جب لوگ اپنے گھر میں سو جاتے ہیں تو میرے پاس کوئی شخص آتا ہے اور مجھے بے بس کر کے ایک نوجوان کے گھر میں لے جاتا ہے اور میں صبح تک اس کے گھر میں رہتی ہوں اور جب صبح ہوتی ہے تو میں اپنے آپ کو محل میں پاتی ہوں تو حجاج یہ سارا واقعہ سن کر بڑا حیران ہوا کہ کس میں اتنی ہمت اور جرأت کہ وہ میرے ساتھ ایسا مذاق کرے تو حجاج بن یوسف چونکہ خود بھی بہت زیادہ ذہین تھا اس لئے اس نے یہ طریقہ اختیار کیا اس شخص کو پکڑنے کیلئے کہ اس لونڈی کو زعفران کی رنگ والی خوشبو کی ایک تھیلی دی اور اس لونڈی سے کہا کہ جب تو اس شخص کے گھر تک پہنچ جائے تو یہ خوشبو اس کے دروازے پر لگا دینا چنانچہ اس نے ایسا ہی کیا۔ ادھر حجاج بن یوسف نے محافظ بھیج دیئے تو وہ اُس نوجوان کو گرفتار کر کے لے آئے۔ حجاج نے اسے کہا میں تجھے امان دیتا ہوں تم مجھے اپنا قصہ تفصیل کیساتھ سناؤ چنانچہ اس نے سارا واقعہ لفظ بلفظ سنا دیا تو اب حجاج نے عبداللہ بن ہلال کو طلب کیا اور پوچھا اے عبداللہ کیا تجھے ساری دنیا میں صرف میں ہی شرارت کرنے کیلئے ملا۔ اب تو مرنے کیلئے تیار ہو جا۔ پھر حجاج نے اسکو قتل کرنے کیلئے تلوار اور چمڑے کا فرش منگوایا۔ کہتے ہیں کہ عبداللہ نے بھی اپنے پاس سے ایک دھاگے کا گولہ نکالا اور اسکا ایک کنارہ حجاج بن یوسف کو تھما دیا اور کہا کہ تم اس کو قابو کر کے پکڑو۔ میں تم کو اپنے قتل ہونے سے پہلے ایک بڑا ہی تماشہ دکھاتا ہوں پھر عبداللہ نے اس گولہ کو فضاء میں پھینکا اور خود اس دھاگہ سے لپٹ گیا اور محل پر چڑھنے لگا چڑھتے چڑھتے محل کی اوپر کی منزل پر پہنچ گیا تو اب حجاج بن یوسف سے کہا تو میرا کیا بگاڑ سکتا ہے۔ تیرا جیسا بے وقوف میں نے کبھی نہیں دیکھا یہ کہہ کر فرار ہو گیا اور حجاج افسوس کرتا رہ گیا۔

حضرت احمد بن عبدالمالک رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ عبداللہ بن ہلال اصل میں شیطان کا دوست تھا اور شیطان نے اسکو ایک انگوٹھی دی ہوئی تھی۔ اس انگوٹھی کی قیمت اور عوض یہ تھا کہ میری خاطر تو عصر کی نماز

نہیں پڑھے گا تو عبداللہ بن ہلال اس شیطان کی خاطر عصر کی نماز نہیں پڑھتا تھا اور جو بھی الٹا سیدھا کام عبداللہ بن ہلال شیطان سے کرواتا تو وہ شیطان کر دیا کرتا تھا۔

بہرکیف ایسے ہی جو لوگ جادوگر ہیں وہ سب پہلے شیطان کو راضی کرتے ہیں پھر بعد میں شیطان انکے کام کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کی ہر گندے عمل سے اور شیطان کے ہر حملہ سے ہر ہر مسلمان کی حفاظت فرمائے۔

(آمین)

فصلِ ثالث

اعمال ودعائیں

مذکورہ بالا تمام احادیث اور واقعات سے یہ بات نصف النہار کی طرح واضح اور عیاں ہوگئی کہ جادو جنات سحر، نظرِ بد وغیرہ حضور ﷺ کے دور میں تھیں اور حضور ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو اسکے علاج کا طریقہ اوران امراض سے دفاع کیلئے اعمال اور دعائیں بھی بتلائیں۔ اب ذیل میں چند وظائف واعمال اور دعاؤں کا ذکر کرتے ہیں۔ مقصد انکے ذکر سے یہ ہے کہ اللہ کے ناموں کی طاقت اور نبی کریم ﷺ کی بتلائی ہوئی دعاؤں کی طاقت کا صحیح پتہ چل جائے اور اس پرفتن دور میں مسائل سے دوچار پریشان حال عوام ان سے استفادہ حاصل کرسکیں۔

امراض و پریشانی کو دور کرنے کے تین طریقے ہیں: ① دعا ② دوا ③ تعویذ

یہ سب چیزیں احادیث سے ثابت ہیں اگر آدمی سنت طریقہ سامنے رکھتے ہوئے دعا، دوا اور تعویذ سے اپنا علاج کرے تو ان شاء اللہ تینوں طریقوں سے فائدہ ہوگا اور اس میں سب سے بہتر طریقہ دعا کا ہے جسے احادیث میں عبادت کا مغز اور عبادت کی روح کہا گیا ہے اور باقی دو طریقوں سے بھی علاج ضرور کیا جائے اور اس میں بھی احادیث اور قرآنی طریقہ کو سامنے رکھے علم طب جو احادیث سے ثابت ہے اس میں زیتون، شہد، کلونجی، دودھ، آب زم زم، سرکہ وغیرہ زیادہ تر ثابت ہیں اور ان سے بھی جب علاج کرے تو سنت سمجھ کر کرے تو انشاء اللہ دو فائدے حاصل ہوں گے ایک شفاء اگر مقدر میں ہے ضرور ملے گی اور دوسرے سنت پر عمل کرنے سے ثواب بھی ملے گا ایک حدیث میں ہے کہ مسلمان کا کوئی بھی عمل ثواب سے خالی نہیں ہوتا لیکن اب یہ لوگوں کی سوچ بن گئی ہے کہ لوگ مہنگے علاجوں کی طرف زیادہ توجہ دیتے ہیں اور جو علاج حدیث کی کتابوں میں لکھے ہیں انکی طرف بالکل توجہ نہیں دیتے ہیں حالانکہ ہر امیر

وغریب شخص باآسانی ان طریقوں سے علاج کرواسکتا ہے اور مشقت بھی اس میں کوئی زیادہ نہیں ہے اور تعویذ اصل میں تعوّذ سے ہے جس کا معنی ہے کسی کو کسی کی پناہ میں دینا جیسے مومن شخص کہتا ہے

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے۔

دوسرا مفہوم یہ بنتا ہے کہ میں پناہ میں آیا اللہ کی شیطان مردود سے۔ اب تعویذ کون سے جائز ہیں اور کون سے ناجائز ہیں اس میں خیال رکھیں کہ جو الفاظ قرآن وحدیث سے ثابت ہوں تو وہ سب سے بہتر ہیں اور جو الفاظ قرآن وحدیث سے ثابت تو نہیں لیکن انکے معانی وغیرہ ٹھیک ہیں تو انکو استعمال کر لینے میں بھی بزرگوں نے اجازت دی ہے اور ایسے الفاظ جن کے معانی بھی ٹھیک نہ ہوں بلکہ ان میں غیر اللہ سے مدد لینے کی طرف اشارہ ہو تو ایسے تعویذ استعمال کرنا شرعاً بھی درست نہیں اور گناہ بھی بہت زیادہ ہے انہی تعویذ کو سفلی بھی کہا جاتا ہے اور انکے بارے میں احادیث میں بہت سخت وعید آئی ہے اللہ سب مسلمانوں کی ایسے تعویذوں سے حفاظت فرمائے۔ (آمین ثم آمین)

مریض کی تشخیص کے طریقے

① آپ مریض کو اپنے سامنے بٹھائیں اور اس پر انمول خزانہ نمبر 1 پڑھ کر دم کریں۔ اگر مریض کو گھبراہٹ ہونے لگے تو سمجھ جائیں اس پر سحر و جادو ہے۔ اگر مریض کی آنکھیں سرخ ہو جائیں اور دباؤ بڑھنے لگے تو جان لیں کہ جنات کا اثر ہے اور اگر مریض کو سکون ملے تو جان لیں کہ جسمانی مرض ہے۔

② منزل پڑھ کر دم کرنے سے پتہ چل جاتا ہے کہ اس مریض کو کیا مسئلہ ہے اور یہ ایسے ہی ہے جیسے ہم کسی کو گالی دیں تو اگلے کو فوراً غصہ آجاتا ہے اسکی وجہ ہمارے گندے الفاظ ہیں جو انسان پر اثر انداز ہوتے ہیں اسی طرح جب کلام پاک پڑھا جائے تو اسکے اچھے اثرات بھی انسانی جسم پر پڑتے ہیں۔

③ ایک طریقہ یہ ہے کہ اول آخر سات مرتبہ درود ابراہیمی پڑھیں اور درمیان میں اکیس مرتبہ اسم اعظم اور چار قل، سورۂ فاتحہ، الم تا مفلحون، آیۃ الکرسی، سورہ بقرہ کا آخری رکوع پڑھیں اگر سکون محسوس ہو تو

جسمانی مرض ہے اگرڈر، خوف اورسائے نظر آئیں تو جنات ہیں اور دباؤ ہو تو سحر ہے۔

(4) اپنا اسم اعظم اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور بیان کردہ علامات میں سے جو پائی جائے اسی کے مطابق بیماری سمجھ لیں۔

(5) ایک طریقہ یہ ہے کہ قمیص ناپی جائے پھر سات مرتبہ سورۂ فاتحہ، سات مرتبہ آیۃ الکرسی، سات مرتبہ چاروں قل پڑھ کر اس قمیص پر دم کریں اس کے بعد پھر قمیص کی پیمائش کریں اگر پہلی پیمائش سے بڑی ہو جائے تو جنات ہیں اور چھوٹی ہو جائے تو سحر، اگر برابر رہے تو محض بیماری ہے۔

(6) ایک طریقہ یہ ہے کہ مریض کے نام کے اعداد اسکی والدہ کے نام کے اعداد، مرض کے نام کے اعداد، اور دن کے نام کے اعداد ان سب کو جمع کر کے چار پر تقسیم کریں اگر کچھ نہ بچے تو یہ سحر کی علامت ہے اور اگر ایک یا دو باقی بچیں تو یہ جسمانی مرض ہے اور اگر تین کا ہندسہ بچے تو جنات کا اثر ہے تشخیص کا یہ آخری عمل علم الاعداد کے مطابق ہے۔

نوٹ: یہ آخری طریقہ علم الاعداد کے حساب سے ہے اور یہ طریقہ علم النجوم والوں کے ہاں ہے۔ بندہ اس طریقہ سے مطمئن نہیں ہے۔

سورۃ الفاتحہ

یہ سورت اپنے بے شمار برکات واثرات کے اعتبار سے مختلف ناموں سے موسوم ہے جن میں سے چند یہ ہیں ''شفا''، ''وافیہ''، ''ام الکتاب''، ''سبع مثانی'' اللہ جل شانہٗ نے مقام امتنان میں رسول کریم ﷺ سے فرمایا وَلَقَدْ اٰتَیْنٰکَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِیْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ اور ہم نے تمہیں سات دہرائی جانے والی آیتیں اور قرآن عظیم دیا۔ اس آیت میں سبع مثانی سے مراد سورۂ فاتحہ ہے۔ نماز میں اس کا پڑھنا لازمی ہے۔ بعض مذاہب میں علی سبیل الفرضیت اور بعض میں علی سبیل الوجوب اور یہ حکم قرآن مجید کی کسی اور سورت کیلئے نہیں ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝

سورۃ البقرہ کی ابتدائی آیات

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو شخص سورۂ بقرہ کی ابتدائی چار آیتیں، آیۃ الکرسی اور دو آیتیں اس کے بعد کی اور تین آیتیں آخر کی یہ جملہ دس آیتیں رات کے وقت پڑھ لے تو اس رات میں اس گھر میں شیطان داخل نہیں ہوسکتا اور اسے اور اس کے گھر والوں کو اس دن شیطان یا اور کوئی بری چیز نہیں ستا سکتی۔ یہ آیتیں مجنون پر پڑھی جائیں تو اس کا جنون دور ہو جائے۔

الٓمّٓ ۝ ذٰلِکَ الْکِتَابُ لَا رَیْبَ فِیْہِ ھُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ ۝ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَمِمَّا رَزَقْنٰھُمْ یُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ وَبِالْاٰخِرَۃِ ھُمْ یُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِکَ عَلٰی ھُدًی مِّنْ رَّبِّھِمْ وَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

آیۃ الکرسی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ سورۂ بقرہ میں ایک آیت ہے جو قرآن کریم کی تمام آیتوں کی سردار ہے وہ آیۃ الکرسی ہے، حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے گا اسے جنت میں جانے سے موت کے سوا اور کوئی چیز نہیں روک سکے گی (یعنی وہ مرتے ہی جنت میں داخل کیا جائے گا)۔ (انشاء اللہ)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝

سورۃ البقرہ کی آخری آیات

ان آیتوں کے فضائل میں وارد احادیث کے منجملہ چند یہ ہیں، بخاری شریف میں ہے کہ جو شخص ان دو آیتوں کو رات کو پڑھ لے اسے کافی ہیں۔ مسند احمد میں ہے کہ یہ دونوں آیتیں عرش کے نیچے کے خزانہ سے مجھے دی گئی ہیں کہ مجھ سے پہلے یہ کسی نبی کو عطا نہیں کی گئیں۔ صحیح مسلم میں ہے کہ جب حضور ﷺ کو معراج کرائی گئی اور آپ ﷺ سدرۃ المنتہیٰ پہنچے (جو ساتویں آسمان میں ہے جو چیزیں آسمان کی طرف چڑھتی ہیں وہی یہیں تک پہنچتی ہیں پھر یہاں سے لے لی جاتی ہیں اور جو چیزیں اوپر سے اترتی ہیں وہ یہیں تک پہنچتی ہیں پھر یہاں سے لے لی جاتی ہیں اسے سونے کے ٹڈی دل نے ڈھانک رکھا ہے) وہاں حضور ﷺ کو تین چیزیں دی گئیں، پانچوں وقت کی نمازیں، سورۂ بقرۃ کی یہ آیتیں اور اہل توحید کے گناہوں کی بخشش۔

لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ یُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَیَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓىِٕكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۗ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ۝ لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَیْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَاۤ اِنْ نَّسِیْنَاۤ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَاۤ

اِصۡرًا کَمَا حَمَلۡتَهٗ عَلَى الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ
وَاعۡفُ عَنَّا وَاغۡفِرۡ لَنَا وَارۡحَمۡنَا اَنۡتَ مَوۡلٰٮنَا فَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ○

سورۃ یٰسٓ سے رزق کی تنگی کا علاج

سورۃ یٰسٓ شریف کی بہت فضیلتیں آئی ہیں چنانچہ حدیث شریف میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر چیز کیلئے دل ہے اور قرآن کا دل سورۃ یٰسٓ ہے۔

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک دوست رکھتا ہوں میں اپنی امت میں اس شخص کو... کہ جس کے دل میں سورۃ یٰسٓ ہو (یعنی جو زبانی یاد کرلے)

اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے سورۃ یٰسٓ دن کے شروع میں پڑھ لی تو اس دن کی تمام حاجتیں پوری ہوں گی اور جس نے رات کے شروع میں سورۃ یٰسٓ پڑھ لی تو رات کی تمام حاجتیں پوری ہوں گی۔

(دارمی، جلد 4 صفحہ نمبر 457)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے سورۃ یٰسٓ صبح کو پڑھ لی تو اس دن کی شام تک اس کو آسانی اور فراخی ملے گی اور جو شخص رات کو سورۃ یٰسٓ پڑھے گا تو صبح تک آسانی اور فراخی ملے گی۔ (دارمی، جلد 4 صفحہ 457)

سورۃ الواقعہ سے رزق کی تنگی کا علاج

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ''جو شخص ہر رات کو سورہ واقعہ پڑھے گا اسے کبھی فاقہ نہیں آئے گا''۔

راوی حدیث حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے شاگرد کا بیان ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اپنی لڑکیوں کو حکم دے کر روزانہ رات کو سورہ واقعہ پڑھوایا کرتے تھے۔

(مشکوٰۃ صفحہ نمبر 179، بحوالہ بیہقی فی شعب الایمان)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم اپنی عورتوں کو سورۃ الواقعہ سکھاؤ کیونکہ یہ مالداری لانے والی سورۃ ہے اور حدیث میں فرمایا کہ جو شخص ہر رات سورہ واقعہ پڑھ لیا کرے اسے کبھی فاقہ نہ ہوگا۔

اسی لئے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روزانہ اپنی لڑکیوں کو اہتمام کے ساتھ روزانہ سورہ واقعہ پڑھوالیا کرتے تھے۔

فقر و فاقہ سے دور رہنے کا کامیاب نسخہ

حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تفسیر میں ابن عساکر رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے لکھا ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے مرض وفات میں حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ ان کی بیمار پرسی کیلئے تشریف لے گئے اور دریافت فرمایا کہ مَاتَشْتَكِی آپ کو کیا تکلیف ہے؟

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے جواب دیا ذُنُوْبِیْ اپنی گناہوں کی تکلیف کا وبال ہے۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا فَمَاتَشْتَهِیْ آپ کی خواہش کیا ہے؟

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا رَحْمَتَ رَبِّیْ اپنے پروردگار کی رحمت چاہتا ہوں۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ آپ کیلئے کوئی طبیب بھیج دوں؟

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے جواب دیا طبیب ہی نے تو مجھے بیمار کیا ہے۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا تو پھر اخراجات کیلئے کچھ رقم بھجوادوں؟

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے جواب دیا نہیں مجھے اس کی ضرورت نہیں۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ رقم آپ کے بعد آپ کی صاحبزادیوں کے کام آجائے گی۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کیا آپ کو میری بیٹیوں پر فقر و فاقہ کا اندیشہ ہے میں نے تو انہیں ہر رات سورہ واقعہ کے تلاوت کی تاکید کر رکھی ہے کیونکہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص ہر رات سورہ واقعہ پڑھے اسے کبھی فاقہ کی مصیبت نہیں آئے گی۔

(تفسیر ابن کثیر، جلد 4 صفحہ 281)

سورۃ الحشر کی آخری تین آیات

مسند احمد میں ہے کہ جو شخص صبح کو اَعُوذُ بِاللہِ السَّمِیعِ العَلِیمِ مِنَ الشَّیطَانِ الرَّجِیمِ تین مرتبہ پڑھ کر سورۂ حشر کی آخری تین آیتیں پڑھے اللہ تعالیٰ اس کیلئے ستر ہزار فرشتے مقرر کرتا ہے جو شام تک اس پر نزول رحمت کی دعا کرتے ہیں اگر اسی دن اس کا انتقال ہو جائے تو وہ شہادت کا مرتبہ پاتا ہے اور جو شخص ان کی تلاوت شام کے وقت کرے وہ بھی اسی حکم میں ہے یعنی وہ مقررہ فرشتے صبح تک اس پر نزول رحمت کی دعا کرتے ہیں اگر وہ اسی رات انتقال کر جائے تو شہادت کا درجہ حاصل کرتا ہے۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ○

سورۃ القدر سے فاقہ کا علاج

''نافع الخلائق'' میں ہے کہ ایک روز ایک اعرابی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آیا اور فقر و فاقہ سے رویا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ''ہر فرض کے بعد دس 10 بار اِنَّآ اَنْزَلْنَا پڑھ لیا کر اور جمعہ کے دن ناخن کٹوا لیا کر''۔ اعرابی نے ایسا ہی کیا مالدار ہو گیا۔ (نافع الخلائق)

سورۃ القریش

جو شخص فجر اور مغرب کی نماز کے بعد گیارہ، گیارہ بار اس کو پڑھے گا اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ پڑھتے وقت رزق کی تنگی کے دور ہونے اور وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ پڑھتے وقت دشمن کے خوف سے حفاظت کا دل سے طالب ہو گا اس کے رزق میں وسعت ہو گی اور دشمن کے شر سے محفوظ رہے گا۔

حضرت ابوالحسن قزوینی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ سورۂ قریش کی مداومت ہر نقصان ومضرت سے محفوظ رکھتی ہے۔آزمودہ عمل ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

لِاِیۡلٰفِ قُرَیۡشٍ ○ اٖلٰفِہِمۡ رِحۡلَۃَ الشِّتَآءِ وَالصَّیۡفِ ○ فَلۡیَعۡبُدُوۡا رَبَّ ہٰذَا الۡبَیۡتِ الَّذِیۡۤ اَطۡعَمَہُمۡ مِّنۡ جُوۡعٍ ۬ۙ وَّ اٰمَنَہُمۡ مِّنۡ خَوۡفٍ ○

سورۃ الکافرون

حضر جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم طواف کی دورکعتوں میں سورۃ الکافرون اورسورۃ الاخلاص پڑھا کرتے تھے۔نیز یہ سورت باعتبار ثواب کے چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بعض صحابہ رضی اللہ عنہم کوسونے سے پہلے اس سورت کے پڑھنے کی ہدایت فرمائی اورخود بھی بستر پر لیٹ کر یہ سورت پڑھا کرتے تھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ یٰۤاَیُّہَا الۡکٰفِرُوۡنَ ○ لَاۤ اَعۡبُدُ مَا تَعۡبُدُوۡنَ ○ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ○ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدۡتُّمۡ ○ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ○ لَکُمۡ دِیۡنُکُمۡ وَلِیَ دِیۡنِ

سورۃ الکافروں سے فاقہ کا علاج

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:اے جبیر رضی اللہ عنہ! کیاتم پسند کرتے ہوکہ جب سفر پرنکلوتو اپنے ساتھیوں کی طرح ان سب میں سے زیادہ خوشحال اور بہت زیادہ فائدہ مند بن جاؤ؟ میں نے کہا:ہاں میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پرقربان۔ فرمایا: یہ پانچ سورتیں پڑھ۔سورۃ لکافرون ،سورۃ النصر ،سورۃ الاخلاص ،سورۃ الفلق اورسورۃ الناس ہر سورت کو بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ سے شروع کراور بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پرختم کر۔

حضرت جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں غنی اور بہت مال والا تھا لیکن جن کے ساتھ سفر پر نکلتا تو سب سے شکستہ حال اور بہت ہی کم مایہ ہوتا لیکن جب سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ سکھایا اور میں نے اس کو پڑھا تو میں سب سے زیادہ خوشحال اور ان میں بہت زیادہ فائدہ مند ہوتا یہاں تک کہ میں اپنے سفر سے واپس آجاتا۔

سورۃ الاخلاص

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے فرمایا کہ کیا تم سے یہ نہیں ہوسکتا کہ ایک رات میں ایک تہائی قرآن پڑھ لو، یہ بات صحابہ رضی اللہ عنہم کو بہت دشوار معلوم ہوئی، عرض کیا کہ ہر ایک میں اتنی طاقت کہاں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، سنو! سورہ اخلاص تہائی قرآن ہے (باعتبار ثواب کے)۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۞ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۞ لَمۡ یَلِدۡ ۙ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ ۞ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۞

سورۃ الاخلاص سے فاقہ کا علاج

جو شخص اپنے گھر میں داخل ہوتے وقت سورۃ الاخلاص پڑھ لیا کرے تو یہ سورۃ اس کے گھر والوں کے اور اس کے پڑوسیوں کے فقر و فاقہ کو دور کر دے گی۔ (اخرجہ الطبرانی)

سورۃ الفلق اور سورۃ الناس (معوذتین)

قرآن پاک کی آخری دو سورتیں جنہیں معوذتین کہا جاتا ہے۔ یہ سحر کے علاج میں مغز کی حیثیت رکھتی ہیں یعنی سورۃ الفلق اور سورۃ الناس گیارہ گیارہ مرتبہ صبح شام پڑھنا چاہیئے اور بچوں پر پڑھ کر دم کرنا چاہیئے۔ انہی آیات کے پڑھنے سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سحر سے شفا ملی۔

جادو سے بچاؤ کا ایک مسنون ومحبوب عمل

صبح نہار منہ عجوہ کھجور کے سات دانے کھانا جادو کا بہترین علاج ہے۔ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا جو صبح عجوہ کے سات دانے کھائے گا اسے اس دن جادو اور زہر نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ (کمافی روایۃ البخاری)

جادو کا حرف آخر علاج

قرآن پاک کی وہ آیات جنہیں علماء کرام ''منزل'' کا نام دیتے ہیں۔ جادو آسیب کے علاج میں حرف آخر ہیں۔ ان آیات کو پڑھنا دم کرنا تعویز بنا کر باندھنا سب ہی کے بے شمار فوائد ہیں۔ نیز ان آیات کو پڑھنے سے اور بھی بہت سارے دینی و دنیاوی فائدے حاصل ہوتے ہیں اور دینی و دنیاوی مشکلات سے نجات ملتی ہے۔

چھ نعمتیں

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یارسول اللہ ﷺ قرآن کریم آیت لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (کہ آسمان اور زمین کی کنجیاں اللہ تعالیٰ کے قبضہ میں ہیں) سے کیا مراد ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا (آسمان وزمین کی کنجیوں سے) یہ کلمات مراد ہیں:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط اَلْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اے عثمان! جو شخص یہ کلمات صبح وشام دس دفعہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو چھ نعمتوں سے نوازیں گے۔

① شیطان اور اس کے لشکر سے اس کی حفاظت کی جائے گی۔

② اس کو اجر وثواب کا بڑا ڈھیر دیا جائے گا۔

③ حورِعین سے اس کا نکاح کیا جائے گا۔

④ اس کے گناہ معاف کردیئے جائیں گے۔

⑤ وہ جنت میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ ہوگا۔

⑥ بارہ فرشتے اس کی موت کے وقت حاضر ہوں گے اور اس کو جنت کی بشارت سنائیں گے اور اس کو قبر سے عزت واحترام کے ساتھ لے جائیں گے اور اگر وہ قیامت کے ہولناک حالات سے گھبرائے گا تو فرشتے اس کو تسلی دیں گے اور کہیں گے کہ گھبراؤ نہیں تم قیامت کی ہولناکیوں سے امن میں رہنے والوں میں ہو پھر اللہ تعالیٰ اس سے آسان ترین حساب لیں گے اور جنت میں لے جانے کا حکم دیں گے چنانچہ فرشتے اس کو میدان حشر سے جنت کی طرف اس طرح عزت واحترام سے پہنچائیں گے جیسے دلہن کو لے جایا جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے فرشتے اس کو جنت میں داخل کردیں گے جبکہ دوسرے لوگ حساب و کتاب کی شدت میں مبتلا ہوں گے۔ (روح المعانی ص22ج24)

چار عظیم فائدے

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سو مرتبہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ

پڑھے تو یہ کلمات اس کیلئے فقر وفاقہ سے حفاظت کا ذریعہ اور قبر کی وحشت وتنہائی میں اُنسیت کا باعث ہوں گے اور ان کلمات کی برکت سے پڑھنے والا اِغناء ظاہری اور باطنی حاصل کرلے گا اور قیامت کے دن ان کلمات کی برکت سے وہ جنت کے دروازہ پر دستک دے گا۔

تشریح: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ روزانہ سو بار پڑھنے والے کو چار بڑے بڑے فائدے حاصل ہوں گے ان میں سے ہر فائدہ ایسا ہے جس کا ہر شخص محتاج ہے لہذا ہر شخص کو ہر روز اس کی ایک تسبیح پڑھ لینی چاہئے وہ فوائد یہ ہیں:

① فقر و فاقہ اور معاشی تنگی دور ہونا۔

② قبر کی وحشت دور ہو کر راحت و اُنسیت حاصل ہونا۔

③ جنت کے دروازے پر دستک دینے اور جنت میں داخل ہونے کی سعادت ملنا۔

④ غناءِ ظاہری و باطنی نصیب ہونا۔ (عمل مختصر اور ثواب زیادہ)

بڑے بڑے کاموں میں آسانی

جو شخص ذیل کی آیت صبح و شام سات مرتبہ پڑھ لے تو اس کے بہت بڑے بڑے کام اللہ تعالیٰ اپنے ذمہ لے لیتے ہیں اور وہ آسانی سے پورے ہو جاتے ہیں، خواہ بلا ارادہ ہی پڑھ لے۔ (مسلم)

حَسْبِیَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

بے انتہا انعام و اکرام

جو شخص صبح و شام تین مرتبہ مندرجہ ذیل دعا پڑھے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو اتنا انعام دیں گے کہ وہ راضی ہو جائے گا۔ (ترمذی)

رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا نَّبِیًّا (صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ)

حفاظت کا خاص عمل

صبح و شام ایک ایک مرتبہ ذیل کے کلمات پڑھے تو جن و انسان سے حفاظت ہوتی ہے۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ

اور ہر فرض نماز کے بعد سورۃ الکافرون، سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھیں حدیث شریف میں ہے کہ سورۃ الکافرون چوتھائی قرآن مجید کے برابر ہے۔ (ترمذی)

اور سورۃ الاخلاص کا ثواب تہائی قرآن کے برابر ہے۔ (بخاری و مسلم)

اسی طرح حضور ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں سب سے بہتر دو سورتیں (سورۃ الفلق اور سورۃ الناس) نہ بتاؤں جو پڑھی جاتی ہیں (ابوداؤد)

اور ایک روایت میں ہے کہ ان سورتوں کو پڑھا کرو، ان جیسی کوئی سورت پناہ مانگنے کے بارے میں تم ہرگز نہیں پڑھو گے۔ اور وہ چار سورتیں یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ ○ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ○ وَلَآ اَنْتُمْ عَابِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ○ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ○ وَلَآ اَنْتُمْ عَابِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ○ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○

معمولات کی تلافی

مندرجہ ذیل دعا ایک مرتبہ رات کو پڑھے تو دن کے تمام اذکار و اوراد کی کمی پوری کر دی جاتی ہے۔ صبح پڑھے تو رات کے اوراد و اذکار کی کمی پوری کر دی جاتی ہے۔ (صحاح ستہ)

فَسُبْحَانَ اللّٰہِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَہُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِیًّا وَّحِیْنَ تُظْہِرُوْنَ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَیُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِہَا وَکَذٰلِکَ تُخْرَجُوْنَ ○

فائدہ: صبح اور شام اس کو پڑھ لیا کریں تاکہ معمولات کی کمی پوری ہو جائے۔ (ماخوذ از علیم بہشتی)

بہترین رزق

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح میں یہ دعاء پڑھ لے تو اس دن بہترین رزق سے نوازا جائے گا اور برائیوں سے محفوظ رہے گا، اور جو شام کو پڑھ لے تو اس رات بہترین رزق سے نوازا جائے گا اور برائیوں سے محفوظ رہے گا۔

مَاشَآءَ اللّٰہُ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اَشْہَدُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

ترجمہ: وہی ہوگا جو اللہ چاہے نہ کوئی طاقت نہ قوت سوائے اللہ کے میں گواہی دیتا ہوں اللہ پاک ہر شئے پر قادر ہے۔ (ابن سنی، کنز العمال، ج 2، ص 106)

روزگار کے لئے

① ہر نماز کے بعد یَا بَاسِطُ 72 مرتبہ پڑھیں۔

② بعد نماز عشاء یَا وَھَّابُ 1414 مرتبہ اور اول آخر 100 مرتبہ درود شریف پڑھے۔

شہداء کا مرتبہ اور ایک لاکھ نیکیاں

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھ لے اس کیلئے ایک لاکھ نیکیاں لکھی جائیں گی اور اگر انتقال ہو جائے تو اس کی روح کو سبز پرندوں کی شکل میں جنت میں آزاد چھوڑ دیا جائے گا جہاں چاہے پھرے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْنَ تَوَاضَعَ کُلِّ شَیْءٍ لِعَظْمَتِہٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْنَ ذَلَّ کُلَّ شَیْءٍ لِعِزَّتِہٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْنَ اَخْضَعَ کُلُّ شَیْءٍ لِمُلْکِہٖ

(الدعاء جلد 2، صفحہ 944، مجمع الزوائد، جلد 10، صفحہ 117، بسند ضعیف)

ترجمہ: تمام تعریفیں اس اللہ کیلئے ہیں جس کی عظمت کے سامنے ساری چیزیں جھکی ہیں اور تمام تعریفیں اس اللہ کیلئے جس کی عزت کے سامنے ساری چیزیں ذلیل ہیں، اللہ کیلئے ساری تعریف جس کی حکومت اور سلطنت کے سامنے سب جھکے ہیں۔

قید سے چھٹکارے کا نبوی نسخہ

سیر ابن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ میں ہے کہ حضرت عوف اشجعی رضی اللہ عنہ کے لڑکے حضرت سالم رضی اللہ عنہ جب کافروں کی قید میں تھے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان سے کہلوا دو کہ بکثرت لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط پڑھتے رہیں۔

ایک دن اچانک بیٹھے بیٹھے ان کی قید کھل گئی اور یہ وہاں سے نکل بھاگے اور ان لوگوں کی ایک اونٹنی ہاتھ لگ گئی جس پر سوار ہو لئے راستے میں ان کے اونٹوں کے ریوڑ ملے انہیں اپنے ساتھ ہنکا لائے۔

وہ لوگ پیچھے دوڑے لیکن یہ کسی کے ہاتھ نہ لگے سیدھے اپنے گھر آئے اور دروازے پر کھڑے ہو کر آواز دی باپ نے آواز سن کر فرمایا اللہ کی قسم! یہ تو سالم ہے، ماں نے کہا ہائے وہ کہاں! وہ تو قید و بند کی

مصیبتیں جھیل رہا ہوگا۔اب دونوں ماں باپ اور خادم دروازے کی طرف دوڑے دروازہ کھولا دیکھا تو ان کے لڑکے سالم رضی اللہ عنہ ہیں اور تمام انگنائی اونٹوں سے بھری پڑی ہے باپ نے پوچھا یہ اونٹ کیسے ہیں؟ انہوں نے واقعہ بیان کیا تو فرمایا اچھا ٹھہرو میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ان کی بابت مسئلہ دریافت کر آؤں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ سب تمہارا ہے جو چاہو کرو۔(تفسیر ابن کثیر جلد 5 صفحہ 376)

مصائب سے نجات اور مقاصد کے حصول کا مجرب نسخہ

حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عوف بن مالک رضی اللہ عنہ کو مصیبت سے نجات اور حصول مقصد کیلئے یہ تلقین فرمائی کہ کثرت کے ساتھ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللہِ ط پڑھا کریں۔

حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ دینی اور دنیاوی ہر قسم کے مصائب اور مضرتوں سے بچنے اور منافع ومقاصد کو حاصل کرنے کیلئے اس کلمہ کی کثرت بہت مجرب عمل ہے اور اس کثرت کی مقدار حضرت مجدد رحمۃ اللہ علیہ نے یہ بتلائی ہے کہ روزانہ پانچ سو مرتبہ یہ کلمہ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللہِ ط پڑھا کرے اور سو مرتبہ درود شریف اس کے اول اور آخر میں پڑھ کر اپنے مقصد کیلئے دعا کیا کرے۔

(تفسیر مظہری، معارف القرآن جلد 8 صفحہ 488)

چوتھے آسمان کے فرشتے کو مدد کیلئے حرکت میں لانے والی دعاء

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی کی کنیت ابو معلق تھی اور وہ تاجر تھے اپنے اور دوسروں کے مال سے تجارت کیا کرتے تھے اور وہ بہت عبادت گزار اور پرہیز گار تھے۔ایک مرتبہ وہ سفر میں گئے انہیں راستہ میں ایک ہتھیاروں سے مسلح ڈاکو ملا اس نے کہا اپنا سارا سامان یہاں رکھ دو میں تمہیں قتل کر دوں گا اس صحابی رضی اللہ عنہ نے کہا تمہیں مال لینا ہے وہ لے لو ڈاکو نے کہا نہیں میں تمہارا خون بہانا چاہتا ہوں اس صحابی رضی اللہ عنہ نے کہا مجھے ذرا مہلت دو میں نماز پڑھ لوں اس نے کہا جتنی پڑھنی ہے پڑھ

لو چنانچہ انہوں نے وضو کر کے نماز پڑھی اور یہ دعاء تین مرتبہ مانگی۔

یَاوَدُوْدُ یَاذَالْعَرْشِ الْمَجِیْدُ یَافَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ الَّتِیْ لَا تُرَامُ وَمُلْكِكَ الَّذِیْ لَا یُضَامُ وَبِنُوْرِكَ الَّذِیْ مَلَاَ اَرْکَانَ عَرْشِكَ وَاَسْأَلُكَ بِقُدْرَتِكَ الَّتِیْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِكَ وَاَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَامُغِیْثُ اَغِثْنِیْ

شیطان کا پیشاب انسان کے کان میں

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک آدمی کا ذکر کیا گیا کہ وہ صبح تک سوتا ہی رہتا ہے نماز کیلئے بھی نہیں اٹھتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

ذَاكَ رَجُلٌ بَالَ الشَّیْطَانُ فِیْ اُذُنِهٖ (بخاری ومسلم)

ترجمہ: یہ ایسا آدمی ہے جس کے کانوں میں شیطان پیشاب کر جاتا ہے۔ (تاریخ جنات وشیاطین صفحہ 385)

ظالم کے ظلم سے حفاظت کا نبوی نسخہ

حضرت ابورافع رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ نے مجبور ہو کر حجاج بن یوسف سے اپنی بیٹی کی شادی کی اور بیٹی سے کہا: جب وہ تمہارے پاس اندر آئے تو تم یہ دعا پڑھنا:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْحَلِیْمُ الْكَرِیْمُ

سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

شیطان کے پریشان کرنے اور ڈرانے کے وقت اذان کہنا

جب شیطان کسی کو پریشان کرے اور ڈرائے اس وقت بلند آواز سے اذان کہنی چاہئے کیونکہ شیطان اذان سے بھاگتا ہے حضرت سہل بن ابی صالح کہتے ہیں کہ میرے والد نے مجھے بنو حارثہ کے پاس بھیجا اور میرے ہمراہ ایک بچہ یا ساتھی تھا دیوار کی طرف دیکھا تو اس کو کوئی چیز نظر نہیں آئی پھر میں نے اپنے والد صاحب سے اس کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا: اگر مجھے پتہ ہوتا کہ تمہیں یہ بات پیش آئے گی تو میں تم کو نہ بھیجتا۔

وَلٰكِنْ اِذَا سَمِعْتَ صَوْتًا فَنَادِ بِالصَّلٰوةِ فَاِنِّیْ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اِنَّ الشَّيْطَانَ اِذَا نُوْدِیَ بِالصَّلٰوةِ وَلّٰی وَلَهٗ حُصَاصٌ (مسلم)

ترجمہ: لیکن (یہ بات یاد رکھو کہ) جب تم کوئی آواز سنو تو بلند آواز سے اذان کہو کیونکہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ جب اذان کہی جاتی ہے تو شیطان پیٹھ پھیر کر گوز مارتا ہوا بھاگتا ہے۔

غول بیابانی (بھوتوں) کو دیکھ کر اذان کہنا

اگر کوئی شخص بھوت پریت دیکھے تو اس کو بلند آواز سے اذان کہنی چاہئے۔ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے:

اِذَا تَغَوَّلَتْ لَكُمُ الْغِيْلَانُ فَاَذِّنُوْا

ترجمہ: جب تمہارے سامنے بھوت پریت مختلف شکلوں میں نمودار ہوں تو اذان کہو۔

غمگین کے کان میں اذان دینا

جو شخص کسی رنج وغم میں مبتلا ہو اس کے کان میں اذان دینے سے اس کا رنج وغم دور ہوتا ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے غمگین دیکھ کر فرمایا: ابن طالب! میں تمہیں غمگین دیکھ رہا ہوں؟ میں نے کہا: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

فَمُرْ بَعْضَ اَهْلِكَ يُؤَذِّنُ فِىْ اُذُنِكَ فَاِنَّهٗ دَوَاءٌ لِّلْهَمِّ

ترجمہ: تم اپنے گھر والوں میں سے کسی سے کہو کہ وہ تمہارے کان میں اذان دے کیونکہ یہ غم کا علاج ہے"۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے یہ عمل کیا تو میرا غم دور ہو گیا اسی طرح اس حدیث کے تمام راویوں نے اس کو آزما کر دیکھا تو سب نے اس کو مجرب پایا۔ (کنز العمال جلد 2 صفحہ 658)

بداخلاق کے کان میں اذان دینا

جس کی عادت خراب ہو جائے خواہ انسان ہو یا جانور اس کے کان میں بھی اذان دی جائے،

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ:

مَنْ سَآءَ خُلُقُهٗ مِنْ اِنْسَانٍ اَوْ دَابَّةٍ فَاَذِّنُوْا فِىْ اُذُنِهٖ

ترجمہ: جو بداخلاق ہو جائے خواہ انسان ہو یا چوپایہ اس کے کان میں اذان دو۔

(رواہ الدیلمی، مرقات شرح مشکوٰۃ جلد 2 صفحہ 149)

نظر بد دور کرنے کا وظیفہ

حضرت جبرئیل علیہ السلام نے نظر بد دور کرنے کا ایک خاص وظیفہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سکھایا اور فرمایا کہ حضرت حسن وحضرت حسین رضی اللہ عنہما پر پڑھ کر دم کیا کرو۔

ابن عساکر میں ہے کہ جبرئیل علیہ السلام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تشریف لائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت غمزدہ

تھے سبب پوچھا تو فرمایا حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کو نظر لگ گئی ہے۔ فرمایا یہ سچائی کے قابل چیز ہے نظر واقعی لگتی ہے آپ نے یہ کلمات پڑھ کر انہیں پناہ میں کیوں نہ دیا؟

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا وہ کلمات کیا ہے؟ فرمایا: یوں کہو:

اَللّٰھُمَّ ذَا السُّلْطَانِ الْعَظِیْمِ وَالْمَنِّ الْقَدِیْمِ ذَا الْوَجْہِ الْکَرِیْمِ وَلِیَّ الْکَلِمَاتِ التَّامَّاتِ وَالدَّعْوَاتِ الْمُسْتَجَابَاتِ عَافِ الْحَسَنَ وَالْحُسَیْنَ مِنْ اَنْفُسِ الْجِنِّ وَاَعْیُنِ الْاِنْسِ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا پڑھی وہیں دونوں بچے اٹھ کھڑے ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھیلنے کودنے لگے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگو! اپنی جانوں کو اپنی بیویوں کو اور اپنی اولاد کو اسی پنا کے ساتھ پناہ دیا کرو اس جیسی اور کوئی پنا کی دعا نہیں۔ (تفسیر ابن کثیر: جلد 5 صفحہ 416)

برائے تزکیۂ نفس و دفعیہ شر دشمنان و حاسدان و حاکمان

یہ دعا مبارک جسکو حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائیوں کے جور و جبر کے وقت پڑھا تھا پھر یہ دعا حضرت مولانا غلام محمد صاحب دین پوری رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عبداللہ درخواستی رحمۃ اللہ علیہ کو ارشاد فرمائی تھی۔

دعا یہ ہے۔ یَا شَاھِدًا غَیْرَ غَائِبٍ وَیَا قَرِیْبًا غَیْرَ بَعِیْدٍ وَیَا غَالِبًا غَیْرَ مَغْلُوْبٍ اَقْلِعِیْ فِیْ ھٰذَا الْاَمْرِ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا

بعد نماز عشاء و فجر سات سات مرتبہ پڑھکر اپنے ہاتھوں پر دم کریں اور بدن پر مل لیں۔ یہی دعا فتح کے لئے بھی ہے طریقہ یہ ہے مقابلہ کے لئے جاتے وقت پڑھ کر جائے۔

دشمن سے پوشیدہ رہنے کا عمل

مندرجہ ذیل آیات پڑھ کر دشمن کی طرف پھونک ماریں پھر سامنے سے بھی گذر جائیں تو انشاءاللہ دشمن کو معلوم بھی نہیں ہوگا۔

لَا تُدْرِکُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ

صبح شام سات سات مرتبہ پڑھیں۔اس عمل کی زکوٰۃ کم از کم سوا لاکھ ہے اگر کوئی کرنا چاہے تو اول آخر درود شریف صلوٰۃ تنجینا 70 بار پڑھے اور ان آیتوں کو 3050 مرتبہ پڑھے 41 دن میں انشاءاللہ سوا لاکھ ہو جائے گا اس عمل کو بندہ سے کئی مجاہدین نے سیکھا ہے اور کامیاب ہوئے ہیں اسمیں وہ آیتیں ہیں جب آپ ﷺ نے مکہ سے ہجرت کی تو یہی آیتیں پڑھیں تھیں اور اس رات مشرکین مکہ کو نظر نہیں آئے تھے۔

دشمن کو دشمنی سے باز رکھنے کیلئے

مذکورہ الفاظ روزانہ تین سو مرتبہ ایک وقت مقرر کر کے پڑھیں جب ننانوے بار ہو جائے تو سوویں بار دشمن کا تصور کر کے الٹا ہاتھ زمین پر ماریں۔انشاءاللہ ایک ہفتہ میں ہی وہ اپنی خباثت سے باز آجائے گا وہ الفاظ یہ ہیں شَاهَتِ الْوُجُوْهُ

سنگین مقدمہ

يَا حَلِيْمُ، يَا عَلِيْمُ، يَا عَلِيُّ، يَا عَظِيْمُ

ان اسماء کا پڑھنا نہایت مفید اور مجرب ہے ایک لاکھ اکیاون ہزار مرتبہ بطور ختم پڑھا جائے۔

شرائط: مکان و کپڑوں کا پاک ہونا ضروری ہے اگر خوشبو میسر ہو تو وہ بھی لگالیں اور یہ عمل کوئی کرنا چاہے تو پہلے کوئی چیز اللہ کے راستے میں صدقہ کرے اور کھلے آسمان تلے یہ عمل کرے ایک ہفتہ یا گیارہ دن یا

اکیس دن کم از کم سوا لاکھ مرتبہ پڑھے درمیانی تعداد ڈیڑھ لاکھ ہے اور زیادہ تعداد سوا تین لاکھ ہے اور یہ عمل بندہ نے اپنے کئی دوستوں کو بتلایا اور وہ الحمدللہ کامیاب ہوئے۔

عمل برائے حفاظت نسیان

مندرجہ ذیل عزیمت سات مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں۔ انشاءاللہ ذہن کھل جائے گا۔

اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ قَلْبِیْ بِعِلْمِكَ وَاسْتَعْمِلْ بَدَنِیْ بِطَاعَتِكَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ

ایک عظیم فائدہ

عشاء کی نماز کے بعد طہارت کاملہ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا اسم مبارک یا لطیف 16641 مرتبہ پڑھیں اس تعداد میں کمی یا زیادتی نہ کریں۔ اس تعداد کو پورا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ 129 دانوں کی ایک تسبیح بنالیں اور اسکو 129 مرتبہ پڑھیں تو یہ عدد پورا ہو جائے گا اور ہر تسبیح کے بعد یہ آیت تلاوت کرنا ضروری ہے۔

لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ

اسکے بعد اپنی حاجت کی دعا کرے اور آخر میں یہ دعا کرنا ضروری ہے۔

اَللّٰهُمَّ وَسِّعْ عَلَيَّ رِزْقِیْ اَللّٰهُمَّ عَطِّفْ عَلٰی خَلْقِكَ كَمَا صَنَعْتَ وَجْهِیْ عَنِ السُّجُوْدِ لِغَيْرِكَ فَضَلْتَهُ بِحَقِّ وَلِيِّ الْوَالِیْ لِغَيْرِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

برائے شخصی جاہ وعزت اور تسخیر کیلئے

اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِيْنَ يَا خَيْرَ الْمَقْصُوْدِيْنَ يَا خَيْرَ الْمَطْلُوْبِيْنَ يَا خَيْرَ الْمَحْبُوْبِيْنَ يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ

دس مرتبہ اپنے ہاتھوں پر دم کر کے منہ پر مل لیں۔

برائے نظر بد اور دیگر بد اثرات

① درود ابراہیمی 7 مرتبہ ② سورۃ الفاتحہ 7 مرتبہ

③ آیۃ الکرسی 7 مرتبہ ④ چاروں قل 7 مرتبہ

⑤ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ

7 مرتبہ پڑھ کر 7 سرخ ثابت مرچوں پر دم کریں اور توے پر رکھ کر جلائیں اگر بو نہ آئے تو سمجھ لو نظر بد کے اثرات ہیں اور اگر بو آئے تو اثرات نہیں ہیں یہ عمل 3 یا 5 یا 7 دن کریں اور یہی عمل جانوروں کے لئے بھی مجرب ہے جیسا کہ دیہاتوں میں اکثر اوقات بھینسیں دودھ نہیں دیتیں یا بچہ انکا ضائع ہو جاتا ہے۔

عمل برائے کمزوری نظر

ہر نماز کے بعد پیشانی پر ہاتھ رکھ کر 70 مرتبہ یا نور پڑھیں

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ

یہ آیت سات مرتبہ پڑھیں۔

حافظہ کو بڑھانے کیلئے عمل

ہر روز سات بادام شام کو بگھو دیں زم زم یا سادہ پانی میں اور صبح نہار منہ اٹھ کر ہر ایک بادام پر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ 1 بار

مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 1 بار

سورہ الم نشرح مکمل 1 بار

پڑھ کر دم کریں اور کھالیں یا دودھ میں پیس لیں 40 دن تک یہ عمل کرنا ہے اور

ہر نماز کے بعد بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ 19 بار

اور مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ 19 بار

یَا عَلِیۡمُ یَا فَتَّاحُ 19 بار

پڑھ کر دم کرتا رہے اس عمل سے ایسے ایسے بچے جو حفظ کرنے میں بہت دیر لگا رہے تھے انہوں نے بہت جلدی قرآن پاک حفظ بھی کیا اور یاد بھی رکھا۔ بندہ کی طرف سے سب کے لئے مکمل اجازت ہے۔

نیز ہر نماز کے بعد یا حفیظ پڑھنا بھی مجرب ہے۔

برائے حفاظت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ وَلَا یَؤُدُہٗ حِفۡظُھُمَا وَھُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ۔ فَاللّٰہُ خَیۡرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ وَحِفۡظًا مِّنۡ کُلِّ شَیۡطٰنٍ مَّارِدٍ ذٰلِکَ تَقۡدِیۡرُ الۡعَزِیۡزِ الۡعَلِیۡمِ۔ وَحَفِظۡنٰھَا مِنۡ کُلِّ شَیۡطٰنٍ رَّجِیۡمٍ۔ اِنۡ کُلُّ نَفۡسٍ لَّمَّا عَلَیۡھَا حَافِظٌ بَلۡ ھُوَ قُرۡاٰنٌ مَّجِیۡدٌ فِیۡ لَوۡحٍ مَّحۡفُوۡظٍ۔ وَیُرۡسِلُ عَلَیۡکُمۡ حَفَظَۃً۔ اِنَّ رَبِّیۡ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ حَفِیۡظٌ۔ لَہٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنۡۢ بَیۡنِ یَدَیۡہِ وَمِنۡ خَلۡفِہٖ یَحۡفَظُوۡنَہٗ مِنۡ اَمۡرِ اللّٰہِ۔ اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا الذِّکۡرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوۡنَ۔ وَلَنَا لَھُمۡ لَحٰفِظِیۡنَ وَرَبُّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ حَفِیۡظٌ۔ اَللّٰہُ حَفِیۡظٌ عَلَیۡھِمۡ وَمَا اَنۡتَ عَلَیۡھِمۡ بِوَکِیۡلٍ۔ وَعِنۡدَنَا کِتٰبٌ حَفِیۡظٌ۔ وَاِنَّ عَلَیۡکُمۡ لَحٰفِظِیۡنَ۔

دشمن کو مغلوب کرنے کیلئے

اگر دشمن سے نقصان کا اندیشہ ہو تو ان اسماء مبارکہ کا ورد برابر کرتے رہیں۔

یَا سُبُّوحُ ، یَا قُدُّوسُ ، یَا غَفُوْرُ ، یَا وَدُوْدُ

ہر قسم کی حاجت کیلئے

40 دن تک نماز با جماعت ادا کریں اور ہر نماز کے اول اور آخر میں 100 مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھیں۔ عشاء کے بعد یَا حَیُّ یَا حَلِیْمُ یَا عَزِیْزُ یَا کَرِیْمُ ان چار اسماء کو 3050 مرتبہ ہر روز 40 دن تک پڑھیں اور اول آخر درود شریف مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ 100 مرتبہ۔ اس طرح یہ عمل سوا لاکھ پورا ہو جائے گا اور جس کام کی بھی نیت کی جائے ان شاء اللہ کامیابی ہوگی اور اگر کوئی ایمرجنسی کام آجائے تو اسکے لئے آسان عمل یہ ہے کہ نماز عشاء کے بعد دو رکعت صلاۃ الحاجت پڑھیں پھر اول آخر 100 مرتبہ درود شریف پڑھ کر 300 مرتبہ یَا حَیُّ یَا حَلِیْمُ یَا عَزِیْزُ یَا کَرِیْمُ اور بِحَقِّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ پڑھیں اور انکے درمیان اپنی حاجت کا نام لیں۔

انشاءاللہ جلد حاجت پوری ہو جائے گی۔

علاوہ ازیں اگر مندرجہ ذیل درود شریف کی ایک خاص تعداد کا ورد کیا جائے۔ اور بعد از ختم درود شریف اپنی حاجت کا تذکرہ کیا جائے تو یہ بھی مجرب ہے درود شریف یہ ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ 1100 مرتبہ (یا)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ رَّحْمَةٍ 1100 مرتبہ پڑھیں اور اپنی حاجت کی دعا کریں۔

انشاءاللہ ضرور پوری ہوگی۔

عمل برائے صلح وحب

یہ انتہائی قیمتی عمل ہے جس کے حصول کے لئے بندہ نے اپنے استاد کے پاس پانچ سال چکر لگائے تب کہیں یہ عمل حاصل ہوا۔ الغرض جب کسی کی آپس میں لڑائی ہو جائے چاہے وہ میاں بیوی ہوں یا بہن بھائی ہوں یا رشتہ دار ہوں تو انکی صلح کے لئے یہ عمل کریں کہ ایسے آٹھ جوڑے باداموں کے لیں جن میں سے ہر ایک سے دو گریاں نکلیں اور ہر جوڑے کو علیحدہ رکھیں اور عشاء کے بعد تنہائی میں اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ بادام کے ہر جوڑے پر 100 مرتبہ پڑھیں اور 313 مرتبہ قَدْ شَغَفَھَا حُبًّا پڑھ کر ہر جوڑے پر دم کر دیں پھر ان تمام جوڑوں کو دو حصوں میں علیحدہ علیحدہ کر لیں ایک حصہ طالب کو دیں اور ایک حصہ مطلوب کو۔ انشاء اللہ سو فیصد کامیابی ہو گی۔

عمل برائے حفاظت دشمنان از جان ومال

دشمن سے جان ومال کی حفاظت اور اسکی کسی جگہ آنے جانے سے روکنے کے لئے آیت خمسہ تسخیر حکام پڑھ کر دم کریں۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْ بَنِىْٓ اِسْرَآئِيْلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰى اِذْ قَالُوْا لِنَبِىٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا ؕ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْۤا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ لَوْلَاۤ اَخَّرْتَنَاۤ اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ؕ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ○

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ؕ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ○

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ؕ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ○

جب کوئی آدمی بندہ کے پاس آکر اپنے کسی افسر یا اپنے کسی بڑے کی زیادتی کی شکایت کرتا ہے تو بندہ اسے نقش کے ساتھ ساتھ مندرجہ بالا پانچ آیتیں صبح وشام پڑھنے کو بتلاتا ہے اور الحمد للہ اس میں کامیابی ہوتی ہے کہ افسر اور بڑے لوگ اس پڑھنے والے سے خوش ہوجاتے ہیں اور یہ بہت ہی مجرب عمل ہے۔

آیت قطب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ يُخْفُوْنَ فِيْ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ o

اس آیت کے بارے میں بندہ نے بزرگوں سے سنا ہے کہ یہ آیت آیت قطب کہلاتی ہے۔ علامہ بونی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے اس آیت کے چالیس کے قریب فوائد لکھے ہیں جو صبح و شام ایک ایک بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس دن اسکی کفایت کریں گے اور اس دن کے سارے کام درست ہوجائیں گے۔

سانپ بچھو وغیرہ سے حفاظت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں آیا اور کہا میں ساری رات نہ سو سکا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کس وجہ سے؟ اس نے کہا اس وجہ سے کہ رات بچھو نے کاٹ لیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم نے صبح کو یہ کلمات پڑھ لئے ہوتے تو کوئی چیز تم کو ضرر نہیں پہنچا سکتی تھی۔ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

ترجمہ: میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے کلمات تامہ سے مخلوق کی برائیوں سے۔

(ابوداؤد صفحہ 544، مؤطا صفحہ 562، عمل الیوم للنسائی)

بچھو کے کاٹے کا دم

ایک پیالے میں پانی لے کر بِسۡمِ پڑھ کر ایک گھونٹ پیئے پھر بِسۡمِ اللّٰہِ پڑھ کر ایک گھونٹ پیئے پھر بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ پڑھ کر ایک گھونٹ پیئے پھر آخر میں بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھ کر چوتھا گھونٹ پیئے یہ عمل خود مریض کرے۔ انشاء اللہ شفاء ہو گی۔

ہر قسم کے جسمانی درد کیلئے

وَبِالۡحَقِّ اَنۡزَلۡنٰهُ وَبِالۡحَقِّ نَزَلَ وَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيۡرًا

اس آیت کو تین مرتبہ مع بسم اللہ کے پڑھ کر دم کریں اور کسی تیل یا دوا میں دم کر کے مالش کریں۔

سانپ، بچھو اور ہر قسم کے زہریلے کیڑوں کی کاٹ کا دم

① اول آخر تین تین مرتبہ درود ابراہیمی پڑھیں۔

② درمیان میں سات مرتبہ یہ آیت پڑھیں اَمۡ اَبۡرَمُوۡۤا اَمۡرًا فَاِنَّا مُبۡرِمُوۡنَ دم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ مندرجہ بالا ترتیب سے پڑھ کر متاثرہ حصے پر دم کریں اور اپنی شہادت کی انگلی پر دم کر کے اس پر لعاب لگائیں اور متاثرہ جگہ کے گرد اپنی انگلی پھیریں یہ عمل دن میں تین مرتبہ کریں اور تین روز تک کریں۔

ہر مشکل، مصیبت اور حاجات کا وظیفہ

① اول درود شریف　　11 مرتبہ

② آیۃ کریمہ　　313 مرتبہ

③ جب آیت کریمہ سو مرتبہ ہو جائے تو اس وقت اور پھر ختم پر یعنی 313 پر یہ آیت 1,1 مرتبہ پڑھیں۔　فَاسۡتَجَبۡنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيۡنٰهُ مِنَ الۡغَمِّ ؕ وَكَذٰلِكَ نُـنۡجِى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ

④ آخر میں درود شریف　　11 مرتبہ

یہ وظیفہ کل 40 دن تک پڑھنا ہے اسکا بہتر وقت عشاء کی نماز کے بعد ہے جگہ اور وقت مقرر کر کے پڑھیں اور اگر اندھیرا کر کے پڑھیں تو زیادہ بہتر ہے بعد از ختم وظیفہ اپنے مقصد کی دعا کریں۔ ان شاء اللہ کامیابی ہوگی۔

ہر قسم کے درد کیلئے

اوّل آخر درود شریف 3 مرتبہ

بِسۡمِ اللّٰہِ اُرۡقِیۡكَ وَاللّٰہُ یَشۡفِیۡكَ مِنۡ کُلِّ دَاءٍ یُّؤۡذِیۡكَ 7 مرتبہ

پڑھ کر دم کریں۔

امتحان میں کامیابی کیلئے

جب پرچہ دینے کیلئے بیٹھیں تو

درود شریف 19 مرتبہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ 19 مرتبہ پڑھ کر پیپر شروع کر دیں۔

جب پیپر مکمل ہو جائے تو آیت

وَجَعَلۡنَا مِنۡۢ بَیۡنِ اَیۡدِیۡہِمۡ سَدًّا وَّمِنۡ خَلۡفِہِمۡ سَدًّا فَاَغۡشَیۡنٰہُمۡ فَہُمۡ لَا یُبۡصِرُوۡنَ 111 مرتبہ

آخر میں درود شریف 11 مرتبہ

پڑھ کر پیپر کے چاروں طرف سے دم کر کے جمع کرا دیں۔

انشاءاللہ کامیابی حاصل ہوگی جب امتحان میں کامیابی حاصل ہو جائے تو حسب توفیق صدقہ ضرور کریں۔

نیند کیلئے تیر بہدف عمل

جس شخص کو نیند نہ آتی ہو تو سونے سے پہلے

اول آخر درود شریف 3 مرتبہ

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْ نَوْمِیْ 3 مرتبہ

اور اگر کوئی ایسا شخص ہو جس کی مصروفیات زیادہ ہوں اور آرام کا ٹائم کم ملتا ہو تو سونے سے پہلے یہ عمل کریں اگر رات کا ایک حصہ بھی سو گیا تو اس کے آرام میں اللہ رب العزت برکت ڈال دیگا۔

حفاظت کا خاص الخاص عمل

فجر اور مغرب کے فرضوں کے بعد یہ دعا تین مرتبہ پڑھا کریں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ط

اگر فجر کے بعد پڑھا جائے تو انشاء اللہ مغرب تک حصار رہے گا اور اگر مغرب کے بعد پڑھا جائے تو صبح تک حصار رہے گا۔ مجرب ہے۔

دشمن اور حاسدین کے شر سے بچنے کیلئے

جب دشمن کی طرف سے خوف ہو یا حاسدین کے شر کی وجہ سے پریشانی ہو تو یہ وظیفہ پڑھا کریں۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُ بِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ

شادی کیلئے

اگر کسی لڑکے یا لڑکی کا رشتہ نہ آرہا ہو تو وہ بعد نماز عشاء

یَالَطِیْفُ یَاحَلِیْمُ 111 مرتبہ

اول آخر درود شریف 100 مرتبہ

پڑھیں پھر دعا کریں تو انشاء اللہ بہت جلد شادی ہوجائے گی۔

یا بعد نماز فجر اول آخر درود شریف 11 مرتبہ

سورہ یٰس 1 مرتبہ

جب سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ پر پہنچیں تو اس آیت کو 313 مرتبہ

پڑھیں پھر آخر سورت تک مکمل کریں اور اس کے بعد شادی کیلئے دعا کریں تو انشاء اللہ بہت جلد شادی ہوجائے گی۔

متعین وقت پر بیدار ہونے کیلئے

رات سوتے وقت بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ 19 مرتبہ

پڑھ کر یہ کہے کہ اے اللہ مجھے فلاں وقت پر بسم اللہ کی برکت سے جگادے۔تو انشاء اللہ جس وقت جاگنا مطلوب ہوگا اس وقت پر آنکھ کھل جائے گی۔

یرقان کی جھاڑ

اول آخر درود شریف 3 مرتبہ

پڑھیں اور حروف مقطعات پڑھ کر دم کر کے نیم کی شاخ سے جھاڑیں۔

یرقان کیلئے

اول آخر درود شریف — 11 مرتبہ

سورة البينة — 3 مرتبہ

پڑھیں اور ہر مرتبہ پانی پر دم کرتے جائیں پھر اس پانی کو تین سانسوں میں تین دن تک مسلسل مریض کو پلائیں تو انشاءاللہ یرقان جڑ سے ختم ہو جائے گا۔

بچوں کی ضد کا علاج

اول آخر درود شریف — 100 مرتبہ

يَا مُغِيْثُ — 550 مرتبہ

پڑھ کر پانی پر دم کر کے بچے کو پلائیں 7 دن تک مسلسل یہی عمل کریں تو انشاءاللہ بچہ ضد چھوڑ دے گا۔

غیبت سے بچنے کا عمل

مجلس میں بیٹھتے وقت اگر بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ پڑھے تو یہ خود لوگوں کی غیبت سے اور لوگ اس کی غیبت سے محفوظ رہیں گے۔ انشاءاللہ

قرآن مجید یاد رکھنے کا عمل

رات سوتے وقت اول آخر درود شریف — 11 مرتبہ

سورة الفاتحہ — 3 مرتبہ

سورة البقرہ شروع سے مفلحون تک — 3 مرتبہ

آية الكرسی سے خالدون تک — 3 مرتبہ

لله مافی السموات سے آخر سورت تک — 3 مرتبہ

پڑھیں تو انشاءاللہ جو قرآن یاد کیا ہے وہ یاد اور پختہ رہے گا۔

پوری زندگی کو بیماریوں اور مصیبت سے محفوظ کرنے کا عمل

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ
عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے اس دعا کو کسی حادثہ یا کسی بیمارہ زدہ کو دیکھ کر پڑھ لیا تو وہ شخص پوری زندگی اس حادثہ اور اس بیماری سے محفوظ ہو جائے گا۔(ترمذی شریف)

پریشانی دور کرنے کیلئے

مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ

اگر کسی گھر میں پریشانی ہو تو اس گھر میں سات جمعہ تک تین ہزار بار سب گھر والے مذکورہ بالا درود شریف پڑھیں۔ انشاءاللہ ان کی ساری پریشانی دور ہو جائینگی۔ یہ بندہ کا بارہا کا آزمودہ عمل ہے۔

ناجائز قبضہ چھڑانے کیلئے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ — 12500 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ — 12500 مرتبہ

یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ — 2000 مرتبہ

یہ بطور ختم (اجتماعی طور پر) 12 دن تک پڑھنا ہے۔

دم برائے شفا

1. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ دَاءٍ وَّدَوَاءٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
2. سورۃ الفاتحہ مع بسم اللہ اور جب اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ پر پہنچیں تو تین مرتبہ اَللّٰهُمَّ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ پڑھیں

③ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ يُخْفُوْنَ فِيْ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ

④ حروف مقطعات۔ یہ تمام اوراد ایک ایک مرتبہ پڑھ کر دم کریں وہ اسطرح کہ مریض کی شہادت کی انگلی اپنے دائیں ہاتھ میں پکڑیں۔

اولاد کو نیک، صالح، تابع رکھنے کیلئے خاص وظیفہ

اگر آپ یہ چاہتے ہیں کہ آپ کی اولاد نیک ہو، صالح اور تابعدار بن کے رہے تو درج ذیل امور کی پابندی کریں۔

① روزانہ دو ہزار درود پاک، ایک ہزار اپنی طرف سے اور ایک ہزار اولاد کی طرف سے۔

② اولاد کو رزق حلال کھلائیں، حرام رزق سے انکو بچائیں۔

③ یَا عَزِیْزُ وَدُوْدُ اَللّٰہُ 100 مرتبہ ہر نماز کے بعد

④ روزانہ دو رکعت صلوٰۃ شکر، صلوٰۃ توبہ، صلوٰۃ حاجت پڑھیں۔ ان نمازوں کی مکمل تفصیل بندہ کی دوسری کتاب ''مجرب نمازوں'' میں موجود ہے وہاں سے طریقہ دیکھ کر پڑھی جائیں۔

رزق میں برکت کا وظیفہ

① پانچ وقت کی نمازوں کا اہتمام کریں۔

② فجر کی نماز کے بعد سورۃ یٰسین اور مغرب کی نماز کے بعد سورۃ الواقعہ پڑھیں۔

③ جمعۃ المبارک کے دن سورۃ البقرہ اور سورۃ الکھف پڑھنے کا اہتمام کریں۔

④ تہجد کی نماز پڑھیں پھر لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط — 500 مرتبہ روزانہ

⑤ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ — 100 مرتبہ روزانہ

⑥ درود شریف — 500 مرتبہ روزانہ

⑦ گھر میں داخل ہوتے وقت، السلام علیکم، درود شریف اور سورۃ الاخلاص پڑھیں۔

⑧ حسب توفیق صدقہ بھی دیتے رہیں۔

اس عمل کو تین سے چھ ماہ تک کیا جائے۔

دُعا امام محمد بن ادریس خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ
اس دعا سے فرشتے کانپتے ہیں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ یَاوَدُوْدُ یَاذَاالْعَرْشِ الْمَجِیْدِ یَامُبْدِئُ یَامُعِیْدُ یَافَعَّالٌ لِّمَایُرِیْدُ یَاذَاالْعِزَّةِ الَّتِیْ لَاتُرَامُ وَالْمُلْكِ الَّذِیْ لَایُضَامُ یَامَنْ عَلٰی نُوْرِہٖ اَرْکَانُ عَرْشِہٖ یَامُغِیْثُ اَغِثْنِیْ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

جو شخص روزانہ اس دعا کو پڑھ کر دعا مانگے انشاء اللہ اس کی دعا قبول ہوگی۔

خاوند بیوی میں محبت کیلئے خاص وظیفہ

① درود پاک 500مرتبہ

② لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط 500مرتبہ

③ يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ 500مرتبہ

④ يَاعَزِيْزُ وَدُوْدُ اَللّٰه 500مرتبہ

⑤ دو رکعت صلوٰۃ حاجت اور صلوٰۃ توبہ۔

⑥ سات بادام ایسے لے لیں کہ جن میں دو دو گریاں ہوں پھر ان پر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ 100مرتبہ

درود پاک 100مرتبہ

اسماء الحسنٰی 7مرتبہ

سورۃ رحمٰن 7مرتبہ

پڑھ کر دم کر لیں۔ پھر ایک بادام کو ایک ہفتہ تک استعمال کریں۔

دعائے انس

دشمنوں کے مظالم اور مفسدین کے فتنوں سے حفاظت کیلئے روزانہ اس دعا کو کثرت سے پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى اَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَا اَعْطَانِيَ اللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاۗئُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ط فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وُهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ○ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

یہ وہ دعا ہے جس کو سیّد الاوّلین والآخرین، رحمتہ اللعالمین، خاتم النبین، جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے خاص خادم حضرت انس رضی اللہ عنہ کو تعلیم فرمائی۔ اس دعا کی برکت سے وہ مظالم اور فتنوں سے محفوظ رہے۔ شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اس دعا کی تشریح و تفصیل بمع فوائد فارسی میں تحریر فرمائی ہے۔

دعاء ابودرداء رضی اللہ عنہ

ہر قسم کے مصائب حوادث و ناگہانی آفات سے حفاظت کی دعا

حضرت طلق بن حبیب کی روایت ہے کہ ایک شخص حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ آپ کا مکان جل گیا، انہوں نے کہا نہیں جلا، پھر دوسرا شخص آیا اس نے بھی کہا کہ آپ کا مکان جل گیا، انہوں نے کہا نہیں جلا، پھر تیسرا شخص آیا اس نے کہا آگ کی لپیٹیں تو اٹھی تھیں مگر جب آپ کے گھر کی طرف آئیں تو بجھ گئیں، انہوں نے فرمایا مجھے معلوم تھا کہ اللہ پاک ایسا نہ کرے گا، اس آدمی نے کہا ہمیں نہیں معلوم کہ تمہاری کون سی بات پر تعجب کریں۔

ہمیں معلوم تھا کہ اللہ پاک ایسا نہیں کرے گا (نہیں جلائے گا) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے کہا ان کلمات کی وجہ سے جن کے متعلق میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سنا کہ جو اسے صبح پڑھ لے گا شام تک اور جو شام کو پڑھ لے گا اسے صبح تک کوئی آفت نہیں پہنچے گی۔ (اور میں نے اسے پڑھ لیا تھا)۔

(الدعاء جلد 2، صفحہ 954، ابن سنی، صفحہ 57، مجمع الزوائد، اتحاف)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَىْءٍ عِلْمًا اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِىْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّىْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

ترجمہ: اے اللہ آپ میرے رب ہیں کوئی معبود نہیں سوائے آپ کے آپ ہی پر بھروسہ کرتا ہوں، آپ بزرگ عرش کے رب ہیں، جو چاہتے ہیں ہوتا ہے، جو نہیں چاہتے نہیں ہوتا۔ کوئی طاقت و قوت نہیں سوائے اللہ کے، ہم جانتے ہیں یقیناً اللہ ہر شئے پر قادر ہے۔ اور اللہ نے علم کے اعتبار سے ہر شئے کا احاطہ کیا ہے، اے اللہ میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں اپنے نفس کی برائی اور ہر زمین پر چلنے والے کی برائی سے جس کی پیشانی آپ کے قبضہ میں ہے۔

اہل مدارس کیلئے انمول وظیفہ

اس پُرفتن دور میں مدارس اللہ پاک کی طرف سے ہم بہت بڑا انعام ہے۔ آج یہی مدارس ہی تو ہیں جو غیروں کی نظروں میں کھٹکتے ہیں۔ بندہ کا اکثر ملک کے مدارس میں آنا جانا رہتا ہے تو اکثر مہتمم حضرات بندہ سے پوچھتے ہیں کہ حضرت کوئی ایسا وظیفہ عمل ورد بتلائیں کہ ہم خود کفیل ہوجائیں۔ مدرسہ کی ضروریات خود بخود پوری ہوتی رہیں۔ مدرسہ کا تمام قرضہ اتر جائے۔ ان تمام حالات کو دیکھ کر یا اب تک بندہ اہل مدارس کو پڑھنے کیلئے جو کچھ بتا چکا ہے۔ اس عمل کو یہاں ذکر کر رہا ہے۔ اگر اہل مدارس ان اعمال کی پابندی شروع کردیں تو بفضلہٖ تعالیٰ تمام مدارس اپنے خود کفیل ہوجائیں اور اللہ پاک تمام مدارس کی شرور وفتن سے حفاظت فرمائیں گے۔

① تہجد کے وقت میں دس طلباء، علماء یا حفاظ کرام ان پانچوں نمازوں کا اہتمام کریں۔ صلوٰۃ شکر، صلوٰۃ حاجت، صلوٰۃ صبر، صلوٰۃ توبہ، صلوٰۃ رضاء الٰہی ان نمازوں کی مکمل تفصیل اور طریقہ کار بندہ کی کتاب **فضائل نماز** میں موجود ہے۔

② ختم خواجگان

③ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ 101 بار صبح وشام

④ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ 101 صبح وشام

⑤ تمام طلباء پر سنتوں کی پابندی کے بارے میں سخت نگرانی کی جائے۔

⑥ علیکم بسنتی ہفتہ میں ایک بار تمام طلباء کو سنائی جائے۔

⑦ روزانہ کم از کم دس منٹ درود پاک کی مجلس لگائی جائے۔

⑧ روزانہ سورۃ یٰسین 313 یا 101 مرتبہ پڑھی جائے۔

خاص الخاص استخارہ

استخارہ کا بہترین طریقہ وہی ہے جو احادیث سے ثابت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے صلاح نہ لینا اور استخارہ نہ کرنا بدبختی اور کم نصیبی کی بات ہے کہیں منگنی کرے یا بیاہ کرے یا سفر کرے یا اور کوئی کام استخارہ کئے بغیر نہ کرے تو انشاء اللہ کبھی اپنے کئے پر پشیمان نہیں ہوگا۔ استخارہ کی نماز کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے دو رکعت نفل نماز پڑھے۔ اس کے بعد خوب دل لگا کر یہ دعا کرے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةُ اَمْرِیْ فَاقْدِرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةُ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ۔

اور جب ھٰذَا الْاَمْرَ پر پہنچے تو اس کے پڑھتے وقت اسی کام کا دھیان کرے جس کے لئے استخارہ کرنا چاہتا ہے اس کے بعد پاک صاف بستر پر قبلہ کی طرف منہ کر کے باوضو سو جائے جب سو کر اٹھے اس وقت جو بات دل میں مضبوطی سے آئے وہی بہتر ہے اس کو کرنا چاہئے اگر ایک دن میں معلوم نہ ہوا اور دل کا خلجان نہ جائے تو دوسرے دن پھر ایسا ہی کرے اسی طرح سات دن تک کرے انشاء اللہ ضرور اس کام کی اچھائی یا برائی معلوم ہو جائے گی۔ آج مسلمانوں نے ان چیزوں کو چھوڑ دیا ہے جس کی وجہ سے اکثر کاموں میں ناکامی ہوتی ہے اللہ تعالیٰ عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین ثم آمین)

حسین ترین دعا

اللہ تعالیٰ کے ناموں کا حسین ترین مجموعہ ہے جو کوئی اس دعا کو روزانہ پڑھے دین و دنیا کی سعادت اور عزت حاصل ہوگی، بے پناہ ثواب ملے گا، تمام صغیرہ وکبیرہ گناہ معاف ہوں گے جو شخص اسے ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اللہ تعالیٰ اس پر بے حد مہربان ہوگا اور اس کیلئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے گا۔ اس کے رزق میں اضافہ ہوگا گھر میں خیر و برکت ہوگی۔ اہل خانہ میں محبت و مروّت قائم رہے گی۔ اگر کوئی جائز حاجت ہوگی تو وہ بھی پوری ہوگی۔ جس کام کو ہاتھ ڈالے گا کامیابی و کامرانی سے ہمکنار ہوگا اگر سفر پر جائے گا تو امن وامان سے واپس اپنے اہل وعیال میں آئے گا۔ گویا کہ اس دعا کو پڑھنے سے ہر لحاظ سے نیکی اور سکون حاصل ہوگا۔ اگر کوئی شخص اسے بعد نمازِ تہجد پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کا سینہ نورِ خداوندی سے روشن ہوجائے گا اور اس پر حصولِ معرفت کی راہیں کھل جائیں گی۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

يَا جَمِيۡلُ يَا اَللّٰهُ يَا قَرِيۡبُ يَا اَللّٰهُ يَا عَجِيۡبُ يَا اَللّٰهُ يَا مُجِيۡبُ يَا اَللّٰهُ يَا رَءُوۡفُ يَا اَللّٰهُ يَا مَعۡرُوۡفُ يَا اَللّٰهُ يَا مَنَّانُ يَا اَللّٰهُ يَا دَيَّانُ يَا اَللّٰهُ يَا بُرۡهَانُ يَا اَللّٰهُ يَا سُلۡطَانُ يَا اَللّٰهُ يَا مُسۡتَعَانُ يَا اَللّٰهُ يَا مُحۡسِنُ يَا اَللّٰهُ يَا مُتَعَالِيۡ يَا اَللّٰهُ يَا رَحۡمٰنُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحِيۡمُ يَا اَللّٰهُ يَا حَلِيۡمُ يَا اَللّٰهُ يَا عَلِيۡمُ يَا اَللّٰهُ يَا كَرِيۡمُ يَا اَللّٰهُ يَا جَلِيۡلُ يَا اَللّٰهُ يَا مَجِيۡدُ يَا اَللّٰهُ يَا حَكِيۡمُ يَا اَللّٰهُ يَا مُقۡتَدِرُ يَا اَللّٰهُ يَا غَفُوۡرُ يَا اَللّٰهُ يَا غَفَّارُ يَا اَللّٰهُ يَا مُبۡدِئُ يَا اَللّٰهُ يَا رَافِعُ يَا اَللّٰهُ يَا شَكُوۡرُ يَا اَللّٰهُ يَا خَبِيۡرُ

یا اَللّٰہُ یا بَصِیرُ یا اَللّٰہُ یا سَمِیعُ یا اَللّٰہُ یا اَوّلُ یا اَللّٰہُ یا اٰخِرُ یا اَللّٰہُ
یاظَاھِرُ یا اَللّٰہُ یا بَاطِنُ یا اَللّٰہُ یا قُدُّوسُ یا اَللّٰہُ یا سَلامُ یا اَللّٰہُ
یامُھَیمِنُ یا اَللّٰہُ یا عَزِیزُ یا اَللّٰہُ یا مُتَکَبِّرُ یا اَللّٰہُ یا خَالِقُ یا اَللّٰہُ
یا وَلِیُّ یا اَللّٰہُ یا مُصَوِّرُ یا اَللّٰہُ یا جَبَّارُ یا اَللّٰہُ یا حَیُّ یا اَللّٰہُ یا
قَیُّومُ یا اَللّٰہُ یا قَابِضُ یا اَللّٰہُ یا بَاسِطُ یا اَللّٰہُ یا مُزَّمِّلُ یا اَللّٰہُ
یا قَوِیُّ یا اَللّٰہُ یا شَھِیدُ یا اَللّٰہُ یا مُعْطِیُ یا اَللّٰہُ یا مَانِعُ یا اَللّٰہُ
یا خَافِضُ یا اَللّٰہُ یا رَافِعُ یا اَللّٰہُ یا وَکِیلُ یا اَللّٰہُ یا کَفِیلُ یا اَللّٰہُ یا
ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یا اَللّٰہُ یا رَشِیدُ یا اَللّٰہُ یا صُبُورُ یا اَللّٰہُ یا
فَتَّاحُ یا اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّی کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِینَ
وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحٰبِہٖ
وَاَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیّٰتِہٖ وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِینَ اَجْمَعِینَ
بِرَحْمَتِکَ یا اَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ۔

اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کی ایک خاص دُعا

سُبْحَانَ الْاَبَدِیِّ الْاَبَدِ۔ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ
سُبْحَانَ الْفَرْدِ الصَّمَدِ۔ سُبْحَانَ رَافِعِ السَّمَآءِ بِغَیْرِ عَمَدٍ
سُبْحَانَ مَنْ بَسَطَ الْاَرْضَ عَلٰی مَاءٍ جَمَدٍ
سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ الْخَلْقَ فَاَحْصَاھُمْ عَدَدًا
سُبْحَانَ مَنْ قَسَمَ الرِّزْقَ فَلَمْ یَنْسَ اَحَدًا

سُبۡحَانَ الَّذِیۡ لَمۡ یَتَّخِذۡ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا
سُبۡحَانَ الَّذِیۡ لَمۡ یَلِدۡ وَلَمۡ یُوۡلَدۡ وَلَمۡ یَکُنۡ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ

حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے اللہ تبارک وتعالیٰ کو سومرتبہ خواب میں دیکھا جب سوویں مرتبہ خواب میں دیکھا تو انہوں نے اللہ سے پوچھا کہ یا اللہ! تیرے بندے تیرا قرب حاصل کرنے کیلئے کیا پڑھیں تو یہ دعا اللہ تعالیٰ نے خواب میں بتلائی۔ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کیلئے مندرہ بالا دعا کا اہتمام کیجئے

(شامی جلد 1 صفحہ 144، مطبوعہ مکتبہ زکریا دیوبند، فتاویٰ رحیمیہ جلد 7 صفحہ 106، 107)

نوٹ: صبح وشام یہ دعا سمجھ کر پڑھیں اور مندرجہ بالا دعا میں جن باتوں کی نفی کی گئی ہے ان سے اللہ کو پاک سمجھیں اور جن باتوں کو ثابت کیا گیا ہے ان کو دل سے مانیں انشاء اللہ قرب خداوندی حاصل ہوگا اور دعا میں اللہ تعالیٰ کی جو صفات بیان کی گئی ہیں ان پر یقین وایمان رکھے یہی اسلام کی بنیادی تعلیم ہے اور یہی توحید ہے۔

سید الاستغفار

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ سید الاستغفار یوں ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَنۡتَ رَبِّیۡ لَآ اِلٰـهَ اِلَّآ اَنۡتَ خَلَقۡتَنِیۡ وَاَنَا عَبۡدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهۡدِكَ وَوَعۡدِكَ مَا اسۡتَطَعۡتُ اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ شَرِّ مَا صَنَعۡتُ اَبُوۡٓءُ لَكَ بِنِعۡمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوۡٓءُ بِذَنۡبِیۡ فَاغۡفِرۡ لِیۡ فَاِنَّهٗ لَا یَغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ اِلَّآ اَنۡتَ۔

جس نے صدق دل سے دن میں یہ الفاظ کہے اور پھر اسی روز شام ہونے سے پہلے مرگیا تو وہ اہلِ جنت سے ہوگا اور جس نے صدق دل سے شام کو یہ الفاظ کہے اور پھر صبح ہونے سے پہلے مرگیا تو اہل جنت سے ہوگا۔ (مشکوٰۃ باب الاستغفار عن البخاری)

مختصر استغفار

① اَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْهِ

② اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

③ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ

فضیلت دعائے ایام بیض مکرم

درج ذیل دعا کو عظمت سے رکھنا چاہئے کیونکہ اس دعا کی عظمت کو خدا کے سوا کوئی نہیں جانتا جو اس دعا کو پوری عمر میں ایک مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اسکی بخشش فرمائیں گے اور جب قیامت کے روز اپنی قبر سے اٹھے گا تو اس کا چہرہ چودھویں کے چاند کی مانند روشن ہوگا اگرچہ اس کے گناہ ریت کے ذروں سے بھی کئی گنا زائد ہوں اللہ تعالیٰ انہیں معاف فرمادے گا، اس دعا کے پڑھنے والے کو ایک حج اور عمرہ کا ثواب ملتا ہے جو شخص اس دعا کو جمعہ کی رات پانچ مرتبہ پڑھ کر اس کا ثواب حضور اکرم ﷺ کو بخشے گا خواب میں اسے حضور اکرم ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی۔ جو اس دعا کو پڑھنے کا معمول بنالے وہ دشمنوں کے شر اور تمام آفتوں سے امن میں رہے گا اور اللہ کے فضل سے ہر تنگی دور ہوجائے گی جو اس دعا کو صبح کی نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھ لے اللہ اس کی عمر دراز فرمائیں گے اور اپنے دشمنوں پر فتح پائے گا اگر کوئی قیدی پڑھے تو اسے قید سے رہائی نصیب ہوگی جو شخص بلاناغہ تین روز اس دعا کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے ستر ہزار فرشتوں کو بطور محافظ مقرر فرمائیں گے جو آفتوں اور بلاؤں سے اس کی حفاظت کریں گے اور یہ دعا تمام بیماریوں کیلئے اکسیر ہے۔

یہ دُعا تین دن نماز فجر کے بعد تین مرتبہ پڑھیں اور اول آخر گیارہ مرتبہ درود شریف ان شاء اللہ شفایاب ہوگا دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى بِحَقِّكَ ● يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ
اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ● يَا رَحِيْمُ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا
رَّحِيْمًا ● يَا مَالِكُ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ● يَا قَهَّارُ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ
لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ● يَا قُدُّوْسُ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ ● يَا سَلَامُ اَلسَّلَامُ
الْمُؤْمِنُ ● يَا مُهَيْمِنُ اَلْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ ● يَا جَبَّارُ اَلْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ●
يَا عَزِيْزُ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ● يَا خَالِقُ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ
الْخَالِقِيْنَ ● يَا بَارِئُ اَلْخَالِقُ الْبَارِئُ ● يَا مُصَوِّرُ هُوَ الَّذِىْ يُصَوِّرُكُمْ
فِى الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ● يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ
يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ اَلظَّاهِرُ الْبَاطِنُ ● يَا شَكُوْرُ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ●
يَا غَفُوْرُ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ● يَا وَدُوْدُ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ●
يَا قَاهِرُ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ● يَا حَلِيْمُ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ●
يَا خَلَّاقُ هُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيْمُ ● يَا نُوْرُ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ● يَا بَاسِطُ
اِنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ● يَا قَآئِمُ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ● يَا حَىُّ يَا قَيُّوْمُ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ ●
يَا سَمِيْعُ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ● يَا بَصِيْرُ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ
بِالْعِبَادِ ● يَا عَلِىُّ وَهُوَ الْعَلِىُّ الْعَظِيْمُ ● يَا حَكِيْمُ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ●
يَا قَادِرُ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا ● يَا رَحِيْمُ اِنَّ رَبَّكُمْ

لَرَءُوۡفٌ رَّحِیۡمٌ ● یَا لَطِیۡفُ اِنَّ رَبِّیۡ لَطِیۡفٌ لِّمَا یَشَآءُ ● یَا خَبِیۡرُ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلِیۡمًا خَبِیۡرًا ● یَا قَرِیۡبُ اِنَّ رَبِّیۡ قَرِیۡبٌ مُّجِیۡبٌ ● یَا بَاعِثُ اِنَّ اللّٰہَ یَبۡعَثُ مَنۡ فِی الۡقُبُوۡرِ ● یَا رَزَّاقُ وَھُوَ خَیۡرُ الرّٰزِقِیۡنَ ● یَا وَارِثُ وَلِلّٰہِ مِیۡرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ● یَا قَوِیُّ اِنَّ اللّٰہَ لَقَوِیٌّ عَزِیۡزٌ ● یَا شَھِیۡدُ وَاللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ شَھِیۡدٌ ● یَا مُبۡدِئُ اِنَّہٗ ھُوَ یُبۡدِئُ وَیُعِیۡدُ ● یَا تَوَّابُ اِنَّ اللّٰہَ تَوَّابٌ حَکِیۡمٌ ● یَا ذُوالۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ ● یَا وَھَّابُ اِنَّکَ اَنۡتَ الۡوَھَّابُ ● یَا جَمِیۡلُ فَاصۡبِرۡ صَبۡرًا جَمِیۡلًا ● یَا وَکِیۡلُ وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیۡلًا ● یَا کَافِیۡ وَکَفَی اللّٰہُ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ الۡقِتَالَ ● یَا وَلِیُّ وَھُوَ الۡوَلِیُّ الۡحَمِیۡدُ ● یَا رَبُّ فَتَبَارَکَ اللّٰہُ رَبُّ الۡعٰلَمِیۡنَ ● یَا غَنِیُّ وَاللّٰہُ الۡغَنِیُّ وَاَنۡتُمُ الۡفُقَرَآءُ ● یَا مُحۡسِنُ وَاللّٰہُ یُحِبُّ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ● یَا قَدِیۡرُ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ● یَا مُفَضِّلُ وَاللّٰہُ ذُوالۡفَضۡلِ الۡعَظِیۡمِ ● وَیُتِمَّ نِعۡمَتَہٗ عَلَیۡکَ وَیَھۡدِیَکَ صِرَاطًا مُّسۡتَقِیۡمًا ● یَا مُعِزُّ وَتُعِزُّ مَنۡ تَشَآءُ ● یَا مُذِلُّ وَتُذِلُّ مَنۡ تَشَآءُ ● یَا رَفِیۡعُ رَفِیۡعُ الدَّرَجَاتِ ذُوالۡعَرۡشِ ● یَا شَفِیۡعُ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَہٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِہٖ ● یَا کَبِیۡرُ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلِیًّا کَبِیۡرًا ● یَا حَقُّ فَتَعٰلَی اللّٰہُ الۡمَلِکُ الۡحَقُّ ● یَا بَرُّ اِنَّہٗ ھُوَ الۡبَرُّ الرَّحِیۡمُ ● یَا وَتۡرُ وَالشَّفۡعِ وَالۡوَتۡرِ ● یَا غَفَّارُ اِنَّہٗ کَانَ غَفَّارًا یُّرۡسِلِ السَّمَآءَ ● یَا غَافِرُ وَاَنۡتَ خَیۡرُ الۡغَافِرِیۡنَ ● یَا حَمِیۡدُ تَنۡزِیۡلٌ مِّنۡ حَکِیۡمٍ حَمِیۡدٍ ● یَا مَنَّانُ بَلِ اللّٰہُ یَمُنُّ

عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰكُمْ لِلْاِيْمَانِ ● يَا بَاقِيْ وَيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ

وَالْاِكْرَامِ ● يَا اَحَدُ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ● يَا مَتِيْنُ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ

ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ● يَا هَادِيْ اِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ● يَا بَدِيْعُ بَدِيْعُ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ● يَا فَتَّاحُ هُوَ الْفَتَّاحُ

الْعَلِيْمُ ● يَا رَقِيْبُ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ● يَا مُحِيْطُ وَاللّٰهُ بِمَا

يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ● يَا قَاضِيْ وَاللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ● يَا صَمَدُ قُلْ هُوَ اللّٰهُ

اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ● يَا حَسِيْبُ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ●

يَا نَصِيْرُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ● يَا وَاسِعُ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ●

يَا مُتَعَالُ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ● يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ● وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ● وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا بِرَحْمَتِكَ بِالْاِسْلَامِ وَثَبِّتْنَا

عَلَى الْاِيْمَانِ حَتّٰى نَلْقَاكَ بِهٖ وَاَنْتَ عَنَّا رَاضٍ غَيْرَ غَضْبَانَ ● يَا اَللّٰهُ

يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ● سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ

السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ● كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ

بَارِكْ لِيْ فِي الْمَوْتِ وَفِيْمَا بَعْدَ الْمَوْتِ ●

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حَامِدًا وَّمُصَلِّیًا وَّمُسَلِّمًا

ذیل میں جن قرآنی آیات کو درج کیا گیا ہے وہ ہمارے خاندان میں منزل کے نام سے معروف ہیں۔ ہمارے خاندان کے اکابر عملیات اور ادعیہ میں اس منزل کا بہت اہتمام فرمایا کرتے تھے اور بچوں کو بچپن ہی سے یہ منزل بہت اہتمام سے یاد کرانے کا دستور تھا۔ نقش وتعویزات کے مقابلہ میں آیات قرآنیہ اور وہ دعائیں جو حدیث پاک میں وارد ہوئی ہیں یقیناً بہت زیادہ مفید اور مؤثر ہیں عملیات میں انہیں چیزوں کا اہتمام کرنا چاہئے۔

فخر الرسل ﷺ نے دینی یا دنیاوی کوئی حاجت اور غرض ایسی نہیں چھوڑی جس کے لئے دعا کا طریقہ تعلیم نہ فرمایا ہو اسی طرح بعض مخصوص آیات کا مخصوص مقاصد کے لئے پڑھنا مشائخ کے تجربات سے ثابت ہے۔

یہ منزل آسیب، سحر اور بعض دوسرے خطرات سے حفاظت کیلئے ایک مجرب عمل ہے۔ یہ آیات کسی قدر کمی بیشی کے ساتھ القول الجمیل اور بہشتی زیور میں بھی لکھی ہیں القول الجمیل میں حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں ”یہ 33 آیات ہیں جو جادو کے اثر کو دفع کرتی ہیں اور شیاطین اور چوروں اور درندے جانوروں سے پناہ ہو جاتی ہے“ اور بہشتی زیور میں حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں ”اگر کسی پر آسیب کا شبہ ہو تو آیاتِ ذیل لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں اور پانی پر دم کر کے مریض پر چھڑک دیں اور اگر گھر میں اثر ہو تو ان کو پانی پر پڑھ کر گھر کے چاروں گوشوں میں چھڑک دیں“۔

ہمارے گھر کی مستورات کو یہ مشکل پیش آتی تھی کہ جب وہ کسی مریضہ کیلئے اس منزل کو تجویز کرتیں تو

اصل کتاب میں نشان لگا کر یا نقل کرا کر دینی پڑتی تھیں اس لیے خیال ہوا کہ اگر اس کو علیحدہ مستقل طبع کرا دیا جائے تو سہولت ہو جائے گی۔

یہ بات بھی قابل لحاظ ہے کہ عملیات اور دعاؤں میں زیادہ دخل پڑھنے والے کی توجہ اور یکسوئی کو ہوتا ہے جتنی توجہ اور عقیدت سے دعا پڑھی جائے اتنی ہی موثر ہوتی ہے۔ اللہ کے نام اور اس کے پاک کلام میں بڑی برکت ہے۔

واللہ الموفق

فقط

بندہ محمد طلحہ کاندھلوی حفظہ اللہ

ابن شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ

23 شعبان 1399ھ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ○ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ○ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ○ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ○ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۙ۬ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ○

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الٓمّٓ ○ ذٰلِکَ الۡکِتٰبُ لَا رَیۡبَ ۚ فِیۡہِ ۚ ہُدًی لِّلۡمُتَّقِیۡنَ ○ الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَیۡبِ وَ یُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوۃَ وَ مِمَّا رَزَقۡنٰہُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ○ وَ الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡکَ وَ مَاۤ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِکَ ۚ وَ بِالۡاٰخِرَۃِ ہُمۡ یُوۡقِنُوۡنَ ○ اُولٰٓئِکَ عَلٰی ہُدًی مِّنۡ رَّبِّہِمۡ وَ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ○ وَ اِلٰـہُکُمۡ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ ۚ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ ○

اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۬ۚ لَا تَاۡخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّ لَا نَوۡمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَہٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِہٖ ؕ یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡہِمۡ وَ مَا خَلۡفَہُمۡ ۚ وَ لَا یُحِیۡطُوۡنَ بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِہٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرۡسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ ۚ وَ لَا یَـُٔوۡدُہٗ حِفۡظُہُمَا ۚ وَ ہُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ ○ لَاۤ اِکۡرَاہَ فِی الدِّیۡنِ ۟ۙ قَدۡ تَّبَیَّنَ الرُّشۡدُ مِنَ الۡغَیِّ ۚ فَمَنۡ یَّکۡفُرۡ بِالطَّاغُوۡتِ وَ یُؤۡمِنۡۢ بِاللّٰہِ فَقَدِ اسۡتَمۡسَکَ بِالۡعُرۡوَۃِ الۡوُثۡقٰی ٭ لَا انۡفِصَامَ لَہَا ؕ وَ اللّٰہُ سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ ○ اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا ۙ یُخۡرِجُہُمۡ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوۡرِ ۬ؕ وَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اَوۡلِیٰٓـُٔہُمُ الطَّاغُوۡتُ ۙ یُخۡرِجُوۡنَہُمۡ مِّنَ النُّوۡرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِکَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ ہُمۡ فِیۡہَا خٰلِدُوۡنَ ○ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ وَ اِنۡ تُبۡدُوۡا مَا فِیۡۤ اَنۡفُسِکُمۡ اَوۡ تُخۡفُوۡہُ یُحَاسِبۡکُمۡ بِہِ اللّٰہُ ؕ فَیَغۡفِرُ لِمَنۡ یَّشَآءُ وَ یُعَذِّبُ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰہُ

عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ○ اٰمَنَ الرَّسُوۡلُ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡہِ مِنۡ رَّبِّہٖ وَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ؕ کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَ مَلٰٓئِکَتِہٖ وَ کُتُبِہٖ وَ رُسُلِہٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَیۡنَ اَحَدٍ مِّنۡ رُّسُلِہٖ ۟ وَ قَالُوۡا سَمِعۡنَا وَ اَطَعۡنَا ٭۫ غُفۡرَانَکَ رَبَّنَا وَ اِلَیۡکَ الۡمَصِیۡرُ ○ لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفۡسًا اِلَّا وُسۡعَہَا ؕ لَہَا مَا کَسَبَتۡ وَ عَلَیۡہَا مَا اکۡتَسَبَتۡ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَاۤ اِنۡ نَّسِیۡنَاۤ اَوۡ اَخۡطَاۡنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تَحۡمِلۡ عَلَیۡنَاۤ اِصۡرًا کَمَا حَمَلۡتَہٗ عَلَی الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ ۚ وَ اعۡفُ عَنَّا ٝ وَ اغۡفِرۡ لَنَا ٝ وَ ارۡحَمۡنَا ٝ اَنۡتَ مَوۡلٰىنَا فَانۡصُرۡنَا عَلَی الۡقَوۡمِ الۡکٰفِرِیۡنَ ○ شَہِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۙ وَ الۡمَلٰٓئِکَۃُ وَ اُولُوا الۡعِلۡمِ قَآئِمًۢا بِالۡقِسۡطِ ؕ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ○ قُلِ اللّٰہُمَّ مٰلِکَ الۡمُلۡکِ تُؤۡتِی الۡمُلۡکَ مَنۡ تَشَآءُ وَ تَنۡزِعُ الۡمُلۡکَ مِمَّنۡ تَشَآءُ ۫ وَ تُعِزُّ مَنۡ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنۡ تَشَآءُ ؕ بِیَدِکَ الۡخَیۡرُ ؕ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ○ تُوۡلِجُ الَّیۡلَ فِی النَّہَارِ وَ تُوۡلِجُ النَّہَارَ فِی الَّیۡلِ ۫ وَ تُخۡرِجُ الۡحَیَّ مِنَ الۡمَیِّتِ وَ تُخۡرِجُ الۡمَیِّتَ مِنَ الۡحَیِّ ۫ وَ تَرۡزُقُ مَنۡ تَشَآءُ بِغَیۡرِ حِسَابٍ ○ اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ فِیۡ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰی عَلَی الۡعَرۡشِ ۟ یُغۡشِی الَّیۡلَ النَّہَارَ یَطۡلُبُہٗ حَثِیۡثًا ۙ وَّ الشَّمۡسَ وَ الۡقَمَرَ وَ النُّجُوۡمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمۡرِہٖ ؕ اَلَا لَہُ الۡخَلۡقُ وَ الۡاَمۡرُ ؕ تَبٰرَکَ اللّٰہُ رَبُّ الۡعٰلَمِیۡنَ ○ اُدۡعُوۡا رَبَّکُمۡ تَضَرُّعًا وَّ خُفۡیَۃً ؕ اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الۡمُعۡتَدِیۡنَ ○ وَ لَا تُفۡسِدُوۡا فِی الۡاَرۡضِ بَعۡدَ اِصۡلَاحِہَا وَ ادۡعُوۡہُ خَوۡفًا وَّ طَمَعًا ؕ اِنَّ رَحۡمَتَ اللّٰہِ قَرِیۡبٌ مِّنَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ○ قُلِ ادۡعُوا اللّٰہَ اَوِ ادۡعُوا الرَّحۡمٰنَ ؕ اَیًّامَّا تَدۡعُوۡا فَلَہُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰی ۚ وَ لَا تَجۡہَرۡ بِصَلَاتِکَ وَ لَا تُخَافِتۡ بِہَا وَ ابۡتَغِ بَیۡنَ ذٰلِکَ سَبِیۡلًا ○

وَ قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ لَمۡ یَتَّخِذۡ وَلَدًا وَّ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ شَرِیۡکٌ فِی

الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ○ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ
عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ○ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ○ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا
حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ○ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ
وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ○ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ○ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ○ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ○
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ○ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ
الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ نِ الْكَوَاكِبِ ○ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ○
لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ○ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ
عَذَابٌ وَّاصِبٌ ○ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ○ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ
اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ○ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ
وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا
لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ○ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا
شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ○ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ فَاِذَا
انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ○ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○
فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ○ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○
لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ
خَشْيَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ
الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ؕ یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْۤا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ○ یَّهْدِیْۤ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَاۤ اَحَدًا ○ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ○ وَّاَنَّهٗ كَانَ یَقُوْلُ سَفِیْهُنَا عَلَی اللّٰهِ شَطَطًا ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ○ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ○ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ○ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ○ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ○ لَكُمْ دِیْنُكُمْ وَلِیَ دِیْنِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ یَلِدْ ۙ وَلَمْ یُوْلَدْ ○ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○

اسم محمد ﷺ کی برکات

حدیث قدسی ہے:

① اللہ تعالیٰ حیا کرتا ہے کہ عذاب دے اس شخص کو جس کا نام محمد ﷺ کے نام پر ہو۔

② حدیث میں ہے کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ منادی کرائینگے کہ جس کا نام محمد یا احمد ہے وہ کھڑا ہو جائے اور جنت میں چلا جائے۔ یہ اسم محمد ﷺ کی برکت ہے۔

③ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایسے فرشتے پیدا فرمائے ہیں جو تمام روئے زمین میں پھر کر اس گھر کی زیارت کرتے ہیں جس میں کوئی محمد یا احمد نامی شخص رہتا ہو۔ یہ برکت ہے اسم محمد ﷺ کی۔ ماشاء اللہ۔

اسماء مقدسہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

اسماء مقدسہ حضرت نبی کریم ﷺ پڑھتے وقت ہر مقدس نام کے پہلے ''سیدنا'' اور آخر میں ﷺ ضرور پڑھنا چاہئے کوئی خلوص دل سے ہر شب سونے سے قبل باوضو حضور اقدس ﷺ کا تصور کر کے کمال ادب وشوق سے ان کو پڑھ لیا کرے تو انشاء اللہ خواب میں حضور اکرم ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی۔ زیارت رسول ﷺ بڑی خوش بختی اور سعادت مندی کی دلیل ہے۔

مُحَمَّدٌ	اَحْمَدُ	حَامِدٌ	مَحْمُوْدٌ
قَاسِمٌ	عَاقِبٌ	فَاتِحٌ	خَاتِمٌ
حَاشِرٌ	مَاحٍ	دَاعٍ	سِرَاجٌ
رَشِيْدٌ	مُنِيْرٌ	بَشِيْرٌ	نَذِيْرٌ
هَادٍ	مَهْدٍ	رَسُوْلٌ	نَبِيٌّ
طٰهٰ	يٰسٓ	مُزَّمِّلٌ	مُدَّثِّرٌ
شَفِيْعٌ	خَلِيْلٌ	كَلِيْمٌ	حَبِيْبٌ
مُصْطَفٰى	مُرْتَضٰى	مُجْتَبٰى	مُخْتَارٌ
نَاصِرٌ	مَنْصُوْرٌ	قَائِمٌ	حَافِظٌ

شَهِيدٌ	عَادِلٌ	حَكِيمٌ	نُورٌ
حُجَّةٌ	بُرْهَانٌ	اَبْطَحِيٌّ	مُؤْمِنٌ
مُطِيعٌ	مُذَكِّرٌ	وَاعِظٌ	اَمِينٌ
مَدَنِيٌّ	عَرَبِيٌّ	هَاشِمِيٌّ	تهَامِيٌّ
حِجَازِيٌّ	نِزَارِيٌّ	قَرَشِيٌّ	مُضَرِيٌّ
اُمِّيٌّ	عَزِيزٌ	حَرِيصٌ	رَءُوفٌ
رَحِيمٌ	يَتِيمٌ	غَنِيٌّ	جَوَّادٌ
فَتَّاحٌ	عَالِمٌ	طَيِّبٌ	طَاهِرٌ
مُطَهَّرٌ	خَطِيبٌ	فَصِيحٌ	سَيِّدٌ

مُنْتَقًى	اِمَامٌ	بَآرٌّ	شَافٍ
مُتَوَسِّطٌ	سَابِقٌ	مُقْتَصِدٌ	مَهْدِیٌّ
حَقٌّ	مُبِیْنٌ	اَوَّلٌ	اٰخِرٌ
ظَاهِرٌ	بَاطِنٌ	رَحْمَةٌ	مُحَلِّلٌ
مُحَرَّمٌ	اٰمِرٌ	صَادِقٌ	مُصَدِّقٌ
نَاطِقٌ	صَاحِبٌ	مَكِّیٌّ	نَاهٍ
شَكُوْرٌ	قَرِیْبٌ	مُنِیْبٌ	مُبَلِّغٌ
حَبِیْبٌ	اَوْلٰی	طٰسٓ	حٰمٓ

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

صلوٰۃ وسلام

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

يَا رَحْمٰنُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْبُرْهَانِ

يَا رَحِيْمُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْوَسِيْمِ

يَا مَلِكُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْوَرِعِ

يَا قُدُّوْسُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمُقَدَّسِ

يَا سَلَامُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْاَمَانِ

يَا مُؤْمِنُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمُعْلِنِ

يَا مُهَيْمِنُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمُيَسِّرِ

يَا عَزِيْزُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمُبِيْنِ

يَاجَبَّارُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمُخْتَارْ

يَامُتَكَبِّرُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمُتَضَرِّعْ

يَاخَالِقُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ السَّابِقْ

يَابَارِئُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْبَارِعْ

يَامُصَوِّرُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمُذَكِّرْ

يَاغَفَّارُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الشَّكَّارْ

يَاقَهَّارُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الذَّكَّارْ

يَاوَهَّابُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الرَّهَّابْ

يَارَزَّاقُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْجَوَّادْ

يَافَتَّاحُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْاَوَّاهْ

يَاعَلِيْمُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْحَلِيْمْ

يَاقَابِضُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْقَاسِمْ

يَا بَاسِطُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الشَّاهِدْ

يَا خَافِضُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْوَاضِعْ

يَا رَافِعُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الشَّافِعْ

يَا مُعِزُّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمُعِيْنْ

يَا مُذِلُّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمُزِيْلْ

يَا سَمِيْعُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الشَّفِيْعْ

يَا بَصِيْرُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْبَشِيْرْ

يَا حَكَمُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْاَكْرَمْ

يَا عَدْلُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْبَدْرْ

يَا لَطِيْفُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْحَنِيْفْ

يَا خَبِيْرُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ النَّذِيْرْ

يَا حَلِيْمُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْحَكِيْمْ

يَا عَظِيْمُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ

يَا غَفُوْرُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الظَّفُوْرِ

يَا شَكُوْرُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الطَّهُوْرِ

يَا عَلِيُّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ التَّقِيِّ

يَا كَبِيْرُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْاَجِيْرِ

يَا حَفِيْظُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْعَزِيْزِ

يَا مُقِيْتُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمُقِيْمِ

يَا حَسِيْبُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ النَّسِيْبِ

يَا جَلِيْلُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْخَلِيْلِ

يَا كَرِيْمُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الرَّحِيْمِ

يَا رَقِيْبُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْحَبِيْبِ

يَا مُجِيْبُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمُنِيْبِ

يَاوَاسِعُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْخَاشِعْ

يَاحَكِيْمُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الزَّعِيْمْ

يَاوَدُوْدُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْهَجُوْدْ

يَامَجِيْدُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ السَّعِيْدْ

يَابَاعِثُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الرَّاغِبْ

يَاشَهِيْدُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الرَّشِيْدْ

يَاحَقُّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْاَصْدَقْ

يَاوَكِيْلُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْجَلِيْلْ

يَاقَوِيُّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الصَّفِيّْ

يَامَتِيْنُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْاَمِيْنْ

يَاوَلِيُّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْوَفِيّْ

يَاحَمِيْدُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ السَّدِيْدْ

يَا مُحْصِي صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمُعْلِي

يَا مُبْدِي صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمُقْرِي

يَا مُعِيْدُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمُحِيْدِ

يَا مُحْيِي صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

يَا مُمِيْتُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمُنِيْرِ

يَا حَيُّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْخَيْرِ

يَا قَيُّوْمُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمَنْصُوْرِ

يَا وَاجِدُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْوَاعِدِ

يَا مَاجِدُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْعَابِدِ

يَا وَاحِدُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْقَائِدِ

يَا اَحَدُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْقَمَرِ

يَا صَمَدُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْبَشَرِ

يَا قَادِرُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الشَّاكِرِ

يَا مُقْتَدِرُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمُقْتَصِدِ

يَا مُقَدِّمُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمُقَدَّمِ

يَا مُؤَخِّرُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمُبَشِّرِ

يَا اَوَّلُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْاَجْمَلِ

يَا اٰخِرُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الذَّاكِرِ

يَا ظَاهِرُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الزَّاهِرِ

يَا بَاطِنُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْاٰمِنِ

يَا وَالِيُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الرَّاجِيْ

يَا مُتَعَالِيُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ التَّالِيْ

يَا بَرُّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْبَحْرِ

يَا تَوَّابُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْحَمَّادِ

يَا مُنْتَقِمُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمُبْتَهِلِ

يَا عَفُوُّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمَتْلُوِّ

يَا رَءُوْفُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْعَطُوْفِ

يَا مَالِكَ الْمُلْكِ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ حَامِلِ لِوَاءِ الْحَمْدِ

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْهُدٰى وَالْهُمَامِ

يَا مُقْسِطُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمُصْلِحِ

يَا جَامِعُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْخَاضِعِ

يَا غَنِيُّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ السَّخِيِّ

يَا مُغْنِيْ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمُهْدِيْ

يَا مَانِعُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الشَّارِعِ

يَا ضَارُّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْكَافِّ

يَا نَافِعُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الصَّالِحِ

يَا نُوْرُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الرُّوْحِ

يَا هَادِىْ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الشَّافِىْ

يَا بَدِيْعُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْبَهِيِّ

يَا بَاقِىْ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْمَاحِىْ

يَا وَارِثُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْغَالِبْ

يَا رَشِيْدُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ النَّجِيْدْ

يَا صَبُوْرُ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الشَّكُوْرْ

اہم گذارش

جیسا کہ یہ بات اظہر من الشّمس ہے کہ ہر چیز وجود میں آنے تک کئی مراحل سے گزرتی ہے۔ انسان کے وجود اور معاشرہ میں موجود ہر چیز کی بناوٹ اور وجود پر اگر غور فکر کریں تو ہم معلوم کرنے کے بعد اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں یہ چیز کئی مراحل سے گزر کر اس حالت، مقام ورتبہ تک پہنچی ہے۔ یہی صورتِ حال ایک کتاب کی ہوتی ہے یعنی ایک کتاب مکمل ہوکر لوگوں کے ہاتھوں میں آنے تک اور انکے لئے سودمند ہونے تک نظروں کا محور بننے تک کئی مراحل سے گزرتی ہے مثلاً مصنف کے ذہن میں خیال کا آنا پھر غور و فکر کہ لکھوں یا نہ لکھوں پھر بڑوں اور دوستوں سے اس بارے میں مشورہ قلم سے لکھتے وقت الفاظ کا چناؤ اور انتخاب، مضامین کی تخریج، ترتیب، ربط، حوالہ جات، اسماء الکتب، رقم الاوراق، کمپوزنگ، بار بار تصحیح کا عمل، چھپائی، بائنڈنگ وغیرہ، وغیرہ۔

ایک طرف یہ سارے امور اور دوسری طرف ایک انسان کام کرنے والا جس کے متعلق اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتے ہیں وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِیْفًا کہ انسان کمزور پیدا کیا گیا۔ چونکہ ''اسم اعظم کے کمالات اور درود شریف کے حیرت انگیز واقعات'' کا جدید ایڈیشن اس میں کافی احادیث، واقعات، دلائل، مضامین نئے شامل کئے گئے ہیں۔ حتی الوسع کوشش کی گئی ہے کہ اس میں کسی قسم کی کوئی غلطی باقی نہ رہے لیکن پھر بھی وہ تمام احباب جو بھی اس کتاب کا مطالعہ کریں ان سے درخواست ہے کہ اگر کہیں پر بھی کسی قسم کی کوئی بھی غلطی نظر آئے ضرور آگاہ کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔

حافظ مطیع الرحمٰن اختر 0321-2177606

ایک اہم اعلان

عُلماءوطلباءکے لیئے

شرعی اصُولوں کے عین مُطابق عملیات سِکھانے کا خاص انتظام ھے

دوسال کے عرصہ میں مکمل عملیات شرعی اصولوں کے عین مطابق جادوسفلی کا توڑ، جنّات کا مکمل علاج اور ہرقسم کی بیماری کا مکمل علاج علمِ روحانی وعلمِ طب کے مطابق سکھانے کا انتظام ہے۔

ایک اہم اطلاع

اپنے نام کا اسم اعظم معلوم کرنے کے لئے درج ذیل نمبر پر کسی بھی وقت میسج کے ذریعہ اپنا نام اردو میں لکھ کر بھیج دیں انشاءاللہ میسج کے ذریعہ آپ کو اپنا اسم اعظم معلوم ہوجائے گا۔ 0300-2177606

حضرت مولانا لیاقت لاہوری صاحب سے رابطے کیلئے

وقت مقررہ برائے فون صبح 9 بجے سے دوپہر 1 بجے تک

اس وقت کے علاوہ فون کر کے تکلیف میں مبتلا نہ کریں۔

ہماری کتابیں ملنے کے پتے

CAPITAL TRAVEL & SERVICES
7100 Regency Square Blvd. # 129, Houston, TX 77036 USA. Hajj and Umrah company
Ph # (713) 480-3905 Fax # (713) 975-0444 Email:capitaltt1@gmail.com

ادارہ اسلامیات انارکلی لاہور

مکتبہ دارالاشاعت اردو بازار کراچی 021-32213768

مکتبہ دارالعلوم جامعہ دارالعلوم کراچی

تبلیغی مرکز کوئٹہ
مولانا محمد نعمان صاحب 0333-7831993

مدرسہ دارالعلوام رحمانیہ واپڈ روڈ، اقصیٰ کالونی، شداد پور سندھ۔